دیوانِ ریاض

12.18

حضرت علامہ سید محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ

کرمانوالا بک شاپ

حمد و نعت و منقبت سہروردیہ فاؤنڈیشن انٹرنیشنل لاہور پاکستان

0300-8415162 - 0300-4472155

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ
یَاحَبِیْبَ اللہ

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

Marfat.com

میں لکھوں نعتِ نبی ایسا کہاں مجھ میں شعور
اصل میں فیضِ رسالت ہے یہ دیوانِ ریاض رحمۃ اللہ علیہ

دیوانِ ریاض

پیرِ طریقت رہبرِ شریعت فنا فی الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت علامہ سید محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ

کرماں والا بک شاپ

دکان نمبر ۲۔ دربار مارکیٹ لاہور
Voice: 042-7249515
0300-4306876-0307-4132690

Marfat.com

بفیضانِ کرم

حضرت سید السادات پیر محمد اسماعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

المعروف حضرت کرماں والے

آستانہ عالیہ
حضرت کرمانوالہ شریف
اوکاڑہ

84749

- حضرت سید میر طیب علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ
- شمیم باغ ولایت حضرت سید محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ
- منظر بدر طریقت حضرت سید محمد عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ
- حضرت پیر سید غضنفر علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت پیر سید
صمصام علی شاہ بخاری
جانشین حضرت کرماں والا شریف

حضرت پیر سید
میر طیب علی شاہ بخاری
سجادہ نشین حضرت کرماں والا شریف

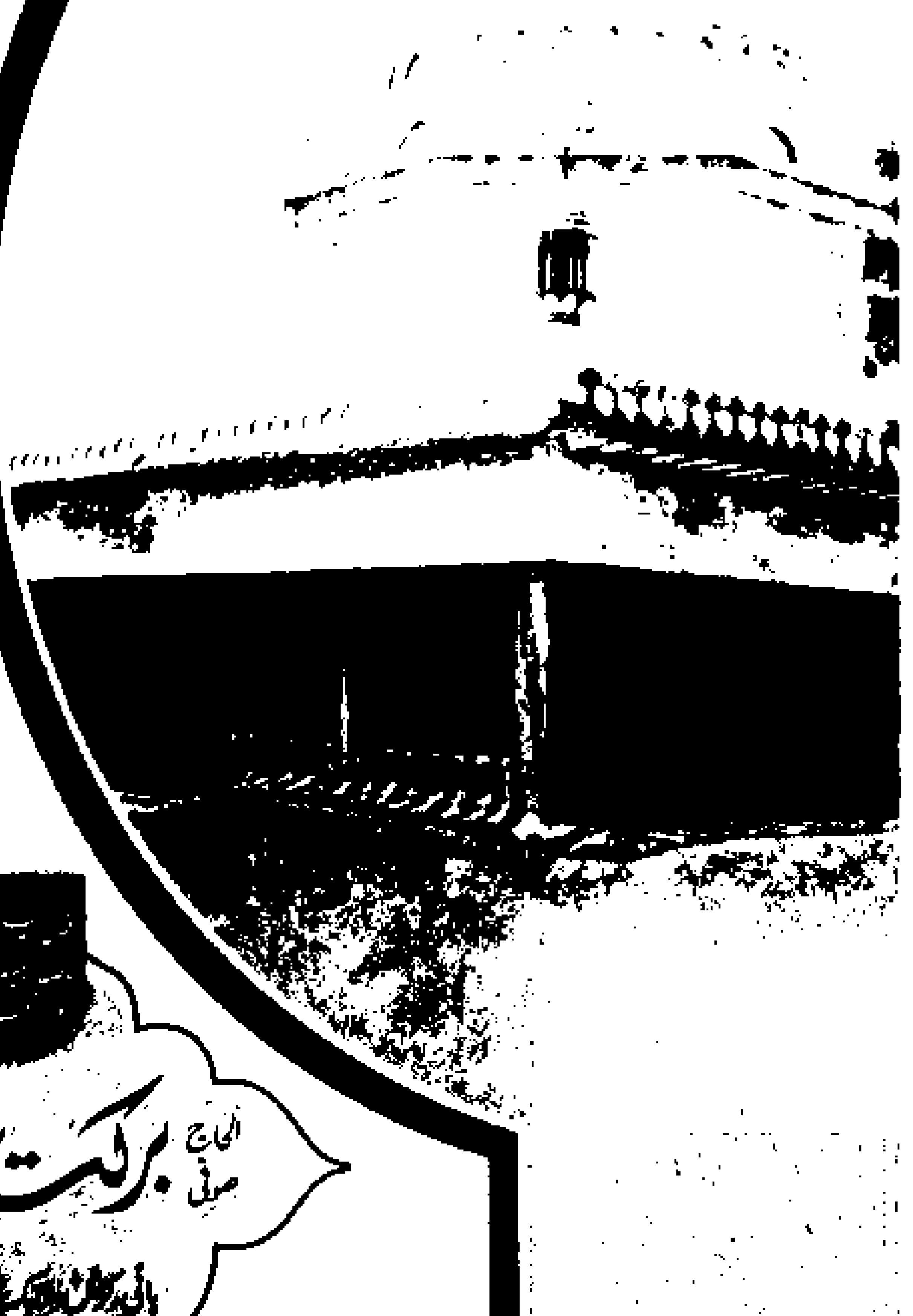

الحاج صوفی برکت علی رحمۃ اللہ علیہ

زیر نگرانی
حاجی پیر انعام اللہ طیبی نقشبندی برکاتی
خلیفہ مجاز حضرت کرماں والا شریف

زیر اہتمام
سمیع اللہ برکت

جملہ حقوق محفوظ ہیں

اشاعت 21 مئی 2010

قیمت

Marfat.com

فہرست

نذرانہ عقیدت	19
پیش لفظ	20
عرض ناشر	21
گزارشِ احوالِ واقعی	23
حضرت علامہ سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ	25
دیوانِ ریاض	31
﴿ردیف الف﴾	
نام سے کرتا ہوں تیرے ابتدا.........(حمد باری تعالیٰ)	31
ساری دنیا میں ہر اک سمت ہے چرچا تیرا.........(حمد باری تعالیٰ)	32
جب لَسْتُ کُھُنْتُکُمْ ہم نے فرمانِ رسولِ خدا جانا	33
کس شان کے مالک ہیں محبانِ مصطفےٰ	34
نبیؐ کی شکل میں ہم کو خدا کا نور ملا	35
کیسے دَر پر تیرے آئے یہ کمینہ تیرا	35
جو بھکاری ہے آپؐ کے در کا	36
دِل سَراپا بہار ہو جاتا	36
غمِ دل نبیؐ کو سنانا پڑے گا	37
خود ہے مدّاح جو اللہ تعالیٰ تیرا	37
سرکار میرے خواب میں آئیں تو عجب کیا	38
میرے آقا میری بگڑی کو بنانا ہو گا	38
جیسے ہی نام آیا لبوں پر حضور کا	39
گدا نے جب تیرے دستِ عطا کو ڈھونڈ لیا	39
کیسا کمال ہے یہ رسالت مآب کا	40
تمہارا سیّد عالم مقام کیا کہنا!	40
تیرے کرم کا رسالت مآب کیا کہنا	40
اوج پر کب میری قسمت کا ستارا ہو گا؟	41
اللہ اللہ جمالِ رُخِ زیبا تیرا	41
ذکر پر اُن کے ہمہ تن گوش ہونا ہی پڑا	42
کیا کرم ذوالجلال ہے تیرا (حمد باری تعالیٰ)	42

Marfat.com

کاش دیدارِ مصطفیٰ ہوتا	43
جب نورِ عشق دل میں اتر تا چلا گیا	43
فانوسِ کائنات ہے رَوضہ حضور کا	44
جدھر دیکھا محمدؐ کو ادھر ہی جلوہ گر دیکھا	44
ہے وجہِ تسکین ذکر ان کا سکوں سَراپا ہے نام اُن کا	44
مظہرِ شانِ ذات کیا کہنا	45
درِ نبیؐ پر جھکا و سَر کو بلندیوں پر نصیب ہوگا	46
عشق گر سرورِ کونین سے کرنا ہوگا	46
بنیادِ محبت پر تعمیر کا کیا کہنا	47
کِس خیال کا میرے دل میں گزر ہوا	47
جب میسر مجھے دیدارِ مدینہ ہوگا	48
اس نوازش پہ قربان سوجان سے مجھ پہ یہ لطفِ پروردگار ہو گیا	48
نظارا چاہوا گر خلد کے نظاروں کا	49
کچھ غم نہیں ہے گرمئ روزِ شمار کا	50
اللہ رے اس گنبدِ خضرا کا نظارہ	50
شکر ہے اسلام ہم کو مل گیا	50
مرکزِ ایمان ہم کو مل گیا	51
ہم کو جینے کا قرینہ مل گیا	51
ممدوحِ انس و جن و ملک مخدوم شہاب الدین رحمۃ اللہ علیہ پیا............(منقبت)	52
شہاب الدین رحمۃ اللہ علیہ ہے کیا نام پیارا............(منقبت)	53

﴿ردیف ۔ ب﴾

عشق ہے سرورِ کونین کا ایمان کی آب	54
ذکرِ محبوب الٰہی ہے وہ دَاروئے عجیب	55

﴿ردیف ۔ ت﴾

دل کی شگفتگی ہے نعت روح کی تازگی ہے نعت	56
سرورِ کائناتؐ ہیں وجہِ ظہورِ کائنات	58
اُن کے فیضِ عمیم کی صورت	58
اُن کے ذکرِ جمیل کی صورت	59
مصطفیٰؐ کے خیال کی صورت	60

Marfat.com

میں ہوا اشکبار کی صورت 60
نظر پڑی جو محمدؐ کی آل کی صورت 61

﴿ردیف۔ ث﴾

محمدؐ ہیں علم الٰہی کے وارث نبوت کے وارث رسالت کے وارث 62

﴿ردیف۔ ج﴾

سب سے بہتر سب سے افضل ہے یہ کاروبار آج 62
مُلک حق کا مِلک تیری اس میں ہے تیرا ہی راج 63

﴿ردیف۔ ح﴾

عاصیوں کا حشر میں چمکا ستارا کس طرح؟ 64
مصطفٰے نور ہیں قرآں میں ہے اس کی توضیح 65

﴿ردیف۔ خ﴾

روز اول سے ہے مصطفٰےؐ کی طرف خالقِ دو جہاں کی عنایت کا رُخ 65

﴿ردیف۔ د﴾

ہے میرے دل میں ارمانِ محمدؐ 66
نگاہوں کو ہے جستجوئے محمدؐ 67
اگر میری آرزو ہے کوئی تو ہے میری آرزو محمدؐ 67
محبوبِ سبحان محمدؐ 68
زمیں سے لے کر ہے آسماں تک یہاں محمدؐ وہاں محمدؐ 70
مل گیا سب کچھ غلام مصطفٰے ہونے کے بعد 71
بخت یاور ہو گئے ان کی نظر ہونے کے بعد 71
جوش میں آتی ہے رحمت آنکھ نم ہونے کے بعد 72
آستانِ مصطفٰےؐ پر ختم جبیں ہونے کے بعد 72
خلق نے خالق کو جانا آپؐ کے آنے کے بعد 73
اُن کو پا لیتا ہوں اپنے آپ کو کھونے کے بعد 74
مل گیا عشقِ محمدؐ فضل رب ہونے کے بعد 74
منبع انوار رب ہے آستانِ سہروردؒ...... منقبت حضرت شیخ الشیوخ رحمۃ اللہ علیہ 75
سراپا کرم ہی کرم ہیں محمدؐ 76
ظہور اپنا بنا ذاتِ حق کا جب مقصود 76

﴿ردیف۔ ذ﴾

Marfat.com

دل سے میرے یہ صدا آتی ہے شاذ! 77

﴿ردیف۔د﴾

مِلا خدا نہ کسی کو خدا نما کے بغیر 77
رُوئے زیبا دکھایئے سرکارؐ 78
کس بلندی پہ پہنچے وہ اسریٰ کی شب ہے خدا کو خبر یا نبیؐ کو خبر 78
کیا آپؐ ہیں کس کو ہے خبر دنیا ہے ششدر؟ کونین کے رہبر 79
قریب کر مجھے خود سے کہ ہو گیا ہوں دُور 80
آ گئے ایسے محمدؐ رخِ زیبا لے کر 80
ہر اعتبار ہی سے گنہگار ہوں حضورؐ 81
سرورِ انبیاءؐ ہے کون؟ سرورِ انبیاء حضورؐ 81
ملا ہے کس کو نبوت کا تاج تیرے بغیر 82
دردِ ہجراں سنا رہا ہوں حضورؐ 83
یہ بارگاہِ حبیبِ حق ہے چلو سروں کو جھکا جھکا کر 83

﴿ردیف۔ز﴾

عشقِ محبوبِ الٰہی ہے بڑے کام کی چیز 84
دیکھئے چشمِ بصیرت سے ذرا شانِ حجاز 85
رونقِ چشتیاں غریب نوازؒ ...... منقبت خواجہ غریب نواز اجمیریؒ 85

﴿ردیف۔س﴾

ہیں دو عالم کے خزانے میری سرکارؐ کے پاس 86
بجز امیدِ شفاعت نہیں ہے کچھ پاس 87
ساری دنیا ہے آپؐ سے مانوس 88

﴿ردیف۔ش﴾

مصطفیٰؐ دینِ حق کی زیبائش 89
رب کا دیدار کیا آپؐ نے با چشمِ ہوش 90

﴿ردیف۔ص﴾

ربّ کی ہے آپؐ پر عنایت خاص 90

﴿ردیف۔ض﴾

مصطفیٰؐ سا نہ کوئی آیا جہاں میں نباض 91
خطِ مقدر میں لکھا ایسا بدستِ خطاط 92

Marfat.com

ذکرِ رسولؐ پاک ہے سامانِ انبساط 92

﴿ردیف۔ظ﴾

جو ہوئے سیدِؐ عالم کے لقا سے محفوظ 93

﴿ردیف۔ع﴾

بات ہوتی ہے ہر اک آپؐ کی ایسی جامع 94
ذکرِ سرکارؐ کا ہو دل وساوس سے منع 95
یاالٰہی دارِ فانی کو کہوں جب الوداع 95

﴿ردیف۔غ﴾

دِل میں کر روشن میرے اپنی محبت کا چراغ 95

﴿ردیف۔ف﴾

حق نے بخشے ہیں تجھے ایسے نرالے اوصاف 96

﴿ردیف۔ق﴾

کیوں محمدؐ نہ خلق پر ہوں شفیق 97
ہیں بے مثال سرورِ کونینؐ کے اخلاق 98

﴿ردیف۔ک﴾

تیرے مقام کی رفعت کو اے شہ لولاک 99
کمالِ نبوت ہے موئے مبارک 100
مصطفےٰؐ جانِ ایماں سلام علیک......(سلام بحضور سرکارِ دو عالم ﷺ) 101
اپنے محبوبؐ کی کی حق نے عطا پیار کی بھیک 102

﴿ردیف۔ل﴾

بڑی شان تیری ہے ربِ جلیل (حمد) 103
السلام اے حضرت صدیقؓ دل دارِ رسولؐ............(منقبت) 104
شمع بن کر دل میں روشن ہو جو ارمانِ رسولؐ 105
ہمیشہ لیتے رہو صدق دل سے نامِ رسولؐ 106

﴿ردیف۔م﴾

تیرے کرم کی قسم اور تیری عطا کی قسم 107
ممدوحِ خدا حامد رب نورِ مجسم اے رحمت عالمؐ 107
مسرورِ دنیا و دیں ہوا الصلوٰۃ والسلام...........(سلام) 108
اے رب جہاں تو غفور رحیم ...... (حمد باری تعالیٰ) 110

Marfat.com

تو ہے وہ ماہِ ضیا بار امامِ اعظمؒ ....(منقبت حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ)	110
رحمت رب اکبر پہ لاکھوں سلام..........(سلام)	111
مصطفیٰؐ نورِ وحدت پہ لاکھوں سلام.....(سلام بحضور آقائے دو جہاں ﷺ)	112

﴿ردیف۔ن﴾

باعثِ کن فکاں محمدؐ سے ہیں	116
اس سے انکار نہیں سخت گنہگار ہوں میں	117
جو راہ جاتی ہے سوئے جنت وہ راہ پائی تیری گلی میں	118
کیوں نہ ہو دلنشین معین الدینؒ ....(منقبت)	119
نہیں اجالا کہیں بھی ایسا جو ہے اجالا تیری گلی میں	120
دل میں اُن کا خیال رکھتا ہوں	120
ہجر سے دل فگار رکھتا ہوں	121
وردِ لب اُن کا نام رکھتا ہوں	122
مصطفیٰؐ سے نیاز رکھتا ہوں	122
ہر آن ہے رحمت کی برسات مدینے میں	123
کس شان کے جلوے ہیں دیارِ مدینہ میں	124
ہیں قطبؒ الدین کے لختِ جگر خواجہ فرید الدین..........(منقبت)	124
تم یوں تو ہو عبدِ خدا جاناں پر اُس سے نہیں ہو جدا جاناں	125
خوشا قسمت کہ دل کھنچنے لگا سوئے شہاب الدینؒ..........(منقبت)	126
کونین میں ہو کیسے نہ بھلا تعریف تیری بے حد جاناں	127
شعورِ عشق نہیں ہے تیرے کمینے میں	128
وہ قلب جس میں کہ عشق شہ حجاز نہیں	129
قبلۂ عارفاں کعبۂ عاشقاں اُس قدم کے نشاں	130
لطفِ پروردگار رکھتا ہوں	131
دونوں جہاں کی وسعتیں پنہاں ہیں تیری ذات میں	131
کہاں سے لاؤں میں ایسی زباں امام حسینؓ..........(منقبت)	132
میری تمنا میرا مدعا امام حسینؓ	133
عشق صادق ہو تو وہ پردہ اٹھا دیتے ہیں	133
ممتاز محمدؐ ہیں دنیا کے نگاروں میں	134
ہر لحہ میرے آقا ہیں میرے خیالوں میں	135

Marfat.com

دل وہی رشکِ طور ہوتے ہیں	136
بات اُن پر جو چھوڑ دیتے ہیں	136
دل پہ نقش اُن کا نام کرتے ہیں	137
دل نبیؐ پر نثار کرتے ہیں	137
جو آنکھ عشقِ سیّدِ عالم میں نم نہیں	138
بادشاہِ سخن جلال الدینؒ............(منقبت)	138
بے شبہ تیرے مورثِ اعلیٰ	139
ہے عجب ہی سماں مدینے میں	139
ہے چمن ہی چمن مدینے میں	140
ارمانِ دل نکالو سرکارؐ آ رہے ہیں	140
فردوس کے نظارو سرکارؐ آ رہے ہیں	141
نغماتِ نعت گاؤ سرکارؐ آ رہے ہیں	142
بگڑی ہوئی بنتی ہے تقدیر مدینے میں	142
ہر دل کے نکلتے ہیں ارمان مدینے میں	143
ہم یہی صبح و مسا کام کیا کرتے ہیں	143
سوزشِ عشق سے وہ دل جو پگھل جاتے ہیں	144
ملتا نہیں متاعِ دردِ عشقِ نبیؐ اگر نہیں	145
شبِ فرقت کی سحر ہے کہ نہیں دیکھ تو لوں	145
طیبہ کی فضاؤں میں ہم کو جنت کے نظارے ملتے ہیں	146
وہی ابتدا وہی انتہا کوئی اور انؐ کے سوا نہیں	146
بڑے مرتبے ہیں حضورؐ کے کوئی اور ان سا کہیں نہیں	147
جا کے دیکھو تو ذرا طیبہ کے بازاروں میں	148
ہوئی تیری عنایت ہم بھی آئے تیرے کوچے میں	149
اُن کے کرم نے کیسے جلوے دکھا دیئے ہیں	150
آؤ کہ ان کی یاد میں آنکھوں کو نم کریں	151
آؤ وصفِ شہِ حجاز کریں	151
مصطفےؐ جس طرف نگاہ کریں	152
اللہ غنی جز وحیِ خدا کچھ اُن کے لبوں پر آیا نہیں	152
کب تک لگی رہے گی فرقت کی آگ تن میں	153

Marfat.com

کی اُن کے مقدر کا کہنا جو ہجر کے مارے ہوتے ہیں 153
ہم جلاتے ہوئے نعتوں کے دیئے جاتے ہیں 154
سحابِ کرم ہر طرف چھا رہے ہیں 155
خدا سے دُعا اک یہی مانگتے ہیں 155

﴿ردیف۔ واؤ﴾

لاکھوں ہیں دربار جہاں میں اُن کا مگر دربار نہ پوچھو 156
بہارِ دو جہاں آئے بہارو پھول برساؤ 157
شہِ دنیا و دین آئے بہارو پھول برساؤ 158
بہارِ جانفزا آئے بہارو پھول برساؤ 159
چاکری پر ہے تری فخر جہاں بانوں کو 160
حبیب ذوالجلال آئے بہارو پھول برساؤ 161
کرو نہ ذکر خطا کا عطا کی بات کرو 162
چلو چل کے کوئے نبیؐ میں صدا دو 163
بہارِ چشتیاں آئے بہارو پھول برساؤ............(منقبت) 164
دلوں پہ کندہ رسولِ خدا کا نام کرو 164
ملتِ بیضا کے رخشندہ مقدر تم ہو 165
ذرا مدینہ کے صحرا و بن کی بات کرو 165
درِ نبی تک پہنچ ہو جس کی ملے الٰہی وہ آہ مجھ کو! 166
ہر اُمتی کے دَرد کا درماں تمہی تو ہو 166
نام محمدؐ لیا کرو دل کو روشن کیا کرو 167
روح جس کی کہ تیرے عشق نے گرمائی ہو 168
یادِ نبی کو کیا کرو چین دلوں کا لیا کرو 168
جن آنکھوں نے دیکھا ہے طیبہ کے نظاروں کو 169
دل میرا ترستا ہے طیبہ کی ہواؤں کو 170
خواہ کچھ مانگو نہ مانگو یہ خدارا مانگو 171
دل میں اُن کا خیال آنے دو 171
مجھے نہ دیکھو شہِ بحر و بر کی بات کرو 172
سرکار میرے دل کی یہ حسرت نکال دو 172
گر محبت سے محمدؐ کی ثنا خوانی ہو 173

Marfat.com

ابرِ رحمت ہیں یہ سرکارؐ کے پیارے گیسو 174
سرکار مجھ کو اپنی پناہیں عطا کرو 175
روداد غم فرقت آقا کو سنانے دو 175
دلوں میں اپنے محبت کا نور لے جاؤ 176
یہ کرشمہ شہِ والا کی ثنا کا دیکھو 176
نظر آنے لگا ہے اپنی آہوں میں اثر مجھ کو 177
بڑے ادب سے خدا کے نبی کی بات کرو 177
خلق نبیؐ پھر خلق نبیؐ ہے خلق نبی کی بات نہ پوچھو 178

ردیف۔ ھ

سیّد اوّلیں رسول اللہ 179
کچھ ایسے میرے دل میں سما جائے مدینہ 179
ہوا ہم پر یہ احسانِ الٰہی یا رسول اللہؐ 180
جبیں میری ہو تیرا سنگِ در ہو یا رسول اللہؐ 180
دل میں چراغ عشقِ نبیؐ کا جلا کے دیکھ 181
مدینے کی دکھا دو مجھ کو راہیں یا رسول اللہؐ 182
کہیں بھی ہم نہ تیری مثل پائیں یا رسول اللہؐ 182
محمدؐ کی محبت ہے میرے ایمان کا غازہ 183
سنیے فریاد یا رسول اللہؐ 183
دو عالم میں ہے اس کی بادشاہی یا رسول اللہؐ 184
مدینہ دو عالم کے دل کا نگینہ 185
ہے جنت بداماں کی دیارِ مدینہ 185
میاں فخرِ عالم ترا آستانہ..................(منقبت) 186
تجھ سے ہر اک کو پیار ہے خواجہ..........(منقبت) 187
ہے علم لدنی سے منور تیرا سینہ یا شاہِ مدینہ 188
ملی تجھ کو وہ شانِ دلربائی یا رسول اللہؐ 189
کیا ہے کس کے کرم نے یہ دل شکار نہ پوچھ 189
بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ 190
درِ اقدس پہ میں حاضر ہوا نالیدہ نالیدہ 192
دل میں ہے آرزوئے مدینہ لب پہ ہے مصطفےٰؐ کا ترانہ 193

Marfat.com

عرش ہے جس کی ضو سے منور ہے وہ نورِ نگاہِ مدینہ	193
﴿ردیف۔ی﴾	
در کا ہے حبیبِ خدا کی نظر مجھے	194
بحرِ نجات مجھ کو یہ سامان چاہیے	195
حضوری میں آنے کو جی چاہتا ہے	195
سزاوارِ ثنا ہے ذاتِ باری............(حمد باری تعالیٰ)	196
کاش پوری یہ آرزو ہوتی	196
آئینہ صفاتِ خدا شانِ مصطفیٰ	197
بڑا ہے مرتبہ تیرا شہاب الدین بغدادیؒ ....(منقبت)	197
وہ روضۂ اقدس کے مینار نظر آئے	198
جانِ بہار آئے چمن پر بہار آئے	199
محمد کی مجھ پر نظر ہو گئی	199
ادا شکر حق کا کروں کس زباں سے	200
پروردگار جسم میں جب تک یہ دم رہے	200
دید ہو اُن کی تو پھر دید کا ارمان رہے	201
مجھے الفت مصطفیٰ چاہیے	201
اگر رونق انجمن چاہیے	201
اگر دل میں نورِ یقین چاہیے	202
حدیث مصطفیٰ قرآن کی تفسیر ہوتی ہے	202
دل سے کہو نجات کا ساماں کیا کرے	203
خوشا عنایات ذاتِ باری نصیب سب کا سنور رہا ہے	203
دیکھ مت میری خطا بندہ تو عصیاں کوش ہے	204
دل پہ نقش ترا نام رسولِ عربی	205
کرم بے نیاز ہوتا ہے	205
کشتِ دل میری کب ہری ہو گئی؟	206
انوارِ ضوفشاں تری گردِ راہ سے	207
ہے تیری شان میں لولاک رسولِ عربی	207
ادنیٰ و اعلیٰ تیری ذات رسولِ عربی	208
ہے دو عالم میں ترا راج رسولِ عربی	208

Marfat.com

تو ہے طٰہٰ تو ہے یٰسین رسولِ عربی	209
تیری عظمت ہے جہانگیر رسولِ عربی	209
اصل ایماں تری تعظیم رسولِ عربی	210
ہے دو عالم میں تیری دھوم رسولِ عربی	210
شمعِ عشق دلِ تار میں جلنے دیجئے	211
فضلِ باری کو پالیا ہم نے	211
کیا شرابِ محبت ہے یادِ نبیؐ تشنگی یہ جگر کی بجھاتی رہی	212
بات دل کی حضورؐ تک پہنچی	213
اٹھے ہیں دستِ تمنا میرے دُعا کیلئے	213
اثرِ عشق تو چہرے سے عیاں ہوتا ہے	214
رخِ نبیؐ میں ہیں وَحدت کے پھول کے جلوے	214
کہاں نہیں ہیں رسولِ کریمؐ کے جلوے	215
نبی کے جلوے ہیں خواجہ فریدؒ کے جلوے ....(منقبت)	216
کوئے سرکارؐ میں ہم سر کو جھکاتے جاتے	216
کب سے پروازِ شوق ہے منتظر عشق کی شمع دل میں جلائے کوئی	217
کچھ نہ تھا پاس میرے ان کی عطا سے پہلے	217
خزاں کے مارے ہوئے جانبِ بہار چلے	218
درِ رسولؐ پہ میرا اسلام ہو جائے	218
یا نبی تجھ سے روشن ہیں دونوں جہاں ہر جگہ جگمگانا ترا کام ہے	219
تڑپ جو پاتا ہوں دل میں دردِ نبیؐ کیلئے	220
دیئے کرم کے جلاؤ بڑا اندھیرا ہے	220
ہر سمت اُن کے نور کی خیرات بٹ گئی	221
ہے اُن کی یاد سہارا دل وجگر کے لئے	221
کیا خوب مجھے صاحبِ قرآں نظر آئے	221
آرزو تیری کرنا میرا کام ہے میرے دل میں سمانا ترا کام ہے	222
دل مقامِ رسولؐ ہو جائے	223
میرِ حجاز کی نظر مجھ پر جو باز ہو گئی	223
کبھی جو قلب میں اپنے حضور پاؤ گے	224
ہوا جو فضلِ الٰہی کرم کی بات ملی	224

Marfat.com

عشق رسولؐ پاک کا زینہ نظر میں ہے 225
سرچشمۂ انوار ہے تصویر تمہاری 225
آستانِ محمدؐ پہ حاضر ہوا کیسے روح الامین آج کی رات ہے 226
زہے نصیب کہ رہتی ہے جستجو تیری 227
مدحِ سرکار لب پہ آئی ہے! 227
لطفِ ربِ غفور ہو جائے 228
یا نبیؐ تیری دید ہو جائے 228
نور کی تنویر ہم کو مل گئی 229
پیکرِ ایثار عثمانِ غنیؓ .... (منقبت) 229
عشقِ سرکار میں مر جاؤں خدا ایسا کرے 230
محمدؐ قوتِ قلب و جگر ہے 231
دل اُن کی ضو سے مطلعِ انوار بن گئے 231
عشقِ رسولؐ پاک ہے سامانِ زندگی 232
کس شان کے مالک ہیں محبانِ مصطفےٰؐ 232
نظر اُٹھا کر جدھر بھی دیکھو بہار اُن کے ظہور کی ہے 233
نہ دیکھو مجھ پر خزاں کا عالم یہ کشتِ دل تو میری ہری ہے 234
گدا ہے جو بھی درِ نبی کا تو ایسے سائل کو کیا کمی ہے؟ 235
پڑھ پڑھ کے درود اُن پر ہر دُکھ کی دوا کیجئے 235
آہ میں میری اثر ہو جیسے 236
دیدِ رسولؐ پاک کا ارماں کیا تو ہے 237
یادِ نبیؐ سے خوش دل گیر کریں گے 237
جس دل میں محمدؐ کی محبت کا گزر ہے 238
چوکھٹ پہ محمدؐ کی گنہگار کا سَر ہے 238
جو دل میں ادب آشنا اسی دل میں حبِ رسولؐ ہے 239
لگا دو یا رسول اللہ کا نعرہ ذرا دل سے 240
یاد کرتا ہوں جب شانِ کریمی تیری 240
دل کے ارمان مدینے میں نکلتے دیکھے 241
سلطانِ مدینہ ہو نظر ایک ادھر بھی 242
گو پاس کچھ نہیں ہے لبوں پر دُعا تو ہے 243

Marfat.com

نور سے دل معمور ہو جیسے 244
آستانِ شہ کونین سے کیا ملتا ہے؟ 244
یا الٰہی دکھا دے جمالِ نبیؐ ورنہ ہم ان کی فرقت میں مر جائیں گے 245
رہنما عشقِ محمدؐ کا اگر ہوتا ہے 246
عشقِ احمدؐ میں کسی عاشق سے مرنا سیکھئے 246
نعتِ سرکار پڑھ وا یسے اُجالے ہوں گے 247
دل میں اسمِ شہِ کونین بسا رکھا ہے 248
نگاہِ لطف مجھ پر سیّدِ ابرار ہو جائے 249
بیمارِ ہجر ہوں میں دوائیں نہ دو مجھے 249
محمد مصطفٰےؐ جس کو ترا دیدار ہو جائے 250
میں پڑھ رہا ہوں نعت رسالت مآبؐ کی 250
دیدان کی ہو نصیب جسے وہ نظر ملے 251
غلام سید عالم جہاں پناہ بنے 251
جو خوش نصیب محمدؐ کو یاد کرتے گئے 252
خیالِ طیبہ میں ارمانِ دل مچلتے گئے 252
زہے نصیب کہ رہتی ہے جستجو تیری 253
خیال دل میں رُخِ مصطفٰےؐ کے آتے گئے 253
کیسی نرالی شان شہِ انبیاء کی ہے 254
شبِ فراق کے مارو بڑا اندھیرا ہے 254
محبوب نبیؐ کے مہرؓ علی اللہ کے پیارے مہر علیؒ .... (منقبت) 255
جو سراجاً منیر ہوتا ہے 256
لطف ربّ مجیب ہوتا ہے 256
یا رب تیرے محبوب کا جلوا نظر آئے 257
جس آنکھ کو سرکارؐ کی صورت نظر آئی 258
دلوں سے کون سا پردہ اٹھا دیا تو نے 259
بنو غلام نبیؐ کے سکندری کے لئے 260
کیفیت خوب ہے یہ آپ کے دیوانوں کی 260
دیکھو جو محمدؐ کو ایمان کی آنکھوں سے 261
ہر منظر شہر مدینے کا کیا کہئے کیسا لگتا ہے! 262

Marfat.com

نورِ نبیؐ کے ذکر سے دل اپنے جگمگایئے	263
جب کبھی مصطفےٰؐ کی یاد آئی	263
آپؐ کے در سے ہر اک کی بگڑی بنی میری بگڑی بنانے میں کیا دیر ہے؟	264
عرشِ اعظم سے بھی آگے جانا اُن کا جانا یاد ہے	265
دھیمی دھیمی صدا سنی ہے ابھی	265
غوث الاعظم کی یاد آئی ہے ....(منقبت)	266
طورِ سینا اور ہے عرشِ معلیٰ اور ہے	267
پیامِ خالق بنامِ خلقت لیے جو خیر الانام آئے	268
خدا کے ساتھ محمدؐ کا نام کب نہ ہوا؟	269
کنت کنز اخفیاً جب خود بیاں تک آ گیا	270
کنزِ مخفی کا راز ہیں ہم لوگ	271
نورِ علم و فن سے ہو کیسے حسیں احمد رضاؒ ....(منقبت)	272
ہر حقیقت کو کیا تو نے ہمیشہ بے نقاب	273
روح کی تازگی رسولؐ اللہ	273
مصطفےٰؐ کے غلام ہیں ہم لوگ	274
میرے رب کہاں پہ نہیں ہے تو تیری شان جلّ جلالہٗ ....(حمد باری تعالیٰ)	274
گو غمِ ہجر سے مجبور ہیں مہجور ہیں ہم	275
کہیں بھی نہیں تیری کوئی نظیر ....(حمد باری تعالیٰ)	276
تو ہے تفسیر سرِ کن فکاں خواجہ شہاب الدینؒ ....(منقبت)	277
آسمانی صحیفے ہیں سب محترم ہیں مگر ان میں قرآن سب سے الگ	278
چراغِ ہدایت وجودِ علیؓ ہے محمدؐ کے جلوے ہیں روئے علیؓ میں	279
کیا کرے گا ثنا تیری کوئی تیرا مداح ہے حق تعالیٰ	280
رحمت کا گنہگار سے ہوتا ہے جب ملاپ	281
شعلہ زن ہے یا نبیؐ دل میں تیری فرقت کی آگ	281
پڑھے ہیں قصیدے خدا نے تیرے	282
جس دِل میں رسولِؐ اکرم کے دیدار کا ارمان ہوتا ہے	283
ہیں خوش بخت فرقت کے مارے تیرے	283
ہیں حضور مظہر ذات حق یہ بڑے کمال کی بات ہے	284
نورِ نبیؐ قندیل میں روشن عرشِ بریں ہے جگمگ جگمگ	285

Marfat.com

نذرانہ عقیدت

بحضور سرورِ کائنات، خلاصۂ موجودات، خاتم الانبیاء والمرسلین، محبوب رب العالمین، فخرِ آدم علیہ السلام و نبی آدم، شہنشاہِ عرب و عجم، شفیع المذنبین، رحمۃ للعالمین، سیدنا و مولانا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ و بارک وسلم

بتوسط

مہرِ سپہر سہروردیہ، آفتاب فلکِ قلندریہ شیخ المشائخ اعلیٰ حضرت والا مرتبت قبلہ چودھری شیخ محمد اقبال حمید سہروردی مدظلہ العالی صدر انجمن سہروردیہ و سرپرست مرکزی انجمن عندلیبان ریاضِ رسول۔ کراچی

گر قبول افتد زہے بخت و نصیب

خاکپائے ابوالفیض سیّدی و مرشدی
حضرت خواجہ سیّد قلندر علی سہروردی رحمۃ اللہ علیہ

سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

پیش لفظ

الحمد للہ حضرت علامہ سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ ایک سچے عاشقِ رسول ﷺ تھے اور اس بات کی عکاسی اُن کی کتب سے اور نعتیہ شاعری سے ظاہر ہوتی ہے۔ علامہ ریاض الدین شاہ سہروردی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی زندگی میں اپنے نعتیہ مجموعے ''دیوانِ ریاض'' کو شائع کروایا تھا۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا بے پناہ کرم ہے کہ ''دیوانِ ریاض'' دوسری بار شائع ہو رہا ہے۔ میرے والد محترم حضرت علامہ سید محمد ریاض الدین سہروردی کی شاعری کا یہ دیوان نچوڑ ہے۔ اس کی اشاعت میں سید سلیم شاہ سہروردی الحسینی کمال الدین سہروردی الحسینی اور محمد سکندر ایوب سہروردی الحسینی کی کاوشوں کا بڑا دخل ہے اس سلسلے میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی بارگاہ میں ہدیۂ تشکر کے بعد دیوانِ ریاض کے دوسرے ایڈیشن کی اشاعت میں کرماں والا بک شاپ لاہور کا دل کی گہرائیوں سے مشکور ہوں اللہ تعالیٰ کرماں والا بک شاپ اور اس کے جملہ احباب کو دین و دنیا کی سعادتوں سے مالا مال فرمائے۔ جزاك الله فی الدارین۔

نیاز مند

سید محمد فصیح الدین سہروردی (نعت خواں)

لاہور

۱۳ نومبر ۲۰۰۹ء

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

عرض ناشر

چنگیاں چنگیاں نال لالو یاریاں
دل تے ناں لکھ مصطفیٰ دا اے ریاضؔ

مشکلاں آسان ہوسن ساریاں
ویکھ لئی فیر دل دیاں گل کاریاں

حضرت علامہ مولانا سید محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں جو کہ ایک بلند پایۂ عالم دین ہونے کے ساتھ ساتھ نعت گو شاعر بھی تھے اور پوری دُنیا میں انجمن عندلیبان ریاض رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فروغ کو عام کیا۔

اور ناچیز کو بھی مدینہ منورہ میں محلّہ العنابیہ میں ایک ہوٹل میں محفل میلاد پر آپ رحمۃ اللہ علیہ کو سامنے بیٹھ کر سننے کا شرف حاصل ہوا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ سے دُعا ہے حضرت علامہ مولانا سید محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کے درجات بلند فرمائے۔ آپ کی قبر مبارک کو جنت کے باغوں میں سے باغ بنائے اور آپ کے فیوض وبرکات سے ہم سب کو مستفیض فرما کر آپ رحمۃ اللہ علیہ کے اس مشن کو تا حیات

Marfat.com

قائم ودائم رکھنے کی توفیق عطاء فرمائے۔

محترم جناب سید سلیم شاہ سہروردی الحسینی صاحب دامت برکاتہم قدسیہ اور جناب کمال الدین سہروردی صاحب کی کوششیں شامل حال رہیں۔

ادارہ نے اس کتاب کی پروف ریڈنگ میں اپنی پوری کوشش کی ہے مگر پھر بھی بتقاضۂ بشری اگر سہواً کوئی غلطی آپ کی نظر سے گذرے تو ازراہ کرم ہمیں مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں درست کیا جاسکے۔

اس میں کیا شک ہے سن اے ریاض حزیں
ہم غلاموں کا مولا مدینے میں ہے

سمیع اللہ برکت

خادم حضرت کرماں والاشریف

بروز منگل 5-5-2010

84740

Marfat.com

گزارشِ احوالِ واقعی

مجھے شاعر ہونے کا دعویٰ نہیں ذوقِ شاعری بحمداللہ ورثہ میں ملا ہے۔ میرے والد بزرگوار حضرت مولانا مفتی پیر سیّد محمد جلال الدین چشتی سراجی کاشمیری رحمۃ اللہ علیہ اردو فارسی کے مستند شاعر تھے۔ تقسیم ہند سے قبل میں نے امرتسر (مشرقی پنجاب) میں اُن کا چیدہ چیدہ اردو، فارسی کلام دیوانِ جلال کے نام سے شائع کیا تھا۔ جلالؔ آپ کا تخلص تھا۔ نعت کے ساتھ ساتھ غزل کہنے کا شوق بھی رکھتے تھے۔ میرے حقیقی ماموں علی حسین جوہری رحمۃ اللہ علیہ ریاست جیپور میں ایک نامور شاعر تھے۔ فضاء تخلص رکھتے تھے۔ صرف نعت کہتے تھے۔

میرے حقیقی برادران عزیزم ابوالعطاء حکیم پیر سیّد عبدالخالق شاہ صاحب سہروردیؒ اورعزیزم سید شریف الدین نیرؔ صاحب سہروردیؒ دونوں بفضلہٖ تعالیٰ نعت گو شاعر تھے اور لاہور میں مقیم تھے۔ اوّل الذکر کا تخلص گوہر ہے اور مؤخر الذکر کا نیرؔ ہے۔ نیرؔ صاحب کا کلام ماشاءاللہ پاکستان بالخصوص پنجاب میں خوب پڑھا جاتا ہے ان دونوں کو بھی شعر وشاعری کا ذوق میری طرح ورثہ میں ملا ہے۔

شاعری کے میدان میں میرے پہلے استاد میرے والد بزرگوار ہیں۔ کچھ عرصہ بعد میں نے امرتسر کے ایک اور مشہور شاعر حضرت روشن دین روشن رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے

Marfat.com

زانوئے تلمذ تہہ کیے اور ان سے اصلاح لیتا رہا۔

گو کہ اپنے جذبات واحساسات کو موزوں انداز میں پیش کرنے کا نام شاعری ہے تاہم اہلِ زبان اور اہلِ علم وفن سے استدعا ہے کہ دیوان ریاضؔ میں انہیں جہاں زبان اور فن کے اعتبار سے کوئی غلطی نظر آئے تو اس کی اصلاح فرماتے ہوئے مجھے شکریہ کا موقع مرحمت فرمائیں۔

سیّد محمد ریاضؔ الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

مردِ قلندر، عاشقِ صادق، حسانِ رسول ﷺ، امامِ انقلابِ نعت ﷺ

حضرت علامہ سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ

نعت خوانی کا سلسلہ ازل سے ہے اور ابد تک جاری رہے گا۔ انبیاء کرام، صحابہ کرام، اہلِ بیتِ اطہار اور اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ و مقبول بندوں نے ہر دور میں نعتِ رسول مقبول ﷺ کے ذریعے عوام الناس کے قلب کو عشقِ مصطفےٰ ﷺ کی روشنی سے منور کیا ہے اللہ تعالیٰ کے انہیں مقبول اور برگزیدہ بندوں میں ایک نام ایسے مردِ قلندر کا ہے جس کی زندگی کا ہر لمحہ سرکارِ دو جہاں، فخرِ کون و مکاں ﷺ کی تعریف و توصیف کو عام کرنے میں گزرا ہے خلقِ خدا اس مردِ قلندر کو امامِ انقلاب نعت حضرت علامہ سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کے نام سے جانتی ہے آپ نے فروغِ حمد و نعت اور سلسلہ عالیہ سہروردیہ کی ترقی و ترویج کے لئے جو گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں وہ تاریخ کے اوراق پر ہمیشہ سنہرے حروف سے رقم رہیں گی۔

حسانِ رسول ﷺ امامِ انقلابِ نعت حضرت علامہ سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ ۴ اپریل ۱۹۱۹ء میں جے پور (انڈیا) میں ایسے اعلیٰ علمی اور مذہبی گھرانے میں پیدا ہوئے جنہوں نے لاکھوں بندگانِ خدا کو دینِ اسلام کی دولت

Marfat.com

مالا مال کیا آپ کے والد محترم مفتی سیّد محمد جلال الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ اپنے وقت کے بہت بڑے عالم باعمل، مفتی وقت، مفکر و خطیب، نعت گو اور نعت خواں تھے جبکہ آپ کی والدہ ماجدہ ریاست جے پور کے ایک نہایت برگزیدہ خانوادے سے تعلق رکھتی تھیں جن کا سلسلہ نسب حضرت خواجہ درویش محمد ڈونگری اور خواجہ علاؤ الدین سنجری رحمۃ اللہ علیہ جیسے عظیم بزرگوں سے جا ملتا ہے حضرت علامہ سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ نے ابتدائی تعلیم اپنے والد محترم مفتی سیّد محمد جلال الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل کی بعد ازاں اسلامیہ ہائی سکول (امرتسر) سے میٹرک کیا اور دیگر بزرگانِ دین و علماء کرام سے تفسیر، حدیث، فقہ اور دیگر علوم و فنون حاصل کئے آپ کو عربی، فارسی اور دیگر زبانوں پر بھی مکمل دسترس حاصل تھی آپ کو ذوقِ شاعری ورثہ میں ملا نعت گوئی میں بھی آپ کے پہلے استاد آپ کے والد گرامی مفتی سیّد محمد جلال الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ تھے ان کے علاوہ آپ ماسٹر روشن دین روشن سے اصلاح لیتے رہے۔ آپ نے باطنی علوم کی تکمیل کے لئے قیام پاکستان سے قبل سلسلہ عالیہ سہروردیہ کے عظیم بزرگ شیخ السلام، امیر السالکین، خواجۂ خواجگان حضرت ابوالفیض سیّد قلندر علی شاہ سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کے دستِ حق پرست پر بیعت کی جبکہ قادری اور چشتی نسبت آپ کو حضرت سیّد محمد نبی قادری فخری جہاں پوری رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل ہوئی۔ تقسیم ہند سے قبل آپ نے فروغِ حمد و نعت کے لئے ''بزمِ جلال'' اور ''بزمِ ریاض'' قائم کی اور قیام پاکستان کے بعد ۱۹۵۰ء میں لاہور میں ''جمعیت حسان'' کی بنیاد رکھی جبکہ ۱۹۷۰ء میں آپ نے کراچی میں فروغِ حمد و نعت کی عالمگیر تحریک مرکزی انجمن عندلیبان ریاضِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم قائم کی جس کی شاخیں نا صرف پورے پاکستان میں بلکہ دنیا کے مختلف ممالک تک پھیلی ہوئی ہیں۔ آپ نے نعت خوانوں کی تربیت و اصلاح کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے پہلا ''نعت کالج'' قائم کیا جو بلاشبہ آپ کا بہت بڑا کارنامہ ہے یہی نہیں آپ نے آقائے نامدار، فخرِ

Marfat.com

موجودات حضرت محمد ﷺ کی محبت کا پیغام گھر گھر عام کرنے کے لئے نثری میدان میں بھی گراں قدر کتابیں، تحریریں جس سے آپ کا عالمانہ پہلو اُجاگر ہوتا ہے۔ امامِ انقلاب نعت حضرت علامہ سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ سرکارِ دو عالم ﷺ سے والہانہ محبت کرتے تھے اسی شرف کی بدولت نعت گوئی اور نعت خوانی میں آپ کا ایک معتبر نام ہے۔ آپ نے اردو، پنجابی، عربی، فارسی اور انگریزی زبانوں میں بڑے احسن انداز میں آقائے دو جہاں ﷺ، فخرِ کون و مکاں کے حضور گلہائے عقیدت پیش کیے ہیں۔ آپ کے کلام کو پڑھ کر یہ محسوس ہوتا ہے کہ آپ نے اللہ تعالیٰ اور سرکارِ مدینہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہ میں جتنے بھی عقیدوں کے پھول نچھاور کیے ہیں ان میں حد درجہ عقیدت و محبت اور عجز و انکساری شامل ہے ایک عاشق صادق کی طرح آپ کی یہی آرزو رہی کہ اللہ تعالیٰ اور سرکارِ دو جہاں حضرت محمد ﷺ میری اس سعی کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمالیں جیسا کہ آپ ارشاد فرماتے ہیں۔

بہرِ نعتِ نبیؐ تیری کاوش درگہِ حق میں ہو قبول ریاضؒ

اللہ تعالیٰ نے آپ کو بڑی عزت و شہرت سے نوازا تھا مگر آپ عشق و یقین کی اس منزل پر فائز تھے جہاں ہر دنیاوی خواہش گردِ راہ ہے آپ نے اپنی ذات کی نفی کرتے ہوئے کیا خوب فرمایا ہے:

کیا حقیقت ہے میری ریاضؒ حزیں میں تو کچھ بھی نہ تھا اب بھی میں کچھ نہیں
برکتِ نعت گوئی ہے یہ بالیقیں مجھ سا ناچیز بھی باوقار ہو گیا

یوں تو نعت گوئی کے میدان میں بہت سے شاعر آئے لیکن اُن میں سے صاحب دیوان شاعر کوئی کوئی ہے اللہ تعالیٰ کا آپ پر یہ خاص فضل اور نبی اکرم ﷺ کا خاص فیض ہے کہ آپ صاحبِ دیوان شاعر ہیں جو آج ہمارے ہاتھوں میں دیوانِ ریاضؒ کی شکل میں موجود ہے اس دیوان کے متعلق بھی آپ نے کیا خوب کہا ہے۔

Marfat.com

میں لکھوں نعتِ نبیؐ ایسا کہاں مجھ میں شعور
اصل میں فیضِ رسالت ہے یہ دیوانِ ریاضؒ

میں یہ سمجھتا ہوں کہ امامِ انقلابِ نعت حضرت علامہ سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ جیسے عظیم بزرگ صدیوں بعد پیدا ہوتے ہیں جن کا مقصد صرف اللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی حاصل کرنا ہوتا ہے دنیاوی فوائد اور دنیاوی ایوارڈز سے ان کا کوئی لینا دینا نہیں ہوتا۔ شاید ہم میں سے کوئی بھی حضرت علامہ سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کے مرتبہ و مقام کو سمجھ نہ سکا آپ کا مقام یقیناً بہت ارفع و اعلیٰ ہے جس کی نشاندہی آپ کے ان اشعار سے ہوتی ہے۔

ریاضؒ اس لطفِ باری کے تصدق   کہ ہوں میں زیرِ دامانِ محمدؐ

☆☆☆

ریاضؒ ان کی عنایت کا یہ ادنیٰ کرشمہ ہے   تصور جب کیا اُن کا انہیں پیشِ نظر دیکھا

☆☆☆

مدت سے گم ہوں ان کی محبت میں اے ریاضؒ
وہ میرے سامنے ہیں صدائیں نہ دو مجھے

☆☆☆

نعت خوانانِ نبیؐ کو یہ سنا مژدہ ریاضؒ
سب پکاریں گے تمہیں محشر میں حسانِؓ رسولؐ

حسانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم امامِ انقلابِ نعت حضرت علامہ سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی کا بس ایک ہی اصول تھا۔

مٹا دے، ہستی غمِ مصطفٰےؐ میں اپنی ریاضؒ
یہی رہا ہے ہمیشہ سے عاشقوں کا اصول

Marfat.com

آپ کی زندگی سنتِ نبوی ﷺ کی پیکر تھی جس کا لمحہ لمحہ یادِ الٰہی، تبلیغِ دین، خدمتِ خلق اور سرکارِ مدینہ ﷺ کی تعریف و توصیف کو عام کرنے میں گزرا آپ کی نعتیہ شاعری قیامت تک اہل ایمان کے دلوں کو گرماتی رہے گی آپ آخری سانس تک اپنے مشن کی تکمیل کے لئے جدوجہد کرتے رہے اور اللہ سے یہ دُعا کرتے رہے۔

یا الٰہی دارِ فانی کو کہوں جب الوداع
نورِ عشقِ مصطفٰے ﷺ کی دل میں روشن ہو شعاع
دولتِ دردِ نبی ﷺ لے جائے ساتھ اپنے ریاضؒ
ہیچ اس کے سامنے دنیا کا ہے مال و متاع

اور کبھی سرکارِ دو عالم ﷺ کی بارگاہ میں یوں عرض کرتے ہیں۔

بڑی حسرت ہے یوں روحِ ریاضؒ خستہ دل نکلے
تمہیں جب دے رہا ہو یہ صدائیں یا رسول اللہ ﷺ

آخر آپ ۴ ذی الحجہ بمطابق ۲۸ فروری ۲۰۰۱ء بروز بدھ بوقت اذانِ مغرب ہم سے جدا ہو کر دارِ بقا کی طرف تشریف لے گئے۔

میری نجات کے لئے محشر میں اے ریاضؒ
کچھ اور تو نہیں ہے غمِ مصطفٰے ﷺ تو ہے

اللہ تعالیٰ حسانِ رسول ﷺ حضرت علامہ سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کی خدماتِ جلیلہ کو قبول فرمائے آپ کے وصال سے نعت خوانی کی دنیا میں جو خلا پیدا ہوا ہے اس کا پُر ہونا بہت مشکل ہے مگر آپ اپنے لختِ جگر عالمی شہرت یافتہ ثناء خواں سفیر سلسلہ عالیہ سہروردیہ کی شکل میں ہمیں ایک ایسا انمول تحفہ دے گئے ہیں جنہوں نے اپنی زندگی کا لمحہ لمحہ فروغِ حمد و نعت کے لئے وقف کر رکھا ہے آپ نے صحیح معنوں میں اپنے والدِ محترم امامِ انقلابِ نعت حضرت علامہ سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کے مشن

Marfat.com

کو جاری و ساری رکھا ہوا ہے۔ آپ نے حضرت علامہ سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کے نعتیہ کلام کو پوری دنیا میں پھیلایا ہے۔ امامِ انقلاب نعت حسانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علامہ سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کے صحیح جانشین ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے آپ نا صرف فروغِ حمد ونعت کے لئے ہمہ وقت مصروفِ عمل ہے بلکہ پوری دنیا میں سفیر سلسلہ سہروردیہ کی حیثیت سے سہروردی فیض بھی تقسیم کر رہے ہیں آپ کی زیر سرپرستی ایوانِ حمد ونعت ومنقبت سہروردیہ فاؤنڈیشن انٹرنیشنل فروغ حمد ونعت کے ساتھ ساتھ سلسلہ عالیہ سہروردیہ کے عظیم بزرگوں کی سوانح حیات اور تعلیمات کو عوام الناس تک پہنچانے کے لئے کلیدی کردار ادا کر رہی ہے آخر میں میری اللہ رب العزت سے التجا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں امامِ انقلاب نعت حضرت علامہ سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کے نقشِ قدم پر اور آپ کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کے فیوض وبرکات کو مزید بلند وبالا فرمائے اور ہمیں اس سے مستفیض فرمائے۔ (آمین بحق سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)۔

حقیر وکمتر

کمال الدین سہروردی الحُسینی

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اَمَّابَعد: اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِکْمَۃً

(حدیث نبوی ﷺ)

دیوانِ ریاض

ردیف الف

حمد باری تعالیٰ

نام سے کرتا ہوں تیرے ابتدا　　نام بابرکت ہے تیرا اے خدا
تو ازل سے ہے رہے گا تاابد　　ابتدا تیری ہے اور نہ انتہا
تو نے جب الحمد للہ خود کہا　　کیوں نہ تو حقدار ہو ہر حمد کا
تو الہ العالمیں ہے لا شریک　　تو ہے رب العالمیں رب العلی
تو نے تنہا خلق کو پیدا کیا　　کیوں تیرا ہمسر ہو کوئی دوسرا؟
شان میں تیری ہے رحمٰن ورحیم　　تو بلاشک مالکِ روز جزا
خاص تیری ہی عبادت ہم کریں　　تجھ سے ہی مانگیں مدد صبح و مسا
اُن کے رستے پر ہمیں کر گامزن　　جن پہ برسا ابرِ نعمت ہے ترا
راہ سے اُن کی تو ہم کو دور رکھ　　جن پہ ہے تیرا غضب نازل ہوا
اور اُن کی رہ سے جو گم رَہ ہوئے　　ہادیِ مطلق ہمیشہ ہی بچا
رحمتِ عالم ؐ کے صدقے میں قبول　　کر ریاضؔ دل حزیں کی یہ دُعا

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

ساری دنیا میں ہر اک سمت ہے چرچا تیرا
ذرّے ذرّے میں نظر آتا ہے جلوہ تیرا

کہہ کے کن تو نے ہی جب پیدا کیا ہے سب کو
کیسے ہمسر ہو کوئی خالقِ یکتا تیرا

ساری مخلوق کے سر جھکتے ہیں تیرے آگے
نام سب جپتے ہیں ہر آن خدایا تیرا

حکمتیں تیری ہیں بندوں کی سمجھ سے بالا
بھید دنیا میں کسی نے بھی نہ پایا تیرا

ہر نبی آیا لئے ہاتھ میں وحدت کی شمع
گوشے گوشے میں چمک اٹھا اجالا تیرا

کام بگڑے ہوئے جز تیرے بنا سکتا ہے کون؟
سب کا تو مولا، نہیں کوئی بھی مولا تیرا

تو وہ منعم ہے کہ ہر چیز عطا کرتا ہے
کیسے محروم رہے مانگنے والا تیرا

سب نبی چرخِ نبوت کے ستارے ہیں مگر
بدرِ کامل ہے وہ محبوب نرالا تیرا

جز تیرے در کے کہاں جائے گنہگار ریاضؔ
ہے یہ ہر حال میں محتاج سراپا تیرا

Marfat.com

نعت

سرورِ کائنات علیہ الصلوٰۃ والتسلیمات

جب لَسۡتُ کَھَیۡئَتِکُمۡ ہم نے فرمانِ رسولِ خدا جانا
وَاللہ دو عالم میں اُن کو پھر بعدِ خدا یکتا جانا

اے ہادیٔ اقوامِ عالم اے سیّدِ اولادِ آدمؑ
تجھ سے عدم کو وجود ملا تجھے باعثِ ارض و سما جانا

ہر قول ترا وَحۡیٌ یُّوۡحیٰ ہر فعل ترا خالق کی رضا
یُعۡطِیۡکَ فَتَرۡضٰی رب نے کہا تجھے ہم نے حبیبِ خدا جانا

تیرے قرب پہ شاہد ثُمَّ دَنٰی فَتَدَلّٰی آیتِ قرآں ہے
اِس قرب کے لائق خالق نے کوئی اور نہ ترے سوا جانا

آیا ہے حدیثِ قدسی میں فرمانِ ذُکِرۡتُ ذُکِرۡتَ مَعِیۡ
ہم نے تو خدا مانا نہ تجھے پر اُس سے کبھی نہ جُدا جانا

وہ بیعتِ رضواں زیرِ شجر وہ شانِ رَمَیۡتَ وہ شقِ قمر
خالق نے تجھے یہ شرف بخشا تیرے ہاتھ کو ہاتھ اپنا جانا

ارشاد رَفَعۡنَالَکَ ذِکۡرَکَ فرمانِ فَتَحۡنَا لَکَ فَتۡحًا
قرآں کی رُو سے ہم نے تیرا خالق کو بھی مدح سرا جانا

مومن کو اپنی جان سے بھی بڑھ کر ہے میسر قرب ترا
اَوۡلٰی مِنۡ اَنۡفُسِھِمۡ پڑھ کر اک یہ بھی مقام ترا جانا

یُرۡضُوۡہُ اشارا تری طرف کر کے یہ خدا نے سمجھایا
محبوب مرے کی ہے جو رضا اسے میں نے بھی اپنی رضا جانا

Marfat.com

اے مظہرِ رازِ کنزِ خفی کیا شان ہے تیرے رتبے کی
دَر صورتِ تو در سیرتِ تو اللہ کو جلوہ نما جانا
از دردِ فراقت جاں بلبم در پہلو تپیدہ دل وارم
اے نورِ خدا اے حسنِ ازل میری حسرتِ دید مٹا جانا
تیرے ہجر کے نشتر ایسے چبھے ہر لحظہ ہیں دل کے زخم ہَرے
اب فصل کی تاب نہیں مجھ کو کبھی مرہمِ وصل لگا جانا
اے ساقیٔ کوثر چشمِ کرم من تشنہ جگر من تشنہ لبم
مجھے بادۂ عشق پلا جانا میری تشنہ لبی کو بجھا جانا
گلہائے گلستانِ عالم خوشبوئے تو ہر سوا فشاند
از بوئے محبت جانِ جہاں مِرا دل بھی ذرا مہکا جانا
تقلیدِ رضاؒ میں فیضِ نبیؐ جو تجھ کو ریاضؔ ہوا حاصل
اِس فیض سے تو نے جو نعت لکھی وہ نعت ہمیں بھی سنا جانا

○

کِس شان کے مالک ہیں محبانِ مصطفےٰؐ
محبوب خدا کے ہیں ثنا خوانِ مصطفےٰؐ
لاریب وہی دل ہے گزر گاہِ کبریا
جس دل میں جاگزیں ہوئے ارمانِ مصطفےٰؐ
محبوب مصطفےٰؐ پہ ہے اللہ کو درود
اور ذکر ہے اللہ کا بس جانِ مصطفےٰؐ

Marfat.com

اے عاصیو! کیا گرمیِ محشر کا تمہیں ڈر؟
آجاؤ زیرِ سایۂ دامانِ مصطفیٰؐ
یہ مرتبہ، یہ دبدبہ، یہ شانِ مصطفیٰؐ
ہیں حضرتِ جبریلؑ بھی دربانِ مصطفیٰؐ
خالق تو ہے زمان و مکاں سے بری ریاضؔ
عرشِ علیٰ ہے اصل میں ایوانِ مصطفیٰؐ

○

نبیؐ کی شکل میں ہم کو خدا کا نور ملا — ہر ایک ذرّے میں اس نور کا ظہور مِلا
یہاں سوال نہیں قرب و بعد کا کوئی — کرم تو ایک سا اُن کا قریب و دور مِلا
خدا نے اُن کو خزانوں کی کنجیاں دے دیں — جو مانگا جس نے محمدؐ سے وہ ضرور مِلا
نظر میں جس کی چمکتا ہے نورِ عشقِ رسولؐ — ہر ایک گام پہ اُس کو چراغِ طُور مِلا
وہاں وہاں مجھے رحمت نے آ کے تھام لیا — جہاں جہاں مجھے اپنا کوئی قصور مِلا
شمار کوئی نہ تھا میرے جرم و عصیاں کا — زہے نصیب مجھے وردِ یا غفور مِلا
شعورِ نعت تو حاصل نہ تھا ریاضؔ تجھے — نگاہِ لطف جو اُن کی ہوئی شعور مِلا

○

کیسے دَر پر تیرے آئے یہ کمینہ تیرا — ساری دنیا سے نرالا ہے مدینہ تیرا
تیری خوشبو نے تو مہکا دیا عالم سارا — مُشک و عنبر سے فزوں تر ہے پسینہ تیرا
تیری عظمت تیری رفعت کی نہیں حد کوئی — سیرِ معراج میں تھا عرش بھی زینہ تیرا
سر بہ خم حکمت و دانش ہے تیرے کوچے میں — مظہرِ علمِ الٰہی ہے یہ سینہ تیرا

Marfat.com

اس لئے فقر کو فخری سے نوازا تو نے — عشقِ خلاقِ دو عالم ہے خزینہ تیرا
خوفِ غرقاب نہیں تجھ کو ریاضِ خستہ — اُن کی نگرانی میں جاتا ہے سفینہ تیرا

○

جو بھکاری ہے آپؐ کے در کا — وہ شہنشاہ ہے مقدّر کا
عِشق اُن کا ہے جس کا سرمایہ — سر حضور اُس کے خم سکندر کا
ہے جو سودائے عِشق سے خالی — کوئی مصرف نہیں ہے اُس سَر کا
عَرش وَالے طواف کرتے ہیں — سیّدِ کائنات کے گھر کا
رَنگ لائی ہے میری تِشنہ لبی — مِل گیا مجھ کو جَام کوثر کا
فَقر اُس کے لئے شہنشاہی — جو مقلِّد بَنا ابوذرؓ کا
فیضِ حسّانؓ کیوں نہ ہو حاصل — نعت خواں ہوں حبیبِؐ دَاور کا
نعتِ سرکار اے ریاضِ حزیں — ہے سہارا یہ میرے گھر بھَر کا

○

دِل سَراپا بہار ہو جَاتا — گر نبیؐ پر نثار ہو جَاتا
یاد آتے وہ بے قراری میں — دِل کو حاصل قرار ہو جَاتا
داغِ عصیاں تمام دُھل جاتے — میں کبھی اشکبار ہو جَاتا
اپنے اعمال پر نظر کر کے — کاش میں شرمسار ہو جَاتا
فخر کی بات تھی یہ میرے لئے — میں سگِ کوئے یار ہو جَاتا
اُن کی نعلین زیبِ سر ہوتیں — پھر تو میں تاجدار ہو جَاتا
اُن کے دَر کا غلام کہلاتا — دَہر میں باوقار ہو جَاتا

Marfat.com

اُن کے فیضِ کرم سے کارآمد مجھ سا بھی نابکار ہو جاتا
موت آتی ریاض طیبہ میں اور وہیں پر مزار ہو جاتا

○

غمِ دل نبیؐ کو سنانا پڑے گا مقدر ہمیں آزمانا پڑے گا
جو ہے سر بلندی کی خواہش تو سر کو درِ مصطفےٰؐ پر جُھکانا پڑے گا
اُنہیں مان لو شافعِ یومِ محشر گناہوں کو یوں بخشوانا پڑے گا
ہے عرفانِ حق منحصر صرف اس پر محمدؐ کا عرفان پانا پڑے گا
تمنا ہے گر روشنی قلب میں ہو چراغِ محبت جَلانا پڑے گا
بِلا واسطہ گر درود اُن پہ بھیجو مدینہ تصور میں لانا پڑے گا
اِسی پر موقوف قربِ الٰہی نبیؐ کی حضوری میں جانا پڑے گا
اگر سروری کی ریاضؔ آرزو ہے غلام اُن کا خود کو بنانا پڑے گا

○

خود ہے مدّاح جو اللہ تعالیٰ تیرا کیوں نہ ہر گوشۂ عالم میں ہو چرچا تیرا
فرش والوں پہ کھلے کیسے حقیقت تیری عَرش والے بھی نہیں جانتے رتبہ تیرا
تیرے انوار نے چمکا دیا عالم سارا ہے ڈھلا نور کے سانچے میں سَراپا تیرا
کون ایسا ہے جو رکھتا نہیں قبلہ اپنا؟ قبلہ اللہ کا ہے چاند سا چہرہ تیرا
رحمتیں رب کی گھٹا باندھ کے آجاتی ہیں ذکر ہوتا ہے جہاں بھی میرے آقا تیرا
تجھ کو مولائے جہاں رَب نے بنا کر بھیجا کوئی جز ربّ دو عالم نہیں مَولا تیرا
جَلوہ گر حسنِ ازل دل میں ہوا ہے اُس کے جِس نے دیکھا شہِ طیبہ رُخِ زیبا تیرا

Marfat.com

منبعِ نور ہے یہ تیرا وجودِ اقدس
فرش سے عرشِ بریں تک ہے اُجالا تیرا
قاسمِ نعمتِ حق اہلِ جہاں کو لاریب
مِل رہا ہے تیرے ہاتھوں ہی سے صدقہ تیرا
منتظر تیرے کرم کا ہے ریاضِ خستہ
کاش اِس کو بھی کبھی آئے بُلاوا تیرا

○

سرکار میرے خواب میں آئیں تو عجب کیا
بگڑی میری تقدیر بنائیں تو عجب کیا
دل میں ہے میرے آپکے دیدار کی حسرت
وہ چہرۂ پرنور دکھائیں تو عجب کیا
یہ بات نہیں کچھ بھی بعید ان کے کرم سے
مجھ کو بھی غلام اپنا بنائیں تو عجب کیا
یہ بھی تو ہے ممکن کہ غمِ دل کی حکایت
ہم خود ہی اُنہیں جا کے سنائیں تو عجب کیا
روشن وہ کیا کرتے ہیں خود عشق کی شمعیں
اک شمع میرے دل میں جلائیں تو عجب کیا
موت اپنی ریاض آئے مدینہ کی زمیں پر
مِل جائیں جو جنت کی فضائیں تو عجب کیا

○

میرے آقا میری بگڑی کو بنانا ہوگا
ہاتھ پکڑا ہے تو عاصی کو نبھانا ہوگا
میں گنہگار ہوں یا شافعِ محشر مجھ کو
اپنے دامن میں سرِ حشر چھپانا ہوگا
ہر غم و فکر سے مل جائیگی واللہ نجات
ذکرِ سرکارؐ سے دل اپنا لگانا ہوگا
جز تیرے کون سہارا ہے دو عالم میں میرا
میرے آقا مجھے قدموں میں بلانا ہوگا
میں بھی پیاسا ہوں ترا ساقیِ حوضِ کوثر
مجھ کو بھی جامِ مئے عشق پلانا ہوگا
سرفرازی ہے جسے دونوں جہانوں کی مطلوب
سر درِ سرورِ عالمؐ پہ جُھکانا ہوگا
تم جو چاہو کہ یہ دل منبع انوار بنے
اِس میں عشقِ شہِ والا کو بَسانا ہوگا
اپنے دیدار سے محروم نہ رکھنا مجھ کو
ازرہِ لطف میرے خواب میں آنا ہوگا

Marfat.com

نعت پڑھتے رہو دن رات ریاضؔ خستہ بختِ خفتہ کو اسی طور جگانا ہوگا

○

جیسے ہی نام آیا لبوں پر حضورؐ کا جلوہ سما گیا میری آنکھوں میں نور کا
پوچھو نہ ذکرِ سرورِ عالمؐ کی لذتیں مَنہ سے لگا ہے جَام شرابِ طہور کا
دَامن میں مجھ کو اُن کی شفاعت نے لے لیا انجام دیکھیے میرے جرم و قصور کا
نورِ خدا کو دیکھنے کی کس میں تاب ہے؟ کیا سامنے مآل نہیں کوہِ طور کا؟
آنکھیں کبھی جو نم ہوں میری اُن کے عشق میں اعجاز ہے یہ اُن کے کرم کے ظہور کا
آساں نہیں ہے سہنا غمِ فرقتِ رسولؐ کرتا ہوں وِرد اِس لئے میں یاصَبور کا
خوشبوئے نعت سے ہے معطر مشامِ جاں عالم نہ پوچھیے میرے کیف و سُرور کا
تو اور تیرے منہ سے ثنائے نبیؐ ریاضؔ بیشک کرم ہے تجھ پہ خدائے غفور کا

○

گدا نے جب تیرے دستِ عطا کو ڈھونڈ لیا خدا کے مرکزِ جود و سخا کو ڈھونڈ لیا
رہا نہ خوف کسی گم راہی کا اب باقی کہ ہم نے ہادیٔ راہِ ہدیٰ کو ڈھونڈ لیا
نہیں ہے ظلمتِ مرقد کا ڈر اسے کوئی کہ جس نے نورِ رُخِ والضحیٰ کو ڈھونڈ لیا
اَب ہوں گے دور دلد رمیرے مقدّر کے جبین نے میری درِ مصطفےٰؐ کو ڈھونڈ لیا
ضیائے نورِ نبوت کی برکتوں کی قسم بھٹکنے والوں نے اپنے خدا کو ڈھونڈ لیا
کھلی ہے حشر میں قسمت گنہگاروں کی کہ اپنے شافعِ روزِ جزا کو ڈھونڈ لیا
بڑا سکون مِلا ذکرِ مصطفےٰؐ سے ریاضؔ
مریضِ ہجر نے اپنی دَوا کو ڈھونڈ لیا

Marfat.com

کیسا کمال ہے یہ رسالت مآبؐ کا
مرکز ہے اُن کی ذات خدا کی کتاب کا

ایسے وہ اک نظر سے بدلتے ہیں قسمتیں
بدلا تھا جیسے حال کبھی آفتاب کا

خوشبو نبیؐ کے ذکر کی پھیلی کچھ اس طرح
چھڑکا ہو جیسے عطر کسی نے گلاب کا

پیدا کیا خدا نے انہیں جب کہ لاجواب
کیسے جواب کوئی ہو اُس لاجواب کا؟

تسکینِ قلب و جاں کی ضمانت ہے اُن کی یاد
ذکر اُن کا ہے علاج ہر اک اضطراب کا

دیدار اُن کا ہوگا قیامت کے دن ریاضؔ
دل منتظر ہے اس لئے روزِ حساب کا

○

تمہارا سیّد عالم مقام کیا کہنا!
خدا بھی بھیجے درود و سلام کیا کہنا

سریرِ عرش پہ لکھا ہے دستِ قدرت نے
خدا کے ساتھ تمہارا بھی نام کیا کہنا

تیرے اشارے پہ سورج غروب ہو نہ سکا
فلک پہ شق ہوا ماہِ تمام کیا کہنا

خدا نے اپنی طرف کر لیا اسے منسوب
تیرے دہن سے جو نکلا کلام کیا کہنا

بھڑک اٹھی تیری الفت کی آگ جس دل میں
ہے اُس پہ نارِ جہنم حرام کیا کہنا

جو آیا دَر پہ تیرے بامُراد لوٹا ہے!
رسولِ پاکؐ تیرا فیضِ عام کیا کہنا

تمہارے صدقے میں رَب کی عنایتوں کی قسم
رُکا کبھی نہ میرا کوئی کام کیا کہنا

بنے جو دشمنِ جاں اُن کو بھی اماں بخشی
لیا کِسی سے نہیں انتقام کیا کہنا

دلِ ریاضؔ کی یہ آرزو بھی ہو پوری
اسے بھی اپنا بنا لو غلام کیا کہنا

○

تیرے کرم کا رسالت مآبؐ کیا کہنا
ہر ایک تجھ سے ہوا فیضیاب کیا کہنا

جہاں جہاں بھی ہے مخلوق ساری دنیا میں
کہیں بھی تیرا نہیں جواب کیا کہنا

Marfat.com

تیرے جمال کا پَرتو ہے ماہتابِ فلک — تیرے قدم کا نشاں آفتاب کیا کہنا
ہمیشہ اپنے پرائے پہ یارسول اللہ — کھلا رہا ہے تیری رحمت کا باب کیا کہنا
جو چاہا رب نے بنائے کسی کو وہ محبوب — تو سب میں تیرا کیا انتخاب کیا کہنا
چھپا ہوا تھا ازل سے جو کنزِ مخفی میں — وہ راز تو نے کیا بے نقاب کیا کہنا
شمار تیرے مراتب کا ہو نہیں سکتا — ہے تجھ پہ فضلِ خدا بے حساب کیا کہنا
تیرے علوم کا مظہر علومِ عالم ہیں — تیرا وجود خدا کی کتاب کیا کہنا
رجوع تیری طرف جب ہوا ریاضؔ حزیں — تو دل کا مِٹ گیا ہر اضطراب کیا کہنا

○

اوج پر کب میری قسمت کا ستارا ہوگا؟ — یا نبیؐ کب مجھے دیدار تمہارا ہوگا؟
جالیاں روضے کی کب سامنے ہونگی میرے؟ — گنبدِ خضرا کا کب مجھ کو نظارا ہوگا؟
سہل ہو جائیگی ہر منزلِ محشر اُس کی — جس کو حاصل تیری رحمت کا سہارا ہوگا
ڈال دے صدقہ نواسوں کا میری جھولی میں — تیرے منگتے کا اِسی طور گزار ہوگا
بات بن جائے گی محشر میں گنہگاروں کی — تیرے الطاف و کرم کا جو اشارا ہوگا
اُمتی اُن کا جہنم میں چلا جائے کوئی! — شافعِ حشر کو کب ایسا گوارا ہوگا
میں گدا اُن کا ہوں ہاتھوں میں سرِحشر ریاضؔ — دامنِ سرورِ عالمؐ کا کنارا ہوگا

○

اللہ اللہ جمالِ رُخِ زیبا تیرا — مظہرِ قدرتِ خالق ہے سراپا تیرا
اِس لئے خلق میں بے مثل بنایا تجھ کو — تا کہ خود خالقِ کونین ہو شیدا تیرا
ذاتِ یکتا کے لئے چاہیے یکتا محبوب — کیسے ہمسر ہو کوئی اے شہِ والا تیرا

Marfat.com

تیرے اوصاف بیاں کرتے گئے ساری نبی — نام دنیا کے ہر اک گوشہ میں چمکا تیرا
حق نے قرآن کی صورت میں رسُولِ عربی — لوحِ محفوظ سے بھیجا ہے قصیدہ تیرا
اُدنُ منی تجھے کہہ کے پکارا رَب نے — ہَر قدم رتبہ بڑھا یوں شبِ اسریٰ تیرا
پیس ہی ڈالتی یہ گردشِ افلاک مجھے — گر نہ ملتا مجھے دنیا میں سہارا تیرا
منتظر تیری عنایات کا کب سے ہے ریاضؔ؟ — یہ ہے اک بندۂ بے دام نِکمّا تیرا

○

ذکر پر اُن کے ہمہ تن گوش ہونا ہی پڑا — دل کو ان کے عشق میں پُر جوش ہونا ہی پڑا
ہے خدا کے عشق میں دیوانگی بھی بے ضرر — مصطفیٰؐ کے عشق میں باہوش ہونا ہی پڑا
ہے کسے اُن کی حضوری میں مجالِ دَم زدن — سب کو اُن کے رُوبرو خاموش ہونا ہی پڑا
برکتِ پائے محمدؐ کے لئے اسریٰ کی شب — عرشِ اعظم کو تہِ پاپوش ہونا ہی پڑا
ہوگیا جب اُن کے مدّاحوں کی کثرت کا ظہور — دشمنوں کو ہَر طرف رُوپوش ہونا ہی پڑا
عرش پر دیکھا خدا کو مصطفیٰؐ نے بے حجاب — طور پر موسیٰؑ کو تو بے ہوش ہونا ہی پڑا
اُن کے ناموسِ رسالت کے تحفظ پر ریاضؔ — اہلِ ایماں کو کفن بردوش ہونا ہی پڑا

حمد باری تعالیٰ

کیا کرم ذوالجلال ہے تیرا — سب پہ دستِ نوال ہے تیرا
کتنی دنیا حسین ہے یارَب — ہر طرف ہی جمال ہے تیرا
بے ستوں آسماں کو ٹھہرایا — یہ تو ادنیٰ کمال ہے تیرا
مرتبے تو نے سب کو بخشے ہیں — مرتبہ بے مثال ہے تیرا

Marfat.com

نورِ خورشید و ماہِ تاباں میں کیا جلال و جمال ہے تیرا
طالب عفو ہے، ریاضؔ حزیں بندۂ خستہ حال ہے تیرا

○

کاش دیدارِ مصطفیٰ ہوتا لُطفِ محبوبِ کبریا ہوتا
ایسا ہوتا کہ دستِ ساقی سے جامِ الفت مجھے عطا ہوتا
سر پہ قربان رفعتیں ہوتیں اُن کے قدموں پہ گر جھکا ہوتا
رُوئے اقدس پہ گر نظر پڑتی سامنے جلوۂ خدا ہوتا
بخش دیتے جو عشق کی دَولت حرصِ دنیا سے دل رہا ہوتا
یاد مجھ کو رہا نہ عہدِ الست کاش وعدہ مرا وفا ہوتا
موت آتی ریاضؔ طیبہ میں میرا پورا یہ مدّعا ہوتا

○

جب نورِ عشق دل میں اترتا چلا گیا اُلفت کی منزلوں سے گزرتا چلا گیا
اعجاز یہ تو اُن کی نگاہِ کرم کا ہے بگڑا ہوا نصیب سنورتا چلا گیا
دستِ عطا وہ اپنا بڑھاتے چلے گئے ہیں دَامنِ مراد کو بھرتا چلا گیا
مجھ کو میرے گناہ ڈبوتے چلے گئے عفو و کرم سے اُن کے ابھرتا چلا گیا
چشمِ زدن میں کٹ گئیں محشر کی ساعتیں بَس اُن کو دل میں یاد میں کرتا چلا گیا
ہر بار ہی ملی نئی رفعت مجھے ریاضؔ
سَر اُن کے آستاں پہ جو دَھرتا چلا گیا

Marfat.com

فانوسِ کائنات ہے رَوضہ حضور کا
ہر ذرّہ جس کی ضَو سے مرقع ہے نور کا

ہر سمت اس کی کرنیں برابر ہیں جلوہ ریز
کچھ امتیاز ہی نہیں نزدیک و دور کا

اُن کے قدومِ پاک کا دھوون نصیب ہو
طالب یہ دل نہیں ہے شرابِ طہور کا

فرقت میں مصطفیٰؐ کی تڑپتا ہے رات دِن
کیا حال پوچھتے ہو دلِ ناصبُور کا

ہوتا ہے ذکرِ نورِ محمدؐ جہاں کہیں
ہوتا ہے اُس جگہ پہ گماں کوہِ طور کا

میں پڑھ رہا ہوں نعتِ حبیبِ خدا ریاضؔ
عالم نہ پوچھئے میرے کیف و سُرور کا

○

جدھر دیکھا محمدؐ کو ادھر ہی جلوہ گر دیکھا
انہی کے نور سے رَوشن جہانِ بحر و بر دیکھا

ہوئے کوچے معطر جگمگانے لگ گئے رستے
رسولِ ہاشمیؐ کا جب کبھی اُن میں گزر دیکھا

عجب اعجاز ہے نامِ محمدؐ میں خدا شاہد
زباں پر جب بھی آیا بااثر اور کارگر دیکھا

سفر طے آخر تک ہو گیا اُس کا بآسانی
کہ جس نے عشقِ محبوبِ خدا کو ہم سفر دیکھا

پلایا ازرہِ بندہ نوازی جام کوثر کا
نبیؐ نے حشر کے دن جب مجھے تشنہ جگر دیکھا

بلندی عرش کی رفعت پہ اس کی رشک کرتی ہے
قدم پر سرورِ کونین کے جس کا بھی سر دیکھا

ریاضؔ اُن کی عنایت کا یہ ادنیٰ اک کرشمہ ہے
تصور جب کیا اُن کا اُنہیں پیشِ نظر دیکھا

○

ہے وجہِ تسکین ذکر ان کا سکوں سَراپا ہے نام اُنؐ کا
بھلائی ہر اِک سے اُن کا شیوہ ہر اک پہ رَحمت ہے کام اُن کا

بنا کے محبوب اُن کو حق نے بڑا ہی اونچا مقام بخشا
محیطِ عالم ہے اُن کی عظمت کہاں نہیں احترام انؐ کا

Marfat.com

بلندیٔ ذکرِ مصطفیٰؐ کا یہ اہتمامِ خدا تو دیکھو
کہ ڈنکا ہر آن بج رہا ہے یہاں وہاں صبح و شام اُنؐ کا

بڑھو بڑھو اے کرم کے پیاسو پیو پیو اُنؐ سے جامِ الفت
ہوا نہ پھر تشنہ لب کبھی وہ پیا ہے جس نے بھی جام اُنؐ کا

خدا کی اُنؐ پر عطائے بے حد مقامِ محمود اُن کی مَسند
زمانہ دیکھے گا روزِ محشر یہ شان اُنؐ کی مقام اُنؐ کا

اسی میں مضمر ہے بادشاہی اسی میں پوشیدہ کجکلاہی
خوشا یہ قسمت میری کہے گر زمانہ مجھ کو غلام اُنؐ کا

ریاضؔ بھیجو خلوصِ دل سے سَلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر
جواب میں تم بھی خود سنو گے یقین جانو سلام اُنؐ کا

○

مظہرِ شانِ ذات کیا کہنا — مرکزِ شش جہات کیا کہنا
دونوں عالم میں دھوم ہے تیری — خواجۂ کائنات کیا کہنا
ترجماں ہے خدائے برتر کی — تری ہر ایک بات کیا کہنا
دِن اگر تیرے رُخ کا ہے واصف — ذکرِ زلفِ رات کیا کہنا
تیرے قدموں میں جھک گئے آکر — کفر کے سومنات کیا کہنا
تیرے مدّاح انبیاء و رُسل — تو وہ عالی صفات کیا کہنا
گفتگو تیری اس قدر شیریں — ہیچ قند و نبات کیا کہنا
یہ تیرے نام ہی کا ہے اعجاز — سہل ہوں مشکلات کیا کہنا
حشر میں بن تیری محبت کے — نہیں ممکن نجات کیا کہنا

Marfat.com

پھر سنا بلبلِ ریاضؔ رسولؐ نعتِ محبوبِ ذات کیا کہنا

○

درِ نبیؐ پر جھکاؤ سَر کو بلندیوں پر نصیب ہوگا
یقین کر لو خدائے واحد بشانِ رحمت قریب ہوگا

نبیؐ سے پہلے رسول سارے جہان میں اس وجہ سے آئے
کہ ہر پیمبر رسولِ آخر شہِ عرب کا نقیب ہوگا

وہ جس کو عشقِ نبیؐ کی دولت خدا نے بخشی کرم سے اپنے
امیر اُس کے غلام ہوں گے اگرچہ وہ خود غریب ہوگا

گناہگاران روز محشر تلاش اُن کو کریں گے ہر سُو
نظر وہ آجائیں گے اچانک بڑا نظارا عجیب ہوگا

مقامِ محمود پر مخاطب تمام ہی ہوں گے ابنِ آدمؑ
بڑا نرالا خطاب ہو گا حبیبِ باری خطیب ہوگا

ریاضؔ تو ہے مریضِ عصیاں طلب شفا کی اگر ہے تجھ کو
درود پڑھ مصطفیٰؐ پہ ہر دم درود تیرا طبیب ہوگا

○

عشق گر سرورِ کونین سے کرنا ہوگا — پھر تو مرنے سے بھی پہلے تمہیں مرنا ہوگا
رفعتیں عالمِ بالا کی قدم چومیں گی — خواہشِ نفس کی منزل سے اترنا ہوگا
شانِ محبوبی تو ہو جائے گی خود ہی پیدا — زیورِ عشق و محبت سے سنورنا ہوگا
خود بخود چھٹتی چلی جائے گی ہر اک ظلمت — نورِ ایمان سے اس قلب کو بھرنا ہوگا

Marfat.com

درمیاں خوف و رجا کے ہے حقیقی ایماں کبھی امید میں رہنا کبھی ڈرنا ہوگا
ڈوب جا بحرِ محبت میں ریاضِ خستہ دستِ رحمت کے سہارے سے ابھرنا ہوگا

○

بنیادِ محبت پر تعمیر کا کیا کہنا اس نقشِ دوامی کی تعبیر کا کیا کہنا
ہو رحمتِ حق خود ہی مائل بہ کرم جس پر اُس جرم کا کیا کہنا تقصیر کا کیا کہنا
سینوں میں منوّر ہے ذہنوں میں چمکتی ہے اُس گنبدِ خضرا کی تنویر کا کیا کہنا
جو عشق کے ہاتھوں سے کھچ جائے کسی دِل پر محبوب کی اُس انمٹ تصویر کا کیا کہنا
گردن میں اسے ڈالو پہنچائے گی جنت میں عشقِ شہِؐ طیبہ کی زنجیر کا کیا کہنا
توحید ہے گر لازم ملزوم رسالت ہے اے ذاتِ نبیؐ تیری توقیر کا کیا کہنا
تشریحِ کلام اللہ اقوالِ محمدؐ ہیں قرآن کی اس پیاری تفسیر کا کیا کہنا
ہر دل پہ تیرا قبضہ ہر جاں پہ اثر تیرا محبوبِ خدا تیری تسخیر کا کیا کہنا
نام اُنؐ کا ریاض آیا لب پر تو بنی بگڑی اس اسمِ محمدؐ کی تاثیر کا کیا کہنا

○

کس خیال کا میرے دل میں گزر ہوا ظلمت کدہ میں کس کا کرم جلوہ گر ہوا
واللہ ہر اک درد کا ہو جائے گا علاج دردِ رسولؐ پاک اگر چارہ گر ہوا
دل کو سکون روح کو آرام مل گیا ذکرِ شہِ لولاکؐ کا کیسا اثر ہوا؟
آنکھوں میں میری خلد کا منظر سما گیا جب کوئے مصطفیٰؐ میرے پیشِ نظر ہوا
مانگا خدا سے اُن کے وسیلے سے جب کبھی ہر معرکہ حیات کا لاریب سَر ہوا
نعتِ نبیؐ کا مل گیا حق سے مجھے صلہ گمنام تھا جہاں میں مگر نامور ہوا

Marfat.com

طے آخرت کی منزلیں ہو جائینگی تمام عشق اُنؐ کا اے ریاضؔ اگر ہمسفر ہوا

○

جب میسر مجھے دیدارِ مدینہ ہوگا روضۂ پاک میرے دل کا نگینہ ہوگا
آئے پیغامِ اجل اُن کی حضوری میں اگر ایسا مرنا میرے جینے کا قرینہ ہوگا
رفعتِ عرش کو چھو لے گا مقدر میرا ان کی پابوسی میرے بخت کا زینہ ہوگا
دل میں ہو جائے اگر دردِ محبت پیدا میرے پہلو میں یہ نایات خزینہ ہوگا
یادِ محبوبِ الٰہی میں جو گزریں راتیں پھر تو ہر رات میں پرکیف شبینہ ہوگا
اُس خطا کار کو تھامے گی لپک کر رحمت جس کے ماتھے پہ ندامت کا پسینہ ہوگا
مجھ کو اُمید ہے طوفانِ قیامت میں ریاضؔ لطف محبوبِ خدا میرا سفینہ ہوگا

○

اس نوازش پہ قربان سو جان سے مجھ پہ یہ لطفِ پروردگار ہوگیا
میرے ہر غم کا ایسے مداوا ہوا دل غمِ مصطفٰےؐ کا شکار ہو گیا
یادِ احمدؐ عجب تیرا اعجاز ہے تو قلوبِ پریشان کی دمساز ہے
تو ہی ہر بار سامانِ تسکین بنی میرا دل جب کبھی بے قرار ہوگیا
دل میں بخشش کی کرنیں چمکنے لگیں مغفرت کی ہوائیں مہکنے لگیں
میں گناہوں پہ اپنے جو کر کے نظر شرمسار ہو گیا اشکبار ہوگیا
کشتِ دل پر مسلّط تھی پژمردگی چھا رہی تھی ہر اک سمت افسردگی
آبِ الفت سے جب آبیاری ہوئی یہ خزاں دیدہ دل پُر بہار ہوگیا

Marfat.com

کون تھا دیکھتا جو جمالِ خدا چشمِ انساں سے ایسا تو ممکن نہ تھا
اُس نے چاہا جو مخلوق دیکھے مجھے حسنِ احمدؐ میں پھر آشکار ہوگیا
اپنے ہی سانچۂ نور میں ڈھال کر حق نے پیدا کیا نورِ خیرالبشرؐ
اس میں انوارِ خالق چمکنے لگے جس نے دیکھا اسے وہ نثار ہوگیا
مصطفیٰؐ کی غلامی کا کہنا ہی کیا اس غلامی کا رتبہ ہے سب سے سوا
جو غلامِ محمدؐ بنا تاجداروں کا وہ تاجدار ہوگیا
بن گیا وہ یقیناً حبیبِ خدا اُس کا کونین میں خوب چرچا ہوا
اُس سے ہر ایک ہی پیار کرنے لگا جس کو محبوبِ باری سے پیار ہوگیا
کیا حقیقت ہے میری ریاضِ حزیں میں تو کچھ بھی نہ تھا اب بھی میں کچھ نہیں
برکتِ نعت گوئی ہے یہ بالیقیں مجھ سا ناچیز بھی باوقار ہوگیا

○

نظارا چاہو اگر خلد کے نظاروں کا — چلو مدینہ میں دیکھو سماں بہاروں کا
مقام ہے یہ محمدؐ کی تاجداری کا — کہ اُنؐ کے سامنے سرخم ہے تاجداروں کا
نبی تمام ہیں یوں مصطفیٰؐ کے گرداگرد — کہ جیسے گردِ قمر جمگھٹا ستاروں کا
شفیعِ حشر خدارا نگاہِ لطف و کرم — ہے تیری ذات سہارا گناہ گاروں کا
پکاریں بے سروساماں تمہیں نہ کیوں دل سے — سِوا تمہارے نہیں کوئی بے سہاروں کا
ثناء حضورؐ کی الحمد سے ہے تاوالناس — بتا رہا ہے یہ قرآن تیس پاروں کا
ریاضؔ کو بھی حضوری کا اذن مِل جائے
یہ منتظر ہے تیرے لطف کے اشاروں کا

Marfat.com

کچھ غم نہیں ہے گرمئ روزِ شمار کا ‏ سایہ ہے سر پہ رحمتِ پروردگار کا
ہجر نبیؐ کے زخم نہیں ہیں چراغ ہیں ‏ منظر تو دیکھئے میرے دل کی بہار کا
یہ شان ہے جہان میں غلامِ رسولؐ کی ‏ ایسا نہیں مقام کسی تاجدار کا
دل سے انہیںؐ پکار کر تاثیر دیکھئے ‏ ضامن ہے اُنؐ کا نام سکون و قرار کا
آئے ملانے خلق کو خالق سے مصطفےٰؐ ‏ کتنا بڑا احسان ہے یہ کردگار کا

مر جاؤں اے ریاضؔ دیارِ حبیبؐ میں
کب دور ختم ہو گا میرے انتظار کا!

○

اللہ رے اس گنبدِ خضرا کا نظارہ ‏ گویا کہ درخشاں ہے سرِ عرش ستارا
اے رحمتِ تمام ادھر بھی ہو اک نظر ‏ مل جائے دوعالم میں مجھے تیرا سہارا
کس درجہ گنہگار پر ہے تیری عنایت ‏ امداد کو آپہنچے جہاں میں نے پکارا
چھوڑی کسر نہ کوئی ترے دستِ سخا نے ‏ سائل نے تیرے سامنے دامن جو پسارا
ہر آن زمانے میں جنم لیتے ہیں فتنے ‏ قدموں میں بلا لیجئے سرکارؐ خدارا
موت آئے مدینہ میں زہے میرے مقدر ‏ مرنا نہیں ہے اور کہیں مجھ کو گوارا

ہاتھوں میں اے ریاض ہو کونین کی دولت
مل جائے محمدؐ کا اگر مجھ کو اتارا

○

شکر ہے اسلام ہم کو مل گیا ‏ اک بڑا انعام ہم کو مل گیا
مصطفےٰؐ تیری زبانِ پاک سے ‏ رب کا یہ پیغام ہم کو مل گیا

Marfat.com

جب سے تیری یاد دل میں بس گئی فضل رب ہر گام ہم کو مل گیا
شغل اپنا بھیجنا تم پر درود ایک اچھا کام ہم کو مل گیا
تیرے ہاتھوں مئے توحید کا یا محمدؐ جام ہم کو مل گیا
وردِ لب اسمِ محمدؐ ہے ریاضؔ
کیسا پیارا نام ہم کو مل گیا

○

مرکزِ ایمان ہم کو مل گیا صاحبِ قرآن ہم کو مل گیا
ناز ہے اُن کی غلامی پر ہمیں سیّدِ ذیشان ہم کو مل گیا
جس سے لوٹا ہے نہ کوئی نامراد وہ درِ سلطان ہم کو مل گیا
وہ ہوئے جب رحمۃ للعالمین فضلِ ربّ ہر آن ہم کو مل گیا
درد اُن کا دردِ عصیاں کا علاج درد کا درمان ہم کو مل گیا
چشم گریاں نالۂ و آہ و فغاں عشق کا سامان ہم کو مل گیا
معرفت خالق کی ہوگی پھر نصیب اُن کا جب عرفان ہم کو مل گیا
وہؐ ملے تو مل گیا سب کچھ ریاضؔ
دل کا ہر ارمان ہم کو مل گیا

○

ہم کو جینے کا قرینہ مل گیا ذکرِ سلطانِ مدینہ مل گیا
پار ہو جائیں گے سیلِ حشر سے عشقِ احمدؐ کا سفینہ مل گیا
داغِ عصیاں محو ہو جائیں گے سب جب ندامت کا پسینہ مل گیا

Marfat.com

دولتِ دنیا سے ہے وہ بے نیاز   فقر کا جس کو خزینہ مل گیا
فیضِ انوارِ حبیب کبریا   دیکھیے سینہ بسینہ مل گیا
ان کے کوچے تک رسائی ہو اگر   مجھ سا نالائق کمینہ مل گیا
شکر کر اُن کی غلامی میں ریاضؔ   بارگاہِ حق کا زینہ مل گیا

○

منقبت

شیخ الشیوخ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ

ممدوحِ انس و جن و ملک مخدوم شہاب الدینؒ پیا
اے زینتِ اہل ارض و فلک مخدوم شہاب الدینؒ پیا

اسلام اس بات پہ نازاں ہے ایمان اس حال سے شاداں ہے
ماتھے پہ تیرے سنت کی چمک مخدوم شہاب الدینؒ پیا

محبوب محمدؐ کا بن کر محبوب بنا تو ہر اک کا
ہے تیری رسائی خالق تک مخدوم شہاب الدینؒ پیا

دنیائے تصوف کو تو نے وہ رنگ دیا بخشی وہ جِلا
حق چمکا ہر سو مٹ گیا شک مخدوم شہاب الدینؒ پیا

اے کاش حضوری میں تیری اک ساعت ہی گزرے میری
حسرت ہے نکل جائے یہ کسک مخدوم شہاب الدینؒ پیا

Marfat.com

رہتی ہے جس پر تیری نظر ہر خطرے سے باہر ہے وہ بشر
اسے کیسے پہنچ سکتی ہے زک مخدوم شہاب الدینؒ پیا
کب شربتِ دید عطا ہو گا کب کانٹا ہجر کا نکلے گا؟
تڑپاتی ہے مجھ کو اس کی کھٹک مخدوم شہاب الدینؒ پیا
تو راہِ شریعت کا ہادی تو راہِ طریقت کا رہبر
رکھ مجھ پہ نظر جاؤں نہ بھٹک مخدوم شہاب الدینؒ پیا
محشر کے تصوّر سے لرزاں ہے عاصی ریاضؔ بے ساماں
دل خوف سے کرتا ہے دَھک دَھک مخدوم شہاب الدینؒ پیا

منقبت

شیخ الشیوخ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ

شہاب الدینؒ ہے کیا نام پیارا میرے دل کا سکوں آنکھوں کا تارا
ہوا فیضِ نبوت سے درخشاں بنا چرخِ ولایت کا ستارا
رسول اللہؐ کی سنت کے جلوے تیری ہر اک ادا سے آشکارا
سمایا حسنِ فطرت اُس نظر میں کیا جس آنکھ نے تیرا نظارا
مقرب بن گیا درگاہِ حق کا مِلا جس کو ذرا تیرا سہارا
مدد بن کر خدا کی آن پہنچا شہاب الدینؒ کو جس دَم پکارا
سلوک و معرفت کی منزلوں میں مِلا ہر گام پر تیرا اشارا

Marfat.com

''عوارف'' ہے ''معارف'' کا وہ غازہ — کہ جس نے روئے ہستی کو سنوارا
شہاب الدینؒ کی شانِ ولایت — جھکے در پر سکندر اور دارا
پئے بوالفیضؒ ہو لطف و عنایت — ریاضِ دلِ حزیں پر بھی خدارا

○

ردیف ۔ ب

عشق ہے سرورِؐ کونین کا ایمان کی آب — کشتِ اسلام ہے بس اسکی بدولت شاداب
دلِ عشاق ہوا کرتے ہیں اس سے سیراب — کھلتے ہیں اس کے سبب عالمِ اسرار کے باب
اس کی برکت سے ہی اٹھ جاتے ہیں آنکھوں کے حجاب

خالقِ ارض و سما کے ہیں محمدؐ مطلوب — ہر ادا ذاتِ الٰہی کو ہے اُن کی مرغوب
اپنی رحمت کی طرف ان کو کیا ہے منسوب — ساری مخلوق میں بس ان کو بنایا محبوب
کیسے کیسے دیئے قرآن میں اُن کو القاب

ہیں بڑے رتبے کے شاہوں میں شہنشاہِ حجاز — سارے سرداروں میں ہیں سیّد عالم ممتاز
آپؐ کی ذاتِ اقدس ہے سراپا اعجاز — سب رسولوں میں انہیں حق نے یہ بخشا اعزاز
خود ہی تعلیم کیئے بندوں کو ان کے آداب

دینِ اسلام پہ آجائے گا پھر سے جوبن — پھر سے ہو جائے گا سرسبز خزاں دیدہ چمن
پھر جہاں سارا ہی بن جائے گا مسلم کا وطن — حشر تک شمع ہدایت کی رہے گی روشن
مصطفٰےؐ لائے ہیں ساتھ اپنے وہ رخشندہ کتاب

صاحبِ ختم نبوت ہیں وہ سب کے سرتاج — وہ ہیں محبوب خدا ان کا ہے کونین میں راج
پیش کرتے ہیں سلاطین جہاں ان کو خراج — اس لئے حق نے کرائی انہیں سیرِ معراج
تاکہ وہ ان سے بلاواسطہ فرمائے خطاب

Marfat.com

ہر قدم پر انہیں ملتا ہے نیا ایک کمال   مظہرِ حسن ازل اُن کا دلآویز جمال
عظمتِ باری کا آئینہ بنا ان کا جلال   ان کا ہم پایہ کہاں ان کی کہاں کوئی مثال
جس طرف دیکھو نہیں اُن کا کہیں کوئی جواب

اہلِ ایمان پہ یہ رب کی عنایت ہوگی   قبر میں رحمتِ عالم کی زیارت ہوگی
کیسی برکات سے لبریز وہ ساعت ہوگی؟   حشر میں شافعِ محشر کی شفاعت ہوگی
پھر تو بن جائے گا انعامِ خدا روزِ حساب

بختِ خفتہ اے ریاض اپنا جگانا ہو نصیب   لطفِ باری سے مدینہ مجھے جانا ہو نصیب
ایسا جانا ہو کہ پھر مجھ کو نہ آنا ہو نصیب   کاش اُس ارضِ مقدس میں سمانا ہو نصیب
یہاں مٹی نہ ہو اس عاجز و بیکس کی خراب

○

ذکرِ محبوب الٰہی ہے وہ دارُوئے عجیب
چارۂ بے چارگاں ہے درد مندوں کا طبیب

ہیں فصاحت اور بلاغت اُن کے گھر کی لونڈیاں
کون ہے اُنؐ سا ادیب اور کونؐ ہے اُنؐ سا خطیب؟

کیوں ثنائے حق کی اُن کو رہے گی احتیاج
اُن کا ہر لمحہ ثنا خواں جب ہے خود ربّ مجیب

کوئی شے دنیا کی اُن سے دور ہو سکتی نہیں
رحمۃ للعالمیں ہیں خود ہی ہر شے کے قریب

صُلبِ طاہر سے ہوئے وہ رحمِ طاہر میں مکیں
کون ہے اُن سا مطہر کون ہے اُن سا نجیب

Marfat.com

اُن کے در سے لوٹتا کوئی نہیں ہے بے مراد
جھولیاں بھرتا ہے اُن کے آستاں سے ہر غریب

اے ثنا خوانِ محمدؐ تو نے کیا پایا مقام؟
تو رسالت کے چمن کا چہچہاتا عندلیب

منحصر وصلِ حبیبؐ اس بات پر ہے ریاضؔ
شوقِ دل سے منعقد کر حلقۂ ذکرِ حبیبؐ

○

ردیف ـ ت

دل کی شگفتگی ہے نعت روح کی تازگی ہے نعت
غازۂ بندگی ہے نعت عشق کی چاشنی ہے نعت

بن گیا جس کا مشغلہ نعتِ حبیبِؐ ذوالجلال
اُس کے دل ونگار کی بن گئی روشنی ہے نعت

نعت ہے نورِ شش جہات کاشفِ رازِ کائنات
مظہرِ شانِ کبریا شیشۂ آگہی ہے نعت

اُن کا خدا ہے مدح خواں اُن کی ثنا کرے جہاں
خالق و خلق کا بنا نغمۂ سرمدی ہے نعت

معجزۂ خدا نما قلب و نظر کی ہے جلا
ذکر خدا کے ساتھ ساتھ تذکرۂ نبیؐ ہے نعت

Marfat.com

جس کی ہو رُوح مضطرب قلب ہو جس کا بے قرار
نعت اسے سنایئے دافعِ بے کلی ہے نعت

نعت وقارِ نعت خواں نعت بہارِ نعت گو
محفل نعت کی ہے جاں داروئے خستگی ہے نعت

میری کی آرزو نہیں شاہی کی جستجو نہیں
اُن کے غلام کے لئے خُلّہَ خسروی ہے نعت

ٹوٹے دلوں کا آسرا خستہ تنوں کا حوصلہ
ذہنی سکون کے لئے لطف محمدیؐ ہے نعت

ہے یہی شانِ بوبکرؓ ہے یہی عظمتِ عمرؓ
جانِ خلیفہَ سوم شوکتِ حیدریؓ ہے نعت

ہے یہی نورِ سہرورد ہے یہی طورِ نقشبند
باغ و بہارِ چشتیاں راحتِ قادری ہے نعت

کونسی جا ہے جس جگہ چرچا نہیں ہے نعت کا
فرش سے تا سریرِ عرش ہر جا لکھی ہوئی ہے نعت

خاتمِ انبیا کی نعت ہر اک رسول نے پڑھی
وردِ ملائکہ ہے نعت سب نے پسند کی ہے نعت

کوثر و سلسبیل سے اس کا ملا ہے سلسلہ
جامِ حیاتِ جاوداں بادۂ تشنگی ہے نعت

وقتِ نزع مجھے ضرور نعتِ نبیؐ سنایئے
روح کو ہو سکوں نصیب رحمتِ ایزدی ہے نعت

ہے یہ متاعِ دوجہاں ہے یہ حصارِ عاصیاں
سن اے ریاضِؔ خستہ جاں میری تو زندگی ہے نعت

Marfat.com

○

سرورِ کائناتؐ ہیں وجہِ ظہورِ کائنات
خالقِ کائنات کا آئینہ صفات و ذات

پڑھتے رہو بشوقِ دل اُن کے قصیدے عمر بھر
چاہو اگر سنوارنی اپنی حیات اور ممات

انجم و مہر ماہ ہیں ان کی ضیاء سے مستنیر
جلوہ فگن ہیں ہر طرف آپؐ ہی کی تجلیات

فرش پہ اُن کا تذکرہ عرش پہ اُن کا ذکرِ خیر
گونج رہی ہیں رات دن ان کی ثنا سے شش جہات

عالمِ ممکنات میں اُن کی نمود سے بہار
دن ہے تو وہ ہے روزِ عید شب ہے تو وہ شبِ برات

ان کے سحابِ لطف سے جاری ہیں فرش و عرش پر
کوثر و سلسبیل ہو نیل میں دجلہؑ و فرات

شافعِ حشر مصطفٰےؐ ہوتے اگر نہ اے ریاضؔ
پیشِ خدائے ذوالجلال ممکن نہ تھی تیری نجات

○

اُن کے فیضِ عمیم کی صورت فضلِ ربِّ کریم کی صورت
اُن کی صورت میں دیکھ لی حق نے اپنے نورِ قدیم کی صورت
منعکس ہے بہارِ طیبہ میں حسنِ خلدِ نعیم کی صورت

Marfat.com

تاجِ سر بن گئی یتیموں کی　　آمنہؓ کے یتیم کی صورت
اُن کے پائے کرم کی رفعت پر　　خم ہے عرشِ عظیم کی صورت
شمعِ ایمان جگمگاتی ہے　　جب ہو امید و بیم کی صورت
تخت و تاج و سپاہ پر غالب　　ہے فقیر و گلیم کی صورت
رونق افروز لامکاں میں حبیبؐ　　طور پر ہے کلیم کی صورت
ہے حقیقت میں مظہرِ وحدت　　لفظِ احمدؐ میں میم کی صورت
بوئے خلقِ نبیؐ زمانے میں　　پھیلی بادِ نسیم کی صورت
دیکھئے صورتِ محمدؐ میں　　اپنے ربّ رحیم کی صورت

داستانِ غم و فراقِ ریاضؔ
ہے کتابِ ضخیم کی صورت

○

اُن کے ذکر جمیل کی صورت　　ہے رضائے جلیل کی صورت
عشق ان کا ہے عشقِ خالق تک　　بے شبہ سنگِ میل کی صورت
ہے وجود ان کا ذات باری پر　　ایک محکم دلیل کی صورت
دل وہ جو درد و سوز سے پُر ہے　　ہے وہی خود کفیل کی صورت
رحمتِ عام ہے محمدؐ کی　　گردِ عالم فصیل کی صورت
صاف ہے جس کے دل کا آئینہ　　کیوں کرے مکر و حیل کی صورت
عشقِ احمدؐ عدالتِ حق میں　　ساتھ ہو گا وکیل کی صورت
فکرِ عقبٰی نے کر دیا ہے مجھے　　سر سے پا تک علیل کی صورت

Marfat.com

ہے میرا قصۂ فراق ریاضؔ
داستانِ طویل کی صورت

○

مصطفےٰؐ کے خیال کی صورت ہے خدا کے جمال کی صورت
دیکھ لو صورتِ محمدؐ میں رحمتِ ذوالجلال کی صورت
ہے غلامی میں انؐ کی پوشیدہ دوجہاں کے کمال کی صورت
قیصری سرنگوں حضور انؐ کے ہے یہ انؐ کے جلال کی صورت
مظہرِ بخششِ الٰہی ہے اُنؐ کے دستِ نوال کی صورت
ہے یہی آرزو مدینے میں ہو میرے انتقال کی صورت
عشق احمدؐ میں اے خدائے کریم میں بھی تڑپوں بلالؓ کی صورت
صورتِ مصطفےٰؐ میں ظاہر ہے خالقِ بے مثال کی صورت
ہجرِ احمدؐ میں یہ ریاضِ حزیں
ہو گیا ہے ہلال کی صورت

○

میں ہوا اشکبار کی صورت بن گئی اُن کے پیار کی صورت
یاد کر کر کے اُن کو جیتا ہوں بس یہی ہے قرار کی صورت
خواب ہی میں نظر وہ آجائیں ختم ہو انتظار کی صورت
ازرہِ لطف یا رسول اللہؐ دیکھیے دلِ فگار کی صورت
نورِ الفت سے دل چمک اٹھا گوہرِ تابدار کی صورت

Marfat.com

ایسے آئے وہ قلبِ ویراں میں جیسے آئے بہار کی صورت
جَلوہ گر ہے وجود میں ان کے رحمتِ کردگار کی صورت
دوشِ احباب پر عدم کی طرف جا رہا ہوں سوار کی صورت
نعت گوئی سے بن گئی ہے ریاضؔ دوجہاں میں وقار کی صورت

منقبت

نظر پڑی جو محمدؐ کی آل کی صورت تو گویا دیکھ لی بدرِ کمال کی صورت
حسنؓ حسینؓ کی صورت میں دیکھ لے کوئی رسولِؐ پاک کے حسن و جمال کی صورت
فرشتے آتے تھے ہر روز آسمانوں سے زمیں پہ دیکھنے زہرؓا کے لال کی صورت
جلال اس کا ہے مانندِ مہر عالمتاب جمال اس کا ہے بدرِ کمال کی صورت
پسر علیؓ کا نواسہ رسولِؐ پاک کا ہے دلوں پہ نقش ہے اس بے مثال کی صورت
وجودِ سرورؐ عالم کا عکس ہیں حسنینؓ نظر نواز ہے یہ اتصال کی صورت
ولائے آلِ نبیؐ اجر ہے رسالت کا نہیں ہے اس میں کسی قیل وقال کی صورت
ملے حسینؓ جسے مصطفیؐ ملے اُس کو وصالِ حق ہے نبیؐ کے وصال کی صورت
حسینؓ کو تو ہر اک گام پر عروج ملا مگر یزید نے پائی زوال کی صورت

ریاضؔ عشقِ حسینی ہے میرا سرمایہ
بڑی حسین ہے میرے مآل کی صورت

Marfat.com

ردیف ۔ ث

محمدؐ ہیں علم الٰہی کے وارث نبوت کے وارث رسالت کے وارث
وہی ہیں خدا کی نیابت کے وارث وہی دو جہاں کی امامت کے وارث

تمامی خلائق طفیلی ہے ان کی عدم نے وجود ان کے صدقے میں پایا
ہوئی اُن پہ تکمیلِ انعام رب کی وہ ہیں اس کی ہر ایک نعمت کے وارث

ہوا اس لئے بالمشافہ نہ حاصل کسی بھی پیمبر کو دیدارِ باری
کہ تھے مصطفیٰؐ ہی فقط اس جہاں میں جمالِ الٰہی کی دولت کے وارث

مسافت پہ اک ماہ کی تھرتھرائے نبیؐ کی جلالت سے دشمن نبیؐ کا
وہ عزت کے وارث وہ عظمت کے وارث وہی ہیں بصالتِ شجاعت کے وارث

انہیں حق نے بخشے ہیں اصلابِ طاہر ودیعت ہوئے ان کو ارحامِ طاہر
کرامت کے وارث شرافت کے وارث محمدؐ طہارت نجابت کے وارث

نبی کوئی محشر کے دن ان سے پہلے نہیں کر سکے گا سفارش کسی کی
سبب اس کا یہ ہے کہ بس آپ ہی ہیں سرِ حشر اوّل شفاعت کے وارث

ریاضؔ ان کی امت بڑی اس کی قسمت اسے حق نے بخشی ہر امت پہ سبقت
انہی کا ہے صدقہ یہ احسان رَب کا ہے کلمہ گو خلد و جنّت کے وارث

ردیف ۔ ج

سب سے بہتر سب سے افضل ہے یہ کاروبار آج
صدق دل سے کیجئے محبوب حق سے پیار آج

Marfat.com

سرفرازی حشر کے دن کی اگر مطلوب ہے
ان کی عظمت ان کی رفعت کا کرو اقرار آج

آرزوئے دولتِ الفقر فخری ہے اگر!
دل سے کر دو دور فکرِ درہم و دینار آج

دیکھئے کر کے تصور ان کے اسمِ نور کا
قلب ہو جائیں گے سب کے مہبطِ انوار آج

ان کے کوچے میں چلیں پھیلائیں اپنی جھولیاں
دیکھنا بھرتے ہیں ان کو کس طرح سرکار آج

نعتِ احمدؐ سے شگفتہ ہو گئی ہر اک کلی
سینۂ و دل ہو گیا میرا عجیب گلزار آج

اُن کے صدقے میں خدا سے کر طلب بخشش ریاضؔ
بخش دے گا یوں تیری ہر اک خطا غفار آج

O

مُلک حق کا مِلک تیری اس میں ہے تیرا ہی راج
اس لئے دیتے تجھے دنیا کے سلاطین تجھ کو باج

بارہا دیکھا ہے یہ اعجاز تیرے نام کا
لب پہ آتے ہی سنورتا ہے میرا ہر ایک کاج

کیسا شیریں یا نبیؐ تیرے دہن کا ہے لعاب؟
جس سے میٹھا ہو گیا اک آن میں چاہِ اُجاج [1]

Marfat.com

نور سے تیرے کریں گے حشر تک دل اکتساب
اس لئے فرمایا تجھ کو رب تعالیٰ نے سراج

میری سلطانی پہ کھائیں رشک سلطانِ جہاں
تیری نعلینِ مقدس گر بنے اس سر کا تاج

ساقیِ کوثر شفیعِ عاصیاں فریاد ہے
مجھ سے عاصی بے نوا کی ہے تیرے ہاتھوں میں لاج

ساکنِ شہرِ مدینہ تا قیامت ہو ریاضؔ
کیجئے سرکار اس کی التجا منظور آج

ا۔ کھارا کنواں

○

ردیف ۔ ح

عاصیوں کا حشر میں چمکا ستارا کس طرح؟
رحمتِ کونین نے بخشا سہارا کِس طرح؟

تھام رکھا ہے خلائق نے اسے ہر سمت سے!
مصطفیٰ نے دامنِ رحمت پسارا کِس طرح؟

بج رہے ہیں ان کی عظمت کے ترانے ہر جگہ
کی خدا نے شان اُن کی آشکارا کِس طرح؟

حشر میں خلقت ہے سب زیرِ لوائے مصطفیٰ ﷺ!
ان کی سرداری کا ہوتا ہے نظارا کِس طرح؟

Marfat.com

آگئے فوراً مدد کو شافعِ روزِ جزا!
اس دلِ پُر درد نے اُن کو پکارا کس طرح؟
ہو گیا جاری لبوں پر ذکر محبوبِ خدا
کر رہے ہیں ہم غمِ فرقت کا چارا کس طرح؟
بچ گیا سیلابِ عصیاں سے ریاضؔ دلِ حزیں
دامنِ رحمت کا ہاتھ آیا کنارا کس طرح؟

○

مصطفٰے نور ہیں قرآں میں ہے اس کی توضیح
ہے حدیثِ شہؐ لولاک میں اس کی تشریح
خود ہے اللہ کو مطلوب رضائے محبوبؐ
اس حقیقت کو تو کرتی ہے بیاں نصِ صریح
حسنِ یوسفؑ سے کٹیں انگلیاں دل جس سے کٹیں
رَبِّ اکبر کے ہے محبوبؐ کا وہ حسن ملیح
بُلَغَا آپؐ کے چاکر فُصَحَا خادم
نہ بلیغ ان سا کوئی اور نہ کوئی اُن سا فصیح
اُن کو اپنا سا بشر کہنا جہالت ہے ریاضؔ
اس سے بڑھ کر نہیں دنیا میں کوئی بات قبیح

ردیف ـ خ

روز اول سے ہے مصطفٰےؐ کی طرف خالقِ دوجہاں کی عنایت کا رُخ
رحمتِ دین و دنیا بنایا انہیں ان کی جانب کیا اپنی رحمت کا رُخ

Marfat.com

کیسے کیسے اولوالعزم آئے نبیؑ کیسے کیسے رسولوں کی آمد ہوئی
پھیر رکھا تھا حق نے ازل سے مگر آپؐ کی سمت ختمِ رسالت کا رُخ

ساری دنیا کا ہونا رہا منحصر اُن کے ہونے پہ اس میں یہ اک راز تھا
ذاتِ احمدؐ تو قبلہ ہو سب کا مگر سوئے قبلہ رہے ساری خلقت کا رُخ

کیسا منظر یہ اقصیٰ کی مسجد کا تھا کوئی بہرِ امامت نہ آگے بڑھا
تاجدارِ مدینہ کی جانب ہی تھا مجمع انبیاء میں امامت کا رُخ

سوئے اقصیٰ عبادت میں تھے مصطفیٰؐ دل میں خواہش تھی کعبہ ہو قبلہ میرا
دے دیا رب نے تحویلِ قبلہ کا حکم دیکھ کر آپؐ کے دل کی چاہت کا رُخ

پہلے صدیقِ اکبرؓ خلیفہ بنے پھر عمرؓ اور عثمانؓ و حیدرؓ ہوئے
ایسی ترتیب ہی سے ہر اک کی طرف لوحِ محفوظ میں ہے خلافت کا رخ

خوب منظر ہے یہ عرصۂ حشر میں دے رہی ہے سہارا خطا کو عطا
سوئے امت تو ہے اُن کی رحمت کا رُخ ان کی رحمت کی جانب ہے امت کا رُخ

بن گئی بات تیری ریاضِؔ حزیں اب تجھے فکر کرنے کی حاجت نہیں
ہو گیا فضلِ باری سے تیری طرف حشر میں مصطفیٰؐ کی شفاعت کا رُخ

ردیف ۔ د

ہے میرے دل میں ارمانِ محمدؐ بنوں یا رب ثنا خوانِ محمدؐ
اللہ تعالیٰ یہ شانِ محمدؐ! سریرِ عرش ایوانِ محمدؐ
ہوئے منسوخ سب پہلے صحیفے ہوا نازل جو قرآنِ محمدؐ

Marfat.com

میری عظمت کا کیا کہنا اگر میں کبھی بن جاؤں دربانِ محمدؐ
علیؓ و فاطمہؓ، شبیرؓ و شبرؓ یہ ہیں جانِ گلستانِ محمدؐ
سرِ اقدس پہ ہے تاجِ شفاعت زہے یہ عزت و شانِ محمدؐ
فنا کے بعد بھی زندہ رہوں گا جو ہو جاؤں میں قربانِ محمدؐ
ریاض اس لطفِ باری کے تصدّق کہ ہوں میں زیرِ دامانِ محمدؐ

○

نگاہوں کو ہے جستجوئے محمدؐ نظر آئے اے کاش روئے محمدؐ
وجودِ محمدؐ تجلّی کا مرکز ہدایت کا سرچشمہ کوئے محمدؐ
زمانہ تو جھکتا کعبہ کی جانب جھکا ہے مگر کعبہ سوئے محمدؐ
فضاؤں میں دیکھو بہاروں میں دیکھو محیطِ جہاں رنگ و بوئے محمدؐ
ہوا سامنا رحمتِ حق سے اس کا جو آیا کبھی رو بروئے محمدؐ
شفایاب ہو گا مریضِ محبت سنگھا دے اسے کوئی بوئے محمدؐ
طفیلِ محمدؐ عطائے الٰہی میرے دل میں بہتی ہے جوئے محمدؐ
بڑی کیف آور بڑی کیف پرور ریاضؔ حزیں گفتگوئے محمدؐ

○

اگر میری آرزو ہے کوئی تو ہے میری آرزو محمدؐ
میری حقیقت تو کچھ نہیں ہے مگر میری آبرو محمدؐ
پناہ ملتی ہے عاصیوں کو فقط تیرے دامنِ کرم میں
تو کیوں نہ مجھ جیسے بدعمل کو رہے تیری جستجو محمدؐ

Marfat.com

جگر ہے ٹکڑے تو چاک سینہ غموں سے دل میرا پارہ پارہ
نگاہِ لطف و کرم سے کر دو یہ چاک میرے رفو محمدؐ
پلا وہ جام مئے محبت کہ جس سے مست والست ہو کر
دہائی دوں تیرے نام ہی کی ادھر ادھر کو بکو محمدؐ
یہ میری دنیائے دل ہے ویراں بنے گلستاں بصد بہاراں
کرم سے اس میں اگر ہو جاری تیری محبت کی جو محمدؐ
خدا نے کیں ہر نبی سے باتیں حجاب تھا درمیاں میں باقی
کلام عرشِ بریں پہ تم سے ہوا مگر دو بدو محمدؐ
زمین پر اولیاء کے جلوے فلک پہ شمس و قمر ستارے
غرض کہ تیرے حسیں نظارے جہاں میں ہیں سو بسو محمدؐ
اے ابرِ رحمت ریاضؔ خستہ پہ آبِ رحمت کا ایک چھینٹا
ہے عرض اس کی حضور تیرے رہے میری آبرو محمدؐ

○

محبوبِ سبحان محمدؐ عشق تیرا ایمان
ہو جائے قربان محمدؐ تجھ پر میری جان
ہر سو رحمت کی برساتیں لٹتی ہیں تیری خیراتیں
خالق کا عرفان محمدؐ ہے تیری پہچان
محبوب سبحان محمدؐ عشق تیرا ایمان
تو نبیوں میں سب سے بالا شان میں اور رتبے میں اعلیٰ

Marfat.com

تو ہے بڑا ذی شان محمدؐ عرش تیرا ایوان
محبوب سبحان محمدؐ عشق تیرا ایمان

تیری محبت رب کی محبت تیری اطاعت ربّ کی اطاعت
خالق کا فرمان محمدؐ شاہد ہے قرآن
محبوب سبحان محمدؐ عشق تیرا ایمان

ہاتھ ہے تیرا ہاتھ خدا کا تیری معیّت ساتھ خدا کا
آیاتِ قرآن محمدؐ، کرتی ہیں اعلان
محبوب سبحان محمدؐ عشق تیرا ایمان

دینِ ہدیٰ اعمال میں تیرے! شرع متیں اقوال میں تیرے
تو شرحِ قرآن محمدؐ تو نورِ رحمٰن
محبوب سبحان محمدؐ عشق تیرا ایمان

کاش تیرا دیدار ہو حاصل مرہم دلِ فگار ہو حاصل
دل کا ہے ارمان محمدؐ ہر لمحہ ہر آن
محبوب سبحان محمدؐ عشق تیرا ایمان

فکر عذابِ قبر کا نہیں ہے دل میں خوفِ حشر نہیں ہے
بخشش کا سامان محمدؐ منزل ہے آسان
محبوب سبحان محمدؐ عشق تیرا ایمان

کوئی نہیں تیرا ہم پایہ! جسمِ مقدس ہے بے سایہ
دنیا ہے حیران محمدؐ نور تیرا عنوان
محبوبِ سبحان محمدؐ عشق تیرا ایمان

میں عاصی قربان میں تیرے حشر کے دن ہاتھوں میں میرے

Marfat.com

ہو تیرا دامان محمدؐ میرا ہو درمان
محبوب سبحان محمدؐ عشق تیرا ایمان

اپنے ریاضؔ خستہ جگر کو لطف و کرم کی بھیک عطا ہو
ہو مجھ پر احسان محمدؐ تو جگ کا سلطان
محبوبِ سبحان محمدؐ، عشق تیرا ایمان

○

زمیں سے لے کر ہے آسماں تک یہاں محمدؐ وہاں محمدؐ
جمالِ حسنِ ازل کا مظہر ہے آشکار و عیاں محمدؐ
رسولِ اکرمؐ نبی اعظمؐ وجود تیرا جمالِ عالم
بلاشبہ ہے یہ اک حقیقت ہے جسم دنیا تو جاں محمدؐ
حبیب ہوتے ہوئے جو تو نے کیا ہے سرخم درِ خدا پر
جھکا دیا پھر تو تیرے در پر خدا نے سارا جہاں محمدؐ
جو بات نکلی تیری زباں سے لکیر پتھر کی بن گئی وہ
ہوا وہی کہہ دیا جو تو نے خدا کی تو ہے زباں محمدؐ
عدم حجابِ عدم میں رہتا وجود تیرا اگر نہ ہوتا
تو کائناتِ خدا کی زینت تو اس کی روحِ رواں محمدؐ
ظہورِ وحدت برنگِ کثرت دکھائی آنکھوں کو کیسے دیتا؟
اگر نہ عرفانِ حق کا بنتا وجود تیرا نشاں محمدؐ
تیرے عروج و کمال کی حد کسے ملی ہے کسے ملے گی؟
مقامِ محمود تیری مسند مکاں ترا لامکاں محمدؐ

Marfat.com

جہاں سے بہتے ہیں ہر طرف ہی خدا کے لطف و کرم کے دریا
دیارِ طیبہ کی سرزمیں پر وہ ہے تیرا آستاں محمدؐ
تیری نگاہِ کرم کے صدقے نجات ہو جائے میری ایسے
کھلیں نہ محشر میں عیب میرے نہ ہو میرا امتحاں محمدؐ
ہے دردِ عصیاں سے چشم گریاں ہے خوفِ محشر سے دل پریشاں
کبھی بُلا کے حضور اپنے سنو میری داستاں محمدؐ
ہے آرزوئے ریاضِؔ خستہ مروں جوارِ کرم میں تیرے
بجز تیرے دامنِ کرم کے کہاں ملے گی اماں محمدؐ

○

مل گیا سب کچھ غلام مصطفٰےؐ ہونے کے بعد — شانِ استغنٰی ملی ان کا گدا ہونے کے بعد
کشتیٔ دل جا رہی ہے سوئے منزل بے خطر — مٹ گیا ہر خوف ان کے ناخدا ہونے کے بعد
بار اُن کی بارگہ میں کیسے پاتی ہے دُعا؟ — راز یہ کھلتا ہے غرقِ التجا ہونے کے بعد
عاصیوں پر مہرباں ہو ہی گیا ربِّ کریم — آ گئی ہے جوش میں رحمت خطا ہونے کے بعد
وہ ملے گویا ملی کونین کی دولت مجھے — کیا رہا باقی خدا کی اس عطا ہونے کے بعد
اے گنہگارانِ امت ہو گئی اپنی نجات — مصطفٰےؐ کے شافع روزِ جزا ہونے کے بعد
دل میں انوارِ الٰہی جگمگائیں گے ریاضؔ — حبِ دنیا زنگِ عصیاں سے صفا ہونے کے بعد

○

بخت یاور ہو گئے ان کی نظر ہونے کے بعد — مے محبت کی ملی تشنہ جگر ہونے کے بعد
شانِ سلطانی نظر آنے لگی مجھ کو حقیر — اُنکی نعلینِ مقدس تاجِ سر ہونے کے بعد

Marfat.com

دل سے مٹ جاتی ہیں سب خلد و جناں کی خواہشیں
زندگی کوئے محمدؐ میں بسر ہونے کے بعد

جب ضیائے عشق سے ہوتی ہے دل میں صبحِ نور
پھر کہاں ظلمت کا ڈر ایسی سحر ہونے کے بعد

پھر نہیں رہتی کسی سائل کو کوئی احتیاج
کوچۂ شاہِ مدینہ میں گزر ہونے کے بعد

ہو گیا دورِ نبوت ختم تا روزِ جزا
تاجدارِ انبیاء کے جلوہ گر ہونے کے بعد

اہل عالم پر کھلا ان کے تصرف کا مقام
ان کے ہاتھوں چرخ پر شق القمر ہونے کے بعد

عرش اعظم کی خبر لاتی ہیں آنکھیں اے ریاض
خاکِ پائے مصطفےٰؐ نورِ بصر ہونے کے بعد

○

جوش میں آتی ہے رحمت آنکھ نم ہونے کے بعد
بات بن جاتی ہے بس اُن کا کرم ہونے کے بعد

اُن کے غم کا لو سہارا دفعِ غم کے واسطے
کوئی غم رہتا نہیں ہے اُن کا غم ہونے کے بعد

ہونے لگتا ہے مسلسل رحمتِ حق کا نزول
ذکرِ محبوبِ الٰہی دم بدم ہونے کے بعد

گوہرِ نایاب کی صورت میں ڈھل جاتا ہے
آتشِ عشقِ محمدؐ میں بھسم ہونے کے بعد

شان و رفعت عرشِ اعظم کی سوائی ہو گئی
سرورِ کونین کے زیرِ قدم ہونے کے بعد

شرک کی تاریکیاں مکہ سے رخصت ہو گئیں
احمدِؐ مختار کے نورِ حرم ہونے کے بعد

امتیں سب ان کی امت ہی میں ہوتی ہیں شمار
آمنہؓ کے لالؐ کے شاہِ امم ہونے کے بعد

تیری پیشانی کو چومیں گے فرشتے اے ریاض
آستانِ مصطفےٰؐ پر اس کے خم ہونے کے بعد

○

آستانِ مصطفےٰؐ پر خم جبیں ہونے کے بعد
رازِ الفت کھل گیا حق الیقیں ہونے کے بعد

Marfat.com

کھلتے ہیں اسرارِ اسمِ ذاتِ باری قلب پر
اسمِ سرکارِؐ مدینہ دل نشیں ہونے کے بعد

ہو گیا ہر ذرۂ عالم غلامِ مصطفیٰؐ
دونوں عالم آپؐ کے زیرِ نگیں ہونے کے بعد

حسن بٹتا ہی رہے گا حشر تک مخلوق میں
روئے محبوبِ الٰہی کے حسین ہونے کے بعد

دہر میں صدق و امانت کو ملا کیسا عروج
رحمتِ عالم کے صادق اور امیں ہونے کے بعد

کون ہوسکتا ہے ایسا اب کوئی محبوبِ ربّ
آپؐ کے محبوبِ ربّ العالمیں ہونے کے بعد

دولتِ دارین مل جاتی ہے دستِ غیب سے
آپؐ کے خوانِ کرم کا ریزہ چیں ہونے کے بعد

اب نبیؐ کوئی قیامت تک نہ آئے گا کبھی
آپؐ کے قصرِ نبوت میں مکیں ہونے کے بعد

جان و دل ہو جائیں گے بوئے نبیؐ سے عطر بیز
آزما لو اولیاء کے ہم نشیں ہونے کے بعد

کرلیا دیدارِ ربّ سرکارؐ نے اسریٰ کی شب
سرمۂ الفت سے آنکھیں سرمگیں ہونے کے بعد

ہونے لگتی ہے محبت ربّ اکبر سے ریاضؔ
دل میں عشقِ مصطفیٰؐ کے جاگزیں ہونے کے بعد

○

خلق نے خالق کو جانا آپؐ کے آنے کے بعد
مل گیا عرفانِ باری آپ کو پانے کے بعد

جگمگا ڈالے دوعالم یا محمدؐ آپ نے
فرش سے تا عرش اپنا نور چمکانے کے بعد

ریگ زاروں کو بنایا آپؐ نے جنت نشاں
اپنے الطاف و کرم کا ابر برسانے کے بعد

دینِ حق سے ہو گئے مغلوب باطل دین سب
پرچمِ اسلام کے دنیا میں لہرانے کے بعد

آپؐ کے آنے سے پہلے آپؐ سا کوئی نہ تھا
آپؐ سا کوئی نہ ہوگا آپؐ کے جانے کے بعد

آپؐ کے دم سے شگفتہ ہوئے پژمردہ دل
ورنہ کب ہوتے ہیں تازہ پھول مرجھانے کے بعد

رازِ وحدت آپؐ نے سلجھا دیا ہے حشر تک
اب الجھ سکتی نہیں گتھی یہ سلجھانے کے بعد

مصطفیٰؐ نے کر دیا حق رہنمائی کا ادا!
لطفِ ربّ سے گم رہوں کو راہ پر لانے کے بعد

Marfat.com

کھُل گئے انعامِ باری کے دَریچے ہر طرف مصطفےٰؐ کے سامنے دامن کو پھیلانے کے بعد
آرزوئیں دل کی ہو جائیں گی پوری اے ریاضؔ
سرورِ کونینؐ کے قدموں پہ مر جانے کے بعد

○

اُن کو پالیتا ہوں اپنے آپ کو کھونے کے بعد چن لیا کرتا ہوں موتی ہجر میں رونے کے بعد
روح ہو جاتی ہے محوِ استراحت خلد میں روضۂ محبوبِ حق کے سائے میں سونے کے بعد
دیدنی ہوگی یقیناً اُس گلستاں کی بہار کشتِ دل میں تخمِ عشقِ مصطفےٰؐ بونے کے بعد
دیکھ لو انوارِ رحمت کے نظارے دیکھ لو اشکِ الفت سے دلِ پُر زنگ کو دھونے کے بعد
عالم بالا کی خبریں ملنے لگتی ہیں ریاضؔ
اس جہانِ رنگ و بو سے بے خبر ہونے کے بعد

○

مل گیا عشقِ محمد فضل رب ہونے کے بعد قرب حاصل ہو گیا ایسا سبب ہونے کے بعد
دید ہو جاتی ہے اُن کی زندگی ہی میں نصیب اس جہاں سے وقتِ رخصت جاں بلب ہونے کے بعد
ایسے عالمِ علم ان کا ہے محیطِ کائنات علم ان کا دیکھیے امّی لقب ہونے کے بعد
دستِ قدرت نے لگا دی مہر ہر اعزاز پر آپؐ کے عالی نسب والا حسب ہونے کے بعد
ایک وہ صدیقؓ بن کر خلد کے وارث ہوئے ایک وہ دوزخ میں پہنچے بولہب ہونے کے بعد
خاکِ تربت بھی میری ہو جائیگی عنبر فشاں لوحِ عشقِ مصطفےٰؐ اس پر نصب ہونے کے بعد
لذتِ ایمان ہو جائے گی حاصل اے ریاضؔ
دل میں حُبِ مصطفےٰؐ حُبِ عرب ہونے کے بعد

Marfat.com

منقبت حضرت شیخ الشیوخ رحمۃ اللہ علیہ

منبعِ انوارِ رب ہے آستانِ سہروردؒ
مرکزِ علمِ نبیؐ ہیں عارفانِ سہروردؒ

مظہرِ اسرارِ وحدت ہے زمینِ سہروردؒ
چشمۂ فیضِ رسالت آسمانِ سہروردؒ

حضرت شیخ شہاب الدینؒ شہابِ کائنات
دیکھیے چشمِ بصیرت سے یہ شانِ سہروردؒ

اس سے چمکی ہے جہاں میں شمعِ علمِ مِنْ لَّدُنْ
کہہ رہا ہے ذرہ ذرہ داستانِ سہروردؒ

یاودود کا وظیفہ وردِ لب کرتے ہوئے
سوئے منزل بڑھ رہا ہے کاروانِ سہروردؒ

درسِ توحید ورسالت دے رہا ہے صبح وشام
ہے اسی دھن میں مگن پیر و جوانِ سہروردؒ

کر دیا اسلام سے تاتاریوں کو ہمکنار
ساکنانِ عرش بھی ہیں مدح خوانِ سہروردؒ

ہے قلندرؒ[1] اک گلِ تازہ علیؓ کے باغ کا
ایسے پھولوں سے سجا ہے بوستانِ سہروردؒ

ہے عوارف[2] کا خزانہ وہ معارف کی کتاب
ہر سطر میں اس کی ملتا ہے بیانِ سہروردؒ

چوہدری اقبال[3] صاحب نے عجب پایا مقام
بن گئے فیضِ قلندرؒ سے نشانِ سہروردؒ

سایہ اَفگن تیرے سر پر ہے ریاضؔ دل حزیں
ربِّ اکبر کے کرم سے سائبانِ سہروردؒ

۱۔ مرشدی وسیدی حضرت خواجہ ابوالفیض سیّد قلندر علی شاہ سہروردیؒ

۲۔ حضرت شیخ الشیوخؒ کی کتاب ''عارفِ المعارف''

۳۔ شیخ المشائخ حضرت قبلہ چودھری محمد اقبال حمید سہروردیؒ مدظلہ العالی خلیفہ مجاز حضرت خواجہ ابوالفیضؒ

Marfat.com

سراپا کرم ہی کرم ہیں محمدؐ   سرِ حشر میرا بھرم ہیں محمدؐ
رسولانِ سابق ہیں روشن ستارے   رسالت کا ماہِ اتم ہیں محمدؐ
سند ہے یہی اُن کی محبوبیت کی   کہ ربُّ العلیٰ کی قسم ہیں محمدؐ
انہی سے سجا ہے گلستانِ عالم   بہارِ جناں اور ارم ہیں محمدؐ
محمدؐ میں لاریب حسنِ مدینہ   بلاشک جمالِ حرم ہیں محمدؐ
خدا کی عنایت خدا کا کرم ہے   غلامی میں تیری جو ہم ہیں محمدؐ
دکھا روئے زیبا کہ فرقت میں تیری   یہ آنکھیں میری کب سے نم ہیں محمدؐ
عقیدت کے سر آستانے پہ تیرے   ہمہ وقت ہر آن خم ہیں محمدؐ
مدد کیجئے کہ رہِ آخرت میں   بڑے پرخطر پیچ و خم ہیں محمدؐ

ریاضؔ حزیں کا بھی دل شادماں ہو
ہزاروں میرے گرد غم ہیں محمدؐ

○

ظہور اپنا بنا ذاتِ حق کا جب مقصود   تیرے ظہور کی پھر آئی ساعتِ مسعود
خدا نے چاہا تو ممدوحِ کائنات بنے   اسی لئے تو محمدؐ ہے حامد و محمود
خدا کے بعد ثنا تیری کیا کرے کوئی   سلام لاکھوں تیرے نام پر کروڑوں درود
تو ہی رحمتِ عالم تو ہی رحمتِ حق   تو اپنی شانِ کرم سے ہے ہر جگہ موجود
نوازشاتِ الٰہی سے تھا جہاں محروم   عطائے باری کا باعث بنا ہے تیرا وجود
جو صرف عبد ہے وہ طالبِ رضائے خدا   تو عبدہٗ ہے رضا جو ہے خود تیرا معبود
تیری رضا کا جو طالب ہے سیدِ عالمؐ   اسے نہ فکرِ زیاں ہے اسے نہ حسرتِ سود
بنے ریاضؔ کا مدفن تیرے مدینے میں   اے کاش جلد ہو حاصل یہ ساعتِ مسعود

Marfat.com

ردیف ۔ ذ

دِل سے میرے یہ صدا آتی ہے شاذ! حسرتِ دیدار تڑپاتی ہے شاذ!
یادِ محبوب خدا کی روشنی! دل کو میرے جگمگاتی ہے شاذ!
مجھ سے عاصی پر بھی رحمت آپؐ کی بارشِ الطاف برساتی ہے شاذ!
اے خوشا قسمت عقیدت کی جبیں اُن کے نقشِ پا پہ جھک جاتی ہے شاذ!
یوں بھی ہوتا ہے کہ وہ ہوتے ہیں پاس ایسی ساعت بھی گزر جاتی ہے شاذ!

لذّتِ لطفِ محمدؐ اے ریاضؔ
روحِ مضطر یہ میری پاتی ہے شاذ!

ردیف ۔ ر

مِلا خدا نہ کسی کو خدا نما کے بغیر بنا نہ کام کسی کا بھی مصطفٰےؐ کے بغیر
قبولیت کو پہنچتا نہیں ہے ذکرِ خدا حبیبِؐ خالقِ کونین کی ثنا کے بغیر
خدانے اس لئے بھیجاہے سب کے بعدانہیں رسول سارے نہ رہ جائیں پیشوا کے بغیر
شہِؐ عرب تیری محبوبیت کا کیا کہنا رضائے حق نہیں ملتی تیری رضا کے بغیر
یہ سر ہو قدموں پہ تیرے تو دم نکل جائے لبوں پہ کچھ نہیں آتا اس التجا کے بغیر
سروں کا قبلہ ہے کعبہ مگر دلِ عاشق کہیں بھی جھکتا نہیں تیرے نقشِ پا کے بغیر
نگاہِ لطف سفینہ ہے بحرِ عصیاں میں پہنچ سکے گا نہ ساحل پہ ناخدا کے بغیر
تیرے کرم نے کیا سرفراز ہے ورنہ ریاضؔ کچھ بھی نہیں ہے تیری عطا کے بغیر

○

Marfat.com

رُوئے زیبا دکھایئے سرکارؐ   دل میرا جگمگایئے سرکارؐ

آپؐ ہیں رحمتِ خدائے غفور   بات بگڑی بنایئے سرکارؐ

حسرتِ دید میں نہ مرجاؤں   خواب میں میرے آیئے سرکارؐ

منزلِ عشق ہو نصیب مجھے   راہ ایسی دکھایئے سرکارؐ

میرا رہ جائے حشر میں پردہ   زیرِ دامن چھپایئے سرکارؐ

دَر پہ حاضر ہیں حشر کے پیاسے   جامِ کوثر پلایئے سرکارؐ

بندۂ نفس بن گیا ہے ریاضؔ   اس کو اپنا بنایئے سرکارؐ

○

کس بلندی پہ پہنچے وہ اسریٰ کی شب ہے خدا کو خبر یا نبی کو خبر
لامکاں جس کو کہتے ہیں وہ تو بنا آج کی رات شاہؐ مدینہ کا گھر

عبد کا لفظ آیاتِ معراج میں کر رہا اس حقیقت کو ہے بے نقاب
جاگتے جاگتے مصطفیٰؐ نے کیا روح اور جسم کے ساتھ طے یہ سفر

دیکھنے جب وہ آیاتِ قدرت گئے کیسے گزریں گے اُن پر گماں نیند کے
اُس کی تصدیق کرتا تھا دل آپؐ کا دیکھتی تھی سرِ راہ جو کچھ نظر

لِیْ مَعَ اللّٰہِ وَقْتٌ مقامِ آپؐ کا مسند عرش پر ہے قیام آپؐ کا
ہے دنیٰ پر خدا سے کلام آپؐ کا کتنی اونچی ہے پروازِ خیر البشر

ایسی منزل پر پہنچے رسالت مآب عبد و معبود کے اٹھ گئے سب حجاب
ہوگئی جب صفت ذات کی ہم رکاب اک ہوئے نور دو مل کے باہم دگر

Marfat.com

قابِ قوسین پر بھی تو جاری رہا اُدْنُ مِنِّیْ پہ ثُمَّ دَنٰی کا عمل
دیکھیے پڑھ کے فرمان ربُّ العُلیٰ ہو رہا ہے کہاں مصطفٰےؐ کا گزر
بیتِ مقدس میں حاضر تھے سب انبیاء مقتدی تھے وہ اور مقتدا مصطفٰیؐ
تھے ریاضؔ اُن میں ایسے حبیبِؐ خدا ہو درخشا ستاروں میں جیسے قمر

○

کیا آپؐ ہیں کس کو ہے خبر دنیا ہے ششدر؟ کونین کے رہبر
کیا آپؐ ہیں جانے ہے فقط خالقِ اکبر؟ کونین کے رہبر
تھے سارے نبی آپؐ کے دنیا میں مبشر پیغمبرِ نادر
پر آپؐ مصدّق ہی رہے سب کے برابر کونین کے رہبر
ہر قوم کا واللہ جداگانہ نبی تھا دستور یہی تھا
مخلوقِ دوعالم کے مگر آپ پیمبر کونین کے رہبر
جانیں ہیں شجر آپؐ کو پہچانیں حجر بھی یہ شمس و قمر بھی
کیا خوب ہے یہ آپؐ کے عرفان کا منظر؟ کونین کے رہبر
نور آپؐ کا نور اپنے سے خالق نے بنایا دنیا کو سجایا
ہے آپؐ کے انوار سے ہر ذرّہ منور کونین کے رہبر
اللہُ غَنِی شوکتِ دربارِ رسالتؐ یہ شانِ جلالت
جاروب کشی کرتے ہیں دارا و سکندر کونین کے رہبر
ربّ اُن سے ہوا راضی ہوئے رب سے وہ راضی کیا شان ہے اُن کی
کس اوج پہ پہنچا ہے صحابہؓ کا مقدر؟ کونین کے رہبر

Marfat.com

دیدار کا پیاسا ہوں مجھے دید عطا ہو یہ عید عطا ہو
مٹ جائے مری پیاس بھی اے ساقیِ کوثر کونین کے رہبر
اُس موت پہ قربان حیاتیں ہیں یقیناً جنت میں ہو مسکن
موت اپنی ریاضؔ آئے اگر آپؐ کے دَر پر کونین کے رہبر

○

قریب کر مجھے خود سے کہ ہو گیا ہوں دُور غلام تیرا ہوں میں بھی حبیبِ ربِّ غفور
ضیائے روئے منور سے مجھ کو چمکا دے میرا وجود ہے ظلمت تیرا وجود ہے نور
نہ پاس آنے دے اے دل تو اپنے مایوسی بلا ہی لیں گے درِ پاک پر کبھی تو حضورؐ
خدا کے فضل سے دنیا ہی میں دمِ آخر جمالِ سرورؐ عالم نصیب ہوگا ضرور
بہت سے لوگ ہوئے صاحبِ کمال مگر تیرے کمال نے دنیا کو کر دیا مسحور
تیرے کرم پہ ہمہ وقت کیوں رہے نہ نظر تیرے کرم سے گنہگار ہو گئے مغفور
ملا نہ کیف کسی شے میں اس طرح کا ریاضؔ
جو ذکرِ سرورؐ دیں نے عطا کیا ہے سُرور

○

آ گئے ایسے محمدؐ رخِ زیبا لے کر جس طرح چاند نکلتا ہے اُجالا لے کر
ڈھل گیا حسن کے سانچے میں زمانہ سارا آئے سرکارؐ جو اپنا قدِ رعنا لے کر
اُن کے ہاتھوں میں ہے دارین کی ہر اک دولت کون کہہ سکتا ہے وہ آئے ہیں کیا کیا لے کر
زندگی گزری گزرتی ہے گزر جائے گی آسرا رحمتِ عالمؐ کے کرم کا لے کر

Marfat.com

میرے معبود کی بے پایاں عنایت کے طفیل
مجھ کو سب کچھ ہی ملا اُن کی تمنا لے کر

عرصۂ حشر میں نکلیں گے غلامانِ رسولؐ
چادرِ رحمت سرکارؐ کا سایا لے کر

دَرد مندوں کو سنا ہاتفِ غیبی یہ نوید
مصطفےٰؐ آئے ہیں ہر دُکھ کا مداوا لے کر

کیسا احسان کیا سرورِؐ عالم نے ریاضؔ
زیرِ دامانِ کرم مجھ سا نکما لے کر

○

ہر اعتبار ہی سے گنہگار ہوں حضورؐ
کیسے کہوں کہ لائقِ دیدار ہوں حضورؐ

بیکس پناہ آپؐ کی ذاتِ شریف ہے
میری مدد کو آیئے لاچار ہوں حضورؐ

تاحشر آپؐ کے درِ دار الشفا کی خیر
داروئے درد دیجئے بیمار ہوں حضورؐ

للہ قیدِ حرص سے مجھ کو چھڑایئے
دنیا کی محبت میں گرفتار ہوں حضورؐ

میری طرف بھی دستِ عنایت دراز ہو
میں بھی تو ایک سائلِ دربار ہوں حضورؐ

عفو و کرم تو آپؐ کا شیوہ ہے ہر قدمؐ
میری خطا معاف خطا کار ہوں حضورؐ

محتاج حشر میں ہے شفاعت کا یہ ریاضؔ
جنسِ کرم کا میں بھی خریدار ہوں حضورؐ

○

سرورِ انبیاءؐ ہے کون؟ سرورِ انبیاء حضورؐ
محبوبؐ کبریا ہے کون؟ محبوبؐ کبریا حضورؐ

کس پہ عظیم فضل ہے سالکِ عرش و فرش کا؟
خلق میں مصطفےٰؐ ہے کون؟ خلق میں مصطفےٰؐ حضور

Marfat.com

کون ہے وجہِ کائنات! کون ہے روحِ کائنات؟
منظرِ دلربا ہے کون؟ مظہرِ دلربا حضورؐ

کس نے نہیں، نہیں کہا؟ کس نے ہمیشہ ہی دیا؟
لطف و کرم عطا ہے کون؟ لطف و کرم عطا حضورؐ

کس نے جفا پہ دی دُعا کس نے کبھی نہ دی سزا؟
سر تا بپا وفا ہے کون؟ سر تا بپا وفا حضورؐ

راحتِ جاں ہے کس کا نام؟ عفو و کرم ہے کس کا کام؟
اپنا گرہ کشا ہے کون؟ اپنا گرہ کشا حضورؐ

کس کے خیال میں مگن، صبح و مسا ہے ریاضؔ
کون ہے اس کا مدعا؟ ہیں اس کا مُدعا حضورؐ

○

ملا ہے کس کو نبوت کا تاج تیرے بغیر
ہے کس کا فرش سے تاعرش راج تیرے بغیر؟

ہے ناز کس کی غلامی پہ بادشاہوں کو
دیا ہے کس کو سلاطین نے باج تیرے بغیر؟

رسول اور بھی آتے رہے جہاں میں مگر
ہے شہرہ کس کی رسالت کا آج تیرے بغیر؟

تمہی ہو رحمتِ کونین یا رسولؐ اللہ
سنوارے کس نے زمانے کے کاج تیرے بغیر؟

Marfat.com

جلائی دنیا میں کس نے شمع ہدایت کی؟
مٹائے کفر کے کس نے رواج تیرے بغیر؟
ہے تیرے ہجر کا بیمار یہ ریاضؔ حزیں
کرے گا کوئی نہ اس کا علاج تیرے بغیر؟

○

درد ہجراں سنا رہا ہوں حضورؐ زخم دل کے دکھا رہا ہوں حضورؐ
تیری بخشش کا تذکرہ سن کر بھیک لینے کو آرہا ہوں حضورؐ
رکھ کے سر اپنا تیری چوکھٹ پر بختِ خفتہ جگا رہا ہوں حضورؐ
جام پی پی کے تیری نعتوں کے پیاس اپنی بجھا رہا ہوں حضورؐ
ذکر کر کے تیری رحمت کا خوفِ محشر مٹا رہا ہوں حضورؐ
نغمۂ نعت لب پہ لا لا کر اپنے رب کو منا رہا ہوں حضورؐ
بھیج کر تم پہ میں درود و سلام روشنی دل میں پا رہا ہوں حضورؐ
تیرے صدقے میں پل رہا ہے ریاضؔ
تیرا صدقہ ہی کھا رہا ہوں حضورؐ

○

یہ بارگاہِ حبیبؐ حق ہے چلو سروں کو جھکا جھکا کر
درود ہر اک قدم پہ بھیجو نیاز مندی دکھا دکھا کر
خدا نے خود احترام کر کے دکھائے ان کے ادب کے رستے
چلو ان راہوں کو جگمگاتے چراغِ الفت جلا جلا کر

Marfat.com

نبیؐ نے دل کر دیئے مصفّٰے بنا دیئے مرکزِ تجلّی
کلامِ حق کا سنا سنا کر اور ان کی حکمت بتا بتا کر

وہ ایسے قاسم ہیں اُن کا ثانی ہوا نہ ہوگا کہیں جہاں میں
عطا کریں نعمتیں خدا کی وہ سائلوں کو بلا بلا کر

حجاب والیل کا اٹھایا نبیؐ نے جب روئے والضحٰے سے
بنا دیا سب کو مست و بے خود جمال اپنا دکھا دکھا کر

اے رونے والو چلو مدینے ملیں گے تسکین کے خزینے
حضورؐ واپس کریں گے تم کو درِ کرم سے ہنسا ہنسا کر

جنہیں تھا علم الیقین حاصل مزید اُن پر ہوئی نوازش
بنایا عین الیقین ان کو حجابِ اشیاء اٹھا اٹھا کر

اگر یہ چاہو کہ دل تمہارے بنیں گزر گاہِ ربِّ اکبر
کرو تم ایسا مقام حاصل تصور اُن کا جما جما کر

ریاضؔ تیری ہے کیا حقیقت خدا کی تجھ پر ہوئی عنایت
بنا معزز تو ہر نظر میں نبیؐ کی نعتیں سنا سنا کر

○

ردیف ۔ ز

عشقِ محبوبِ الٰہی ہے بڑے کام کی چیز
نام کونین میں ہوتا ہے کہ ہے نام کی چیز

دولتِ عشقِ محمدؐ ہے مقدر میں اگر
ربِّ اکبر کی طرف سے ہے یہ انعام کی چیز

ہجر کی گھڑیاں گزر جاتی ہیں آسانی سے
یاد اُن کی ہے دل و جان کے آرام کی چیز

Marfat.com

ذکر سے اُنؐ کے نصیب ہوتی ہے اُن کی قربت
اُنؐ کی دوری تو ہے بدبختی و آلام کی چیز

بڑی انمول ہے واللہ نبیؐ کی الفت
اُس سے بڑھ کر نہیں دنیا میں کوئی دام کی چیز

آخری وقت وہ آجائیں تصور میں اگر
تو یہ سمجھو کہ ملی خوبیِ انجام کی چیز

دونوں عالم میں اگر طالب عزت ہے ریاض
نعتِ سرکارؐ پڑھا کر یہ ہے اکرام کی چیز

○

دیکھیے چشمِ بصیرت سے ذرا شانِ حجاز
ذرّہ ذرّہ بن گیا ہے جلوہ گاہِ بے نیاز

وہ کسی مرسل کے حصے میں نہیں آیا کبھی
مرسلین میں آپ کو حاصل ہوا جو امتیاز

مل گئے مصطفیٰؐ سے شافع روزِ جزا
اپنی قسمت پر گنہگارانِ محشر کو ہے ناز

کیا اثر تھا اُس مزکّی کی نظر کے فیض میں
جس پہ پڑ جاتی بنا دیتی تھی اس کو پاکباز

خلقِ عالم کے لئے خالق نے بخشا ہے انہیں
رحمۃ للعالمین جیسا خطابِ دلنواز

جبہہ سائی اُنؐ کے در کی ہاتھ آئی ہے جسے
کر دیا اُس کو خدا نے دو جہاں میں سرفراز

ہجر تڑپاتا ہے گو مہجور کو ہر دم مگر
دردِ فرقت ہی سے پیدا دل میں ہوتا ہے گداز

قاسم نعمائے حق ہیں سرورِ عالمؐ ریاض
کیوں نہ اُن کے آستاں پر دستِ سائل ہو دراز

منقبت خواجہ غریب نوازاجمیریؒ

رونقِ چشتیاں غریب نوازؒ
نازشِ عاشقاں غریب نوازؒ

مرشدِ عابداں غریب نوازؒ
رہبرِ سَاجداں غریب نوازؒ

Marfat.com

محرم کن فکاں غریب نوازؒ
مصطفیٰؐ کی زباں غریب نوازؒ

رازِ سربستہ کیوں نہ کھل جائے؟
جب کریں خود بیاں غریب نوازؒ

شمعِ دینِ مبیں وجود اُنؒ کا
معرفت کا جہاں غریب نوازؒ

اُنؒ کے قدموں پہ جھک گیا باطل
بحرِ حق ہیں اماں غریب نوازؒ

ہند کی سرزمیں کی زیبائش
زینتِ آسماں غریب نوازؒ

کیوں نہ ہو چشتیوں کو ناز اُن پر
اُن کی روحِ رواں غریب نوازؒ

شاد رہتی ہے میری روح ریاضؔ
میرے دل میں نہاں غریب نوازؒ

ردیف۔س

ہیں دو عالم کے خزانے میری سرکارؐ کے پاس
کیوں نہ پھر جائیں گدا ایسے کرم بار کے پاس
بارشِ رحمتِ حق قبر پہ برسے کی ضرور
دفن ہو جاؤں اگر روضے کی دیوار کے پاس

Marfat.com

میں وہ نادار ہوں کچھ پاس نہیں ہے میرے
اُن کی رحمت کا سہارا ہے گنہگار کے پاس

تم یہ سمجھو گے ہوئے خلد بریں میں داخل
آکے دیکھو تو کبھی آپؐ کے دربار کے پاس

بارشِ نور کا پُرکیف نظارا دیکھو
گنبدِ خضرا کے مینار کے انوار کے پاس

نارِ دوزخ سے نکالیں گے گنہگاروں کو
اختیار ایسے بھی ہیں احمدؐ مختار کے پاس

دل میں حسرت ہے کہ ہو اُن کا قدم بوس ریاضؔ
لے چلے کوئی مجھے سیدِ ابرار کے پاس

O

بجز امیدِ شفاعت نہیں ہے کچھ پاس
لگی ہے شافع محشر تیرے کرم کی آس

تمہارا اسمِ مقدس لبوں پہ جب آیا
نزولِ رحمتِ باری کا ہو گیا احساس

تیرے پسینے کی خوشبو کا خوب ہے اعجاز
چمن چمن کو ہے مہکا گئی تیری بوباس

تمہارے عشق کی قوت جسے نصیب ہوئی
تو ماسوٰئی کا مٹا اس کے دل سے خوف و ہراس

Marfat.com

تری ہی یاد نے ڈھارس بندھائی ہے آکر
دلِ ریاضِ حزیں جب کبھی ہوا ہے اُداس

O

ساری دنیا ہے آپؐ سے مانوس
کون ہے اُنؐ سے جو پھرا مایوس
دید اُنؐ کی دوائے دردِ فراق
کیا کرے گا یہاں، یہ جالینوس
فیض اُنؐ کا علیؑ نے جب پایا
سر کیا جاکے قلعہ قاموس
اُنؐ کی توقیر جو نہیں کرتا
اس سے بڑھ کر نہیں کوئی منحوس
بن گیا دل سے جو غلام اُنؐ کا
دہر میں ہے وہ صاحبِ ناموس
قلب مومن ہے کاشفِ اسرار
ہے یہ دنیائے راز کا جاسوس
چہرۂ والضحٰے کی تابانی
جیسے روشن ہو نور کا فانوس
پھر سے لہرائے دین کا پرچم
ارضِ مکہ سے تابہُلکِ روس
جب بھی اُنؐ پر درود دل سے پڑھا
لطف ربِّ العلیٰ ہوا محسوس

Marfat.com

تھے صحابہؓ حضورؐ کے سارے
پاک دل، پاک جاں، پاک نفوس
اُنؐ کی عظمت کا بج رہا ہے ریاضؔ
دستِ قدرت سے ہر طرف ناقوس

○

﴿ردیف۔ش﴾

مصطفیٰؐ دینِ حق کی زیبائش
کائناتِ خدا کی آرائش

اُس کو قدرت نے کر دیا پورا
آپؐ نے کی کبھی جو فرمائش

وجہِ صد افتخار اُن کے لئے
امّتِ مسلمہ کی افزائش

ذکر اُن کا جہاں وہاں برسے
رحمتِ کردگار کی بارش

ہو گئی خاک تھی جو اُنؐ کے خلاف
ہجر کی رات کفر کی سازش

اُنؐ کے انوار جگمگاتے ہیں
ہے جو شمس و قمر میں یہ تابش

Marfat.com

درگہِ حق میں ہو قبول ریاضؔ
بہرِ نعتِ نبیؐ تیری کاوش

○

رب کا دیدار کیا آپؐ نے باچشمِ ہوش
اک تجلی سے ہوئے حضرتِ موسیٰؑ بے ہوش
بہہ گئے ایک ہی رَیلے میں ہمارے عصیاں
خوب ہے آپؐ کے دریائے کرم کا یہ جوش
شبِ معراج بنی عرشِ بریں کی زینت
آپؐ کی سرورِ عالمؐ وہ مبارک پاپوش
آپؐ کے ذکرِ شفاعت کو سنا ہے جب سے
فکرِ فردا نہ رہی مٹ گیا دل سے غمِ دوش
ہر کٹھن وقت سہولت سے گزر جائے گا
دِل میں ہو عشقِ محمدؐ کا اگر جذبہ و جوش
مجھ خطا کار کی لاریب ریاضِ خستہ
آپؐ کی رحمتِ بے پایاں رہی پردہ پوش

○

ردیف۔ص

ربّ کی ہے آپؐ پر عنایت خاص اس کی قرآں میں ہے صراحت خاص

Marfat.com

سب رسولوں میں آپؐ ہیں ممتاز — یوں ہوئی آپؐ کی رسالت خاص
آپؐ جواد ہیں خلائق میں — کیوں نہ ہو آپؐ کی سخاوت خاص
مقتدا انبیاء کے آپؐ بنے — بیتِ مقدس میں تھی امامت خاص
آپؐ ہوتے تھے قائدِ غزوات — کیونکہ تھی آپؐ کی شجاعت خاص
ہونگے لاکھوں شفیعِ حشر مگر — اُنؐ کی ہوگی مگر شفاعت خاص
لی مع اللہ کیوں نہ فرماتے — اُنؐ پر آتی تھی ایک ساعت خاص
حسنِ یوسفؑ تو تھا سفید مگر — حسن میں اُن کے تھی ملاحت خاص

ذائقہ ہے ریاضؔ ہر شے کا!
عشقِ احمدؐ کی ہے حلاوت خاص

○

ردیف ۔ ض

مصطفےٰؐ سا نہ کوئی آیا جہاں میں نبّاض — بھانپ لیتے تھے نظر سے وہ دلوں کے امراض
فقر کے خوف سے مِل جاتی تھی سائل کو نجات — ایسے واللہ تھے سرکارِ دوعالمؐ فیاض
دامنِ شرک کے کر ڈالے ہزاروں ٹکڑے — آپ نے ہاتھ میں توحید کی جب لی مقراض
خلقِ آدمؑ سے بھی پہلے تھا محمدؐ کا وجود — اس حقیقت کی ہے غماز حدیثِ عرباضؓ
مرجعِ زہد و عبادت ہے وجودِ سرکارؐ — شخصیت آپ کی لاریب ہے ایسی مرتاض
کیجئے رحمتِ عالمؐ اسے للہ قبول — لے کے آیا ہے ریاضؔ آپکی نعتوں کی بیاض

میں لکھوں نعتِ نبیؐ ایسا کہاں مجھ میں شعور
اصل میں فیضِ رسالت ہے یہ دیوانِ ریاضؔ

Marfat.com

خط مقدر میں کھچا ایسا بدستِ خطاط
بن گئی نعتِ نبیؐ میرے لئے وجہ نشاط

چاہیئے شانِ محمدؐ کا بیان ہو ایسے
کہیں تفریط نہ ہو اور نہ کہیں ہو افراط

ہو گا دشوار نہ سمجھ پل سے گزرنا اُن کو
بن گیا عشق نبی جن کے لئے نورِ صراط

دیکھ کر حکمتِ محبوبِ خدا کے جلوے
کہیں بقراط ہے ششدر کہیں حیراں سقراط

اُن کی تعظیم دل وجاں سے بجالاؤ ریاض
اُن کے بارے میں رہو حد سے زیادہ محتاط

ذکرِ رسولؐ پاک ہے سامانِ انبساط
دل کو سکون اس سے ملے روح کو نشاط

تلوار سے ہے تیز تو ہے بال سے باریک
طے اُنؐ کے ذکر ہی سے کرو راہِ پُلصراط

آداب اُنؐ کے حق نے سکھائے ہیں اس لئے
ذاکر کو اُن کے ذکر میں لازم ہو احتیاط

اوصاف اُن کے جیسے خدا نے کئے بیاں
ایسی ثنا بشر سے ہو اس کی ہے کیا بساط

رشتہ اگر ہو اہلِ محبت سے استوار
ملتا ہے فیض سرورِؐ عالم کا بالاقساط

بن جائے دِل یہ مہبطِ انوارِ مصطفیٰؐ
ہو گنبدِ خضرا سے اگر اس کا ارتباط

یا رب ریاضؔ زیرِ لوائے نبیؐ رہے
دنیا میں آگیا ہے عجب دورِ انحطاط

Marfat.com

ردیف ۔ ظ

جو ہوئے سیّدؐ عالم کے لقا سے محظوظ
وہ ہوئے منعم مطلق کی عطا سے محظوظ

جو بنے مرضی محبوبؐ خدا کے طالب
ہو گئے خالقِ اکبر کی رَضا سے محظوظ

آؤ ہم مل کے کریں نورِ محمدؐ کا بیاں
تا کہ دل اپنے بھی ہوں اُس کی ضیاء سے محظوظ

نور ہی نور ہے طیبہ کے گلی کوچوں میں
ذرّہ ذرّہ ہے مدینہ کی فضا سے محظوظ

چھٹ گئیں ظلمتیں دُنیا کے ہر اک گوشے سے
ہو گیا سارا جہاں نورِ خدا سے محظوظ

ہے مسیحائی میں اکسیر مدینے کا غبار
کیوں نہ بیمار ہوں اس خاکِ شفا سے محظوظ

اوڑھ کر کملی جو لیٹے وہ حبیبِ دَاور
چشمِ قدرت بھی ہوئی اُنؐ کی ادا سے محظوظ

مسکراتا دمِ آخر ہے محبّ صادق
اُس کا دل ہوتا ہے جب دستِ قضا سے محظوظ

ہوتے دیکھا ہے سلاطینِ جہاں کو اے ریاضؔ
کوچہ سرورِؐ عالم کے گدا سے محظوظ

Marfat.com

ردیف ۔ ع

بات ہوتی ہے ہر اِک آپؐ کی ایسی جامع
مطمئن ہوتا ہے سنتا ہے اسے جب سامع

گوشِ دل سے جو سنو آپؐ کی سیرت کا بیاں
شمعِ عشق کو کر دے گا دلوں میں لامع

شک نہیں اس میں کہ توحیدِ خدا پر شاہد
ہے وجودِ شہِؐ کونین دلیلِ قاطع

دولتِ فقر عطا جس کو ہوئی ہے اُس کی
حرص مٹ جاتی ہے دل ہوتا ہے اُس کا قانع

ذکر ہو کیوں نہ بلند دونوں جہاں میں اُن کا
خود ہے اِس ذکر کا جب خالقِ اکبر رافع

آپؐ کے حق میں نہ کی جائے کوئی بے ادبی
حکم اس باب میں ہے خالقِ کل کا مانع

اللہ اللہ ثنا خوانی محمدؐ کی ریاض
بہرِ بخشش یہ وسیلہ ہے بڑا ہی نافع

دفترِ زیست کا ہو عشقِ محمدؐ موضوع
قِصہ دردِ محبت رَہے ہَر دم مسموع

عِشق کی رَاہ پہ چلنا نہیں آسان ریاضؔ
ضبط سے کام لے یہ آہ و بُکا ہے ممنوع

Marfat.com

○

ذکر سرکارؐ کا ہو دل وساوس سے منع
رُستگاری کے لئے کر توشۂ بخشش جمع
رات دن کر اپنے خالق سے یہ استدعا ریاضؔ
کلمۂ طیب زباں پر ہو مری وقتِ نزع

○

یا الٰہی دَارِ فانی کو کہوں جب الوداع
نورِ عشق مصطفٰیؐ کی دل میں رَوشن ہو شعاع
دَولتِ دردِ نبیؐ لے جائے ساتھ اپنے ریاضؔ
ہیچ اِس کے سامنے دنیا کا ہے مال و متاع

ردیف۔غ

دِل میں کر رَوشن میرے اپنی محبت کا چراغ
منزلِ عرفانِ باری کا ملے مُجھ کو سراغ
کر گیا پژمردہ مجھ کو۔ یا نبیؐ تیرا فراق
دولتِ دیدار سے کر دے میرا دل باغ باغ
اس طرف بھی بارشِ رحمت کا اِک چھینٹا حضورؐ
داغِ عصیاں سے ہے میرا دَامنِ دل داغ داغ

Marfat.com

دُور ہو جائیں میری سب الجھنیں تیرے طفیل
مجھ کو تیرے ذکر کی خاطر مُیسر ہو فراغ

ساقیِ کوثر ادھر بھی اِک نگاہِ التفات
تشنہ لب ہوں دے مئے عشق و محبت کا تیاغ

تیرے نورِ ذکر سے پائے جلا رُوحِ ریاضؔ
تیری بُوئے عشق سے اس کا معطر ہو دماغ

○

ردیف ف

حق نے بخشے ہیں تجھے ایسے نرالے اوصاف
عرش و فرش سبھی بن گئے تیرے وصاف

نور ثابت ہوا دنیا کے لئے تیرا وجود
تیرے آنے سے چمک اٹھے جہاں کے اَطراف

قابلِ ذکر تیرے ذکر سے ذاکر ہیں تیرے
نقش ہر دل پہ تیرے دم سے ہے یادِ اسلاف

صفتیں ربّ کی ہیں بے حد تو ہے مظہر اُن کا
تیری تعریف کی ہیں اس لئے بے حد اصناف

تیری عفت کا سبب تیری شرافت کا سبب
تیرے آباء، تیرے اجداد سبھی ہیں اشراف

لطفِ باری نے ہر اک گام نوازا اُس کو

Marfat.com

جس پہ اک بار ہوئی تیری نِگاہ الطاف

لوگ تو کرتے ہیں دن رات طوافِ کعبہ
کعبہ کرتا ہے مگر گنبد خضرا کا طَواف

تیرے محبوبؐ کا لایا ہوں وسیلہ یارب
ہر گنہہ میرا صغیرہ وَ کبیرا ہو معاف

ختم جب مدحِ نبیؐ ربِّ نبیؐ پر ہے ریاض
کوئی کیوں ان کی ثنا خوانی کی مارے پھر لاف

اُنؐ کے صدقے میں ملا جو بھی ملا جس کو ریاضؔ
ہیں بڑی شان کے حامل پسرِ عبدِ مناف

ردیف ۔ ق

کیوں محمدؐ نہ خلق پر ہوں شفیق
اُنؐ کو بخشا خدا نے قلبِ رقیق

آپؐ کے عدل کا نشاں فاروقؓ
مظہرِ صدق حضرت صدیقؓ

پائی عثمانؓ نے اُن سے شانِ سخا
اور شجاعت علیؓ نے بالتحقیق

دل میں اک نور جگمگایا ہے
یاد آیا ہے اُنؐ کا عہدِ عتیق

جز خدا اُنؐ کو کون پہچانے
ذاتِ والا ہے اُن کی بحرِ عمیق

Marfat.com

وہ ابد تک رہیں گے لاثانی
ہو چکا ہے ازل سے یہ تحقیق
درد اُن کا عطا ہوا جس کو!
اُنؐ کے بحرِ کرم کا ہے وہ غریق
ہم اکیلے نہ ہوں گے مرقد میں
ہے ریاضؔ اُنؐ کی یاد اپنا رفیق

○

ہیں بے مثال سرورِؐ کونین کے اخلاق
تعریف اُن کی کرتے ہیں قرآن کے اَوراق
دیدارِ ذات کی وہی آنکھیں ہیں مستحق
دنیا میں جو لقائے نبیؐ کی رہیں مشتاق
کرتا ہے صدق دل سے وہی ان کا احترام
جس نے پڑھے ہیں عشق و محبت کے کچھ اسباق
جانے انہیں جو جان سے اپنے قریب تر
ہوتا نہیں کبھی وہ شکارِ غمِ فراق
بن جائے دل یہ مرکزِ انوارِ کبریا
ہو جائے اس کا عشقِ محمدؐ سے جو الحاق
آدابِ رسالت کا نہیں جس کو کوئی پاس
رحمت سے اپنی کرتا ہے اللہ اس کو عاق
راہِ خدا سے ہم نہ بھٹکتے خدا گواہ
رہتا ذرا جو یاد ہمیں وعدہ میثاق

Marfat.com

دنیا سے کوچ کرنے کی کر فکر اے ریاضؔ
جلدی حسابِ زندگی کر اپنا تو بے باق

ردیف ۔ ک

تیرے مقام کی رفعت کو اے شہِ لولاک
پہنچ سکی نہ کسی کی بھی قوتِ ادراک

ترا کرم تیری رحمت کا بحرِ بے پایاں
بہا کے لے گیا دُنیا کا سب خس و خاشاک

دبا سکی نہ کہیں اِن کو قوتِ طاغوت
تیرے غلام نظر آئے ہر جگہ بے باک

لگاؤں آنکھوں میں زینت بناؤں چہروں کی
کبھی جو آئے میسر تیرے قدم کی خاک

بڑی بلند ہے تیری یہ شانِ ت
خمیدہ سر ہیں حضور اس کے عاقل و چالاک

ریاضؔ اپنی شفاعت سے شاد کر دیں گے
جو تجھ کو دیکھیں گے سرکارؐ حشر میں نمناک

Marfat.com

○

کمالِ نبوت ہے موئے مبارک
نشانِ رسالت ہے موئے مبارک

سکوں بخش دیدار کیوں نہ ہو اُس کا
کہ رحمت ہی رحمت ہے موئے مبارک

نہ کیوں مندمل زخمِ فرقت ہوں اس سے
دوائے جراحت ہے موئے مبارک

برسنے لگی بارشِ لطف ہر سو!
سحابِ شفاعت ہے موئے مبارک

فتحیاب خالدؓ تھے برکت سے اس کی
سَراپا کرامت ہے موئے مبارک

دِلوں کی جلا اور رُوحوں کی رَاحت
نظر کی تراوت ہے موئے مبارک

ملا کیف کیسا زیارت سے اس کی
بہشتی حَلاوت ہے موئے مبارک

قیامت میں اُمید ہے مغفرت کی
کرم کی ضمانت ہے موئے مبارک

ریاضؔ اس کی ضو سے ہوئے دل منوّر
چراغِ ہدایت ہے موئے مبارک

Marfat.com

○

سلام بحضور سرکارِ دو عالم ﷺ

مصطفےٰ جانِ ایماں سلام علیک
منبعِ نورِ عرفاں سلام علیک
بارشِ لطف تیری نہیں ہے کہاں؟
جلوہ گر فیض تیرا یہاں اور وہاں
ذِکر ترا زمیں پر فلک پر بیاں
فرش سے عرش تک ہے محیط جہاں
تیری رحمت کا دَاماں سلامٌ علیک

تیری باتیں ہیں جیسے کہ قدو بنات
مظہرِ ذات باری ہیں تیری صفات
بخشتی ہے نئی زندگی تیری بات
مُردہ دل تجھ سے پاتے ہیں روحِ حیات
اے مسیحائے دوراں سلامٌ علیک

ذکر ہر آن تیرا زباں پر رہے
جب کہے تو فقط بات تیری کہے
دیپ تیری محبت کا دل میں جلے
نام سے تیرے ملتی ہے تسکیں مجھے
میرے ہر دُکھ کے دَرماں سلامٌ علیک

ہے ثنا خواں تیرا آپ رَبُّ العلیٰ
انبیاء تیری مدحت میں نغمہ سرا
آسمانی صحیفوں میں تیری ثنا
تیری تفسیر ہے یہ کلامِ خدا
تو ہے تفسیر قرآں سلامٌ علیک

قدرتِ حق سے قادر ہے تو ہر جگہ
شانِ رحمت سے حاضر ہے تو ہر جگہ
چشمِ باری سے ناظر ہے تو ہر جگہ
چشمِ بینا میں ظاہر ہے تو ہر جگہ
اندھی آنکھوں سے پنہاں سلامٌ علیک

Marfat.com

مرسلیں کو تیری ہم رکابی پہ فخر ہے ملائک کو تیری سلامی پہ فخر
خلق کو تیرے لطفِ دوامی پہ فخر بادشاہوں کو تیری غلامی پہ فخر
تاجداروں کے سلطاں سلامٌ علیک

چوم لے تیرا پائے کرم یہ ریاض توڑ دے تیرے قدموں پہ دم یہ ریاض
کاش بن جائے خاکِ حرم یہ ریاض پائے یوں تیرا لطفِ اتم یہ ریاض
دل کا پورا ہو ارماں سلامٌ علیک

○

اپنے محبوبؐ کی کی حق نے عطا پیار کی بھیک
ہر جگہ ملنے لگی رحمتِ سرکارؐ کی بھیک

کب بھرے گا یہ میرا دامنِ مقصود حضورؐ
کب ملے گی میرے آقا تیرے دیدار کی بھیک

سائلِ بے سروساماں ہوں عنایت کی نظر
مانگتا ہوں تیری چشمِ کرم بار کی بھیک

سامنے غیر کے وہ ہاتھ نہ پھیلیں گے کبھی
جس کے ہاتھوں میں ہو سرکارؐ کے دربار کی بھیک

شاہ بھی آئے نظر اُن کے کرم کے محتاج
جن کے کاسوں میں پڑی ہے شہِ ابرار کی بھیک

بے نیازی کی صفت ہو گئی اُن میں پیدا
مل گئی جن کو درِ احمدِ مختار کی بھیک

Marfat.com

عالمِ بالا کے کھل جائیں گے اسرار ریاضؔ
مانگتے حق سے رہو عشق کے آزار کی بھیک

ردیف۔ل

حمد باری تعالیٰ

بڑی شان تیری ہے ربّ جلیل نہیں تیرا کوئی مثیل و عدیل
تصرف میں تیرے ہے کل کائنات یہ نظمِ جہاں اس کی بیّن دلیل
جسے چاہے عزت کرے تو عطا جسے چاہے کر دے اُسے تو ذلیل
تیرے سامنے اے قدیر و خبیر ہے بے کار ہر ایک کا مکرو حیل
بڑی خوبصورت ہے دنیا تیری تو خود ہوگا کیسا حسین و جمیل
تیرے پاس ہے ہر مرض کی شفاء ہے محتاج تیرا سقیم و علیل
مجھے بخش توفیقِ ذکرِ کثیر یہ دنیا تو ہے اک متاعِ قلیل
میرا زادِ رہ ہو محبت تیری سفر آخرت کا بڑا ہے طویل
تو ہر شے کا خالق ہے ربّ کریم کوئی چیز کیسے ہو تیری مثیل

معذّب نہ ہو یہ ریاضؔ حزیں
طفیل محمدؐ حبیب و خلیل

Marfat.com

منقبت

سیّدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

○

السّلام اے حضرتِ صدیقؓ دل دارِ رسولؐ
اے محبِ مصطفےٰؐ اے عاشقِ زارِ رسولؐ

اس لیے اسلام پر سب کچھ کیا تو نے نثار
تھا حقیقت میں تیرا سرمایہ دیدارِ رسولؐ

کیوں نہ دل ہوتا تیرا گنجینۂ رازِ خدا
رات دن کھلتے تھے اس پر جبکہ اسرارِ رسولؐ

سب صحابہؓ اس لئے کرتے تھے تیرا احترام
تیرے چہرے میں نظر آتے تھے انوارِ رسولؐ

تو نے اُن کو موت کی آغوش میں پہنچا دیا
جھوٹے نبیوں نے کیا جس وقت انکارِ رسولؐ

تجھ کو ہی سب سے زیادہ قرب ہوتا تھا نصیب
جب مدینہ میں لگا کرتا تھا دربارِ رسولؐ

حملہ آور ہو چکی تھی اس پہ بادِ ارتداد
تیری کوشش سے رہا محفوظ گلزارِ رسولؐ

اس لئے تو انبیاء کے بعد ہے افضل بشر
کر لیا بے حیل و حجت تو نے اقرارِ رسولؐ

Marfat.com

تو نے دورانِ علالت دوستوں سے یہ کہا
مَت طبیبوں کو بُلاؤ میں ہوں بیمارِ رسولؐ

نام عبداللہ، لقب صدیق، کنیت ابوبکر
جامع القرآن ہے دنیا میں شہکارِ رسولؐ

قبر کے روزِ جزا کے اور ہجرت کے رَفیق
غار میں بھی اے ریاضؔ دلِ حزیں یارِ رسولؐ

○

شمع بن کر دل میں روشن ہو جو ارمانِ رسولؐ
منکشف پھر ایسے دل پر کیوں نہ ہو شانِ رسولؐ

مصطفےٰؐ کی زندگی کا خود محافظ تھا خدا
کس قدر اللہ کو محبوب تھی جانِ رسولؐ

کیوں نہ ہم اُن کی غلامی کو کریں دل سے قبول
جب کہ جبریلؑ امیں جیسے ہوں دربانِ رسولؐ

کیوں نہ ہو کونین میں اُنؐ کی ثنا خوانی کی دُھوم
بن گیا اللہ خود بھی جب ثنا خوانِ رسولؐ

رشک نیکوں کو بَدوں پر اس لئے ہے حشر میں
لے لیا رحمت نے اُن کو زیرِ دامانِ رسولؐ

منعقد جب محفل میلاد ہوگی خلد میں
اُن کے نعرے ہی لگائیں گے غلامانِ رسولؐ

اس لئے وہ بن کے آئے رحمۃ للعلمیں
تاکہ ہو ہر ذرّہ عالم پہ یہ احسانِ رسولؐ

Marfat.com

یہ کلیمؑ حق کی منزل مسندِ محبوب وہ
طور ہے معراجِ موسیٰؑ عرش ایوانِ رسولؐ
نعت خوانانِ نبیؐ کو یہ سنا مژدہ ریاض
سب پکاریں گے تمہیں محشر میں حسانِ رسولؐ

○

ہمیشہ لیتے رہو صدقِ دل سے نامِ رسولؐ
کہ اُس کے ذکر سے ہوتا ہے رحمتوں کا نزول
دُعا جو مانگو تو پہلے پڑھو دُرود اُنؐ پر
کہ بن دُرود کے ہوتی نہیں دُعا مقبول
تیرا وجود بھی رحمت ہے رحمتِؐ عالم
ہے ہر مَرض کا مُداوا تیرے قدم کی دُھول
الٰہی اُن کے کرم کی ہوا ادھر بھی چلے
میرا یہ غنچہ دل بھی کِھلے بصُورتِ پھُول
الٰہی پھولے پھلے دوجہاں میں آلِ نبیؐ
مدامِ تازہ بتازہ رہے یہ باغِ بتولؓ
انہی کو مانگو خدا سے ملیں گے دونوں جہاں
اسی پہ دِل کی امیری کا منحصر ہے حصول
انہی سے رَبط ہے قائم میانِ بندۂ و رب
رہِ نجات یہی ہے، یہی ہے راہِ وُصول
مٹا دے ہستی غمِ مصطفےؐ میں اپنی ریاض
یہی رہا ہے ہمیشہ سے عاشقوں کا اصول

Marfat.com

ردیف ـ م

تیرے کرم کی قسم اور تیری عطا کی قسم
تیرے فقیر غنی ہو گئے خدا کی قسم

تیرے خلاف جفائیں تو سر اٹھاتی رہیں
تیرا ضمیر تو کھاتا رہا وفا کی قسم

فنا سے کیا تجھے نسبت کہ تو ہے نورِ خدا
صفاتِ باری کے مظہر تیری بقا کی قسم

فضائے خلد میں اس کے ہی فیض کی ہے بہار
دیارِ رحمت کونین کی فضا کی قسم

فنا سے تیری محبت میں جو ہوا دوچار
وہ پیش خیمہ بقا کا ہے اس فنا کی قسم

ریاضؔ ایسے بڑھائی خدا نے شانِ رسولؐ
بڑے ہی پیار سے کھائی ہے مصطفیٰؐ کی قسم

O

ممدوحِ خدا حامدِ ربّ نورِ مجسم اے رحمتِ عالمؐ
ہیں آپ کے مداح بنی آدم و آدمؑ اے رحمتِ عالمؐ

کوئی بھی نہیں آپؐ سے بڑھ کر نہ برابر اے شافعِ محشر
ہیں ربّ کی عنایات فقط آپ پہ پیہم اے رحمتِ عالمؐ

Marfat.com

حاضر ہے لئے کاسہ تصور میں بھکاری فیض آپؐ کا جاری
ہے آس لگی آپؐ کے الطاف پہ ہَردم اے رحمتِ عالمؐ

کی حق نے عطا آپؐ کو کچھ ایسی ہے عظمت بخشی ہے وہ شوکت
جو آیا درِ پاک پہ سر اُس کا ہوا خم اے رحمتِ عالمؐ

دِل آپؐ کی یادوں سے جو آباد ہوا ہے مطلوبِ خدا ہے
مٹ جاتا ہے اُس دِل سے دو عالم کا ہر اک غم اے رحمتِ عالمؐ

عشاق کے نزدیک تو یہ شہرِ مدینہ ہے ہے دل کا نگینہ
ہر اس کی گلی خلد بریں سے نہیں کچھ کم اے رحمتِ عالمؐ

جب ہجر کے زخموں سے ہے تڑپا کوئی مہجور ہو بے بس و مجبور
آیا جو خیال آپؐ کا وہ بن گیا مرہم اے رحمتِ عالمؐ

نادم ہے ریاضؔ اپنے گناہوں پہ شب و روز دُکھ لگ گیا جاں سوز
کب ہوگی نجات اس کی شہنشاہِ معظم اے رحمتِ عالمؐ

○

سلام

مسرورِ دنیا و دیں ہوا الصلوٰۃ والسلام
عرش کے مسند نشیں ہو الصلوٰۃ والسلام

کی ہے جو اللہ نے پیدا خلائقِ خاص و عام
سب طفیل آپؐ کے ہیں آپؐ کا ہے یہ مقام
آپؐ نورِ اولین ہو الصلوٰۃ والسلام

Marfat.com

کوئی نبیوں میں خلیل اللہ ہے کوئی کلیم
آپؐ پر ہے حق تعالیٰ کا مگر فضلِ عظیم
آپؐ اس کے نازنیں ہو الصلوٰۃ والسلام

آپؐ نے ڈنکا بجایا دہر میں اسلام کا
بول بالا ہے جہاں میں آپؐ ہی کے نام کا
آپؐ ہر دل میں مکیں ہو الصلوٰۃ والسلام

آپؐ ہی کی ضو سے روشن ہے یہ ساری کائنات
ہیں منور آپؐ کے انوار ہی سے شش جہات
نورِ ربُّ العالمیں ہو الصلوٰۃ والسلام

آپؐ آئے ہر دکھی انسان کو تسکیں ہوئی
آپؐ کی رحمت ہمارے داغِ عصیاں دھو گئی
رحمۃ للعالمیں ہو، الصلوٰۃ والسلام

آپؐ ہی کی ہے قیادت جس کو حاصل ہے دوام
آپؐ ہی تو یا محمدؐ اولیں کے ہیں امام
مقتدائے آخریں ہو الصلوٰۃ والسلام

آپؐ کی بے مثلیت کا کیا ہی کہنا ہے حضورؐ
آپؐ جیسا کون ہے؟ کوئی نہیں ہے دُور دُور
خود کسی جیسے نہیں ہو، الصلوٰۃ والسلام

آپؐ کے کوئے کرم میں کاش مر جائے ریاض
یا رسول اللہ بر آئے تمنائے ریاض
آپؐ کے دَر پر جبیں ہو الصلوٰۃ والسلام

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

اے ربّ جہاں تو غفور رحیم نہیں کوئی تیرا شریکِ سہیم
کسی بات سے تو نہیں بے خبر نہیں کوئی تجھ سا خبیر و علیم
ہے دنیا کی ہر شے تیرا شاہکار یہ انساں مگر شاہکارِ عظیم
تیرے حکم پر سب جھکاتے ہیں سر حبیبؐ و خلیلؑ و ذبیحؑ و کلیمؑ
تیرے سامنے ہے خسرو سر بہ خم تو ایسا ہے دانا تو ایسا حکیم
چٹختے ہیں غنچے تیرے حکم پر تیرا حکم لاتی ہے بادِ نسیم
کبھی وہ نہیں ہوتا گمراہ وضال دکھائے جسے تو رہِ مستقیم
مظاہر تیری شانِ رحمت کے ہیں یہ جنت، یہ فردوس باغ نعیم
جسے چاہے تختِ شہی بخش دے جسے چاہے پہنا دے اس کو گلیم
دُعائے ریاضؔ حزیں ہے یہی میرے رب مجھے بخش قلبِ سلیم

منقبت

حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ

تو ہے وہ ماہِ ضیا بار امامِ اعظمؒ تجھ سے روشن ہے شبِ تار امامِ اعظمؒ
ساری دنیا میں چمکتے ہیں ستاروں کی طرح تیری دانائی کے انوار امامِ اعظمؒ
شجرِ فقہ تری شان فقیہانِ جہاں سب کے سب اس کے ہیں اشمار امامِ اعظمؒ
بن گیا دہر میں سر چشمۂ علم ودانش تیرے کوفے کا یہ دربار امامِ اعظمؒ

Marfat.com

کوئی بھی تجھ سے الگ رہ نہیں سکتا ہرگز	سب کو تجھ سے ہے سروکار امامِ اعظمؒ
اپنی منزل پہ پہنچ جائیں گے اہلِ سنت	تو ہے خود قافلہ سالار امامِ اعظمؒ
تجھ سے راضی ہے خدا تو ہے خدا سے راضی	تجھ سے ہے خوش احمدؐ مختار امامِ اعظمؒ
ہر جگہ دھوم ہے دُنیا میں تیرے مسلک کی	تجھ سے ہے گرمئی بازار امامِ اعظمؒ
شافعی، حنبلی و مسالکی و اوزاعی	سب اماموں کا تو سردار امامِ اعظمؒ
اس تری علمی فضیلت کا جہاں میں کوئی	کیسے کر سکتا ہے انکار امامِ اعظمؒ

منقبت ختم بس اُس بات پہ کرتا ہے ریاضؔ
عِلم کی دُنیا کا شہکار امامِ اعظمؒ

سلام

رحمت رَبّ اکبر پہ لاکھوں سلام	یعنی محبوبِؐ داور پہ لاکھوں سلام
اُنؐ کی ہر اک ادا پر کروڑوں دُرود	اُنؐ کی ہر خوئے اطہر پہ لاکھوں سلام
ختم جس پر نبوت کا منصب ہوا	اُس نبیؐ اُس پیمبر پہ لاکھوں سلام
والضحیٰ رُخ پہ اَن گنت رَبّ کے دُرود	اُنؐ کی زلفِ معنبر پہ لاکھوں سلام
جن کی خوشبو سے مہکے ہیں دونوں جہاں	اُنؐ کے جسمِ معطر پہ لاکھوں سلام
اُنؐ کے صدقے ملی نسبتِ سہروردؒ	سہروردی مقدر پہ لاکھوں سلام
جن کی ضو سے دَرخشاں جبینِ شہابؒ	اُنؐ کے روئے منور پہ لاکھوں سلام
سب سے اعلیٰ و افضل پہ ہر دم دُرود	سارے عالم سے بہتر پہ لاکھوں سلام
فیضِ سرکارؐ فیضِ ابوالفیضؒ ہے	نورِ حسنینؓ و حیدرؓ پہ لاکھوں سلام
جس نے دکھلائی ہے رَاہِ عرفان حق	اُس علیؒ کے قلندرؒ پہ لاکھوں سلام

کہہ رہا ہے ہَر اک سہروردی ریاضؔ
اپنے ہادی و رہبر پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

سلام بحضور آقائے دوجہاں ﷺ

مصطفیٰؐ نورِ وحدت پہ لاکھوں سلام
زینتِ بزم کثرت پہ لاکھوں سلام

رحمتِ ذاتِ باری ہے اُن کا ورود
ہیں وہی باعثِ عالم ہست و بود
اُن کی آمد سے ہر شے نے پائی نمود
وہ جو آئے تو آیا عدم در وجود
وجہِ تخلیقِ خلقت پہ لاکھوں سلام

رازِ توحید سے کوئی واقف نہ تھا
تھا نہ معبود مطلق کو پہچانتا
کوئی حامل نہ تھا رب کے عرفان کا
کنزِ مخفی کا جس سے کہ تالا کھُلا
اُس کلیدِ محبت پہ لاکھوں سلام

جن کے اخلاق سے چاک سینے سلیں
جن کی باتوں سے غنچے دلوں کے کھلیں
طے کرائیں جو ایمان کی منزلیں
جن کی صورت میں مولا کے جلوے ملیں
اُنؐ کی نورانی صورت پہ لاکھوں سلام

مومنوں کے لئے ہے وہ برکت کا دن!
کافروں کے لئے سخت ذلت کا دن!

Marfat.com

عاصیوں کے لئے عفو و رحمت کا دن!
حشر کا دن ہے اُنؐ کی زیارت کا دن!
ایسے یوم قیامت پہ لاکھوں سلام

اُن کے آنے سے سب چھٹ گئی گمراہی
پھیلی ہر سو ہدایت کی اِک روشنی
ظلمتِ کفر و باطل کی جڑ کٹ گئی
اُن سا پیدا ہوا ہے نہ ہوگا کبھی
معجزانہ وِلادت پہ لاکھوں سلام

بن کے آئے ہیں وہؐ رحمتِ عالمیں
اُنؐ سا کوئی جہاں میں کہیں بھی نہیں
ہے لقب آپؐ کا شافعُ المذنبیں
قائدِ اوّلیں سیدِ آخریں
اس قیادتِ سیادت پہ لاکھوں سلام

عشق میں اُن کے جو مر گئے جی گئے
اپنے دوعالم میں روشن کیے
آبِ کوثر کے بھر بھر کے پیالے پیئے
کیسے کیسے لقب ان کو حق نے دیے
اِس خداداد عظمت پہ لاکھوں سلام

اُنؐ کی تعریف اللہ جب خود کرے
کیوں نہ پھر اُن کی توقیر دل میں رہے

Marfat.com

اُن کی الفت نہ کیوں جانِ ایماں بنے؟
فرش سے عرش تک وہ سراہے گئے
اُنؐ کی تعریف و مدحت پہ لاکھوں سلام

کِس کی آنکھوں نے دیکھا ہے ایسا نبیؐ
آپؐ سا اِس جہاں میں نہ آیا کبھی
شان بعدِ خدا شان ہے آپؐ کی
وہ ہمارے نبیؐ اُنؐ کے ہم اُمتی
اُمتی تیری قسمت پہ لاکھوں سلام

اہل بیتِ نبیؐ شان اُنؐ کی بڑی
اُنؐ کی الفت تو امت پہ واجب ہوئی
مثل اُنؐ کی نہیں ہے کہیں ایک بھی
اہل جنت کی سردار آلِ نبیؐ
شاہؐ دیں کی قرابت پہ لاکھوں سلام

اُنؐ کے جلوؤں سے اَن گنت جلوے بنے
اُنؐ کی ضو سے مہہ و مہر تاباں ہوئے
پھول خوشبو سے اُنؐ کی مہکنے لگے
اُنؐ کی رنگت سے بے رنگ رنگے گئے
رنگِ خالق کی رنگت پہ لاکھوں سلام

حق تعالیٰ کے محبوبؐ ہیں مصطفاؐ
اس لئے کوئی ثانی نہیں آپؐ کا

Marfat.com

ہے وجود اُنؐ کا آئینہ کبریا
اُنؐ کی تعظیم کرنا سکھائے خدا
اُنؐ کی توقیر و عزت پہ لاکھوں سلام

اُنؐ کا دل نورِ مطلق جہاں جلوہ گر
اُنؐ کا دل، سارے عالم کی جس کو خبر
اُنؐ کا دل، منبع لطف شام و سحر
جو پسیجا ہے ہر اک کے دکھ درد پر
قلبِ اطہر کی رقت پہ لاکھوں سلام

جان لو نام کے بس بشر ہیں نبیؐ
اصل میں سر سے پا تک ہیں وہ نور ہی
کس بشر میں یہ خوبی ہے اِس شان کی
جسمِ اطہر پہ بیٹھی نہ مکھی کبھی
اُسؐ کی اعلیٰ نفاست پہ لاکھوں سلام

وہؐ نہ ہوتے چمکتا نہ وحدت کا نور
اور کسی کو خدا کا نہ ہوتا شعور
پر ہُوا ایسے منشائے رَبّ غفور
اُنؐ کے پردے میں فرمایا اپنا ظہور
مظہرِ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام

ذکرِ محبوبؐ باری میں جو کھو گیا
خواب گاہِ محبت میں وہ سو گیا

Marfat.com

اُنؐ کے دربارِ دُربار میں جو گیا
جس نے دیکھا انہیںؐ وہ فدا ہو گیا

جذبۂ عشق و الفت پہ لاکھوں سلام

وہ ہیں قاسم تو معطی خدا ہے ریاضؔ
ہاتھ اپنا بڑھا مانگ اُن سے ریاضؔ
یہ تمنا ہے دل میں میرے اے ریاضؔ
موت آئے تصور میں اُن کے ریاضؔ

اِس تمنا کی ندرت پہ لاکھوں سلام

ردیف ۔ ن

باعثِ کن فکاں محمدؐ ہیں رونقِ دوجہاں محمدؐ ہیں
جسم بے جان تھا جہاں سارا اس کی روحِ رواں محمدؐ ہیں
سرِّ توحید و کنزِ مخفی کا اک مکمل بیاں محمدؐ ہیں
کچھ نہ تھا جز خدائے واحد کے باعثِ این و آں محمدؐ ہیں
ہر نبی اُنؐ کے ذکر کا ذاکر دل پسند داستاں محمدؐ ہیں
ذرّے ذرّے سے ربط ہے اُن کا جہاں ڈھونڈو وہاں محمدؐ ہیں
جس کو دیکھو فدا ہوا اُنؐ پر دلربا دلستاں محمدؐ ہیں
خواجگی تو ملی بہت سوں کو خواجہ خواجگاں محمدؐ ہیں
باغِ وَحدت ہوا ہے رنگ رنگ زینتِ بوستاں محمدؐ ہیں

اُنؐ سے رہ اے ریاضؔ وابستہ
اِک حصار اماں محمدؐ ہیں

Marfat.com

دلِ ناشاد کو ذکرِ نبیؐ سے شاد کرتے ہیں
بحمدہ اللہ دلِ ویراں کو یوں آباد کرتے ہیں

تمنائے بقائے مصطفیٰؐ میں منہمک رہ کر
دلِ پر درد کو ہر درد سے آزاد کرتے ہیں

غلام اُنؐ کے بنو اور چھوٹ جاؤ ہر غلامی سے
نئی اک راہ آزادی کی ہم ایجاد کرتے ہیں

محمدؐ کی محبت زینۂ عرفانِ باری ہے
یہ ہے وہ بات جس پر ایماں صاد کرتے ہیں

وہ دل جو تیری الفت سے ہیں خالی یارسول اللہؐ
وہ دنیا اور اپنی آخرت برباد کرتے ہیں

دل و جاں ڈوب جاتے سرور و کیف و مستی میں
حبیبِ کبریاؐ جب بھی تمہیں ہم یاد آتے ہیں

نزع کا وقت ہے دیدارِ تسکیں آفریں دیجئے
یہ ارمانِ ریاضِ دلِ حزیں فریاد کرتے ہیں

○

اس سے انکار نہیں سخت گنہگار ہوں میں
شافعِ حشر مگر تیرا طلب گار ہوں میں

تیرے کوچے میں مَریضوں کو شفا ملتی ہے
نظرِ لطف اِدھر بھی ہو کہ بیمار ہوں میں

کیا حقیقت ہے میری پر یہ عطائے باری
الفتِ سرورِ کونینؐ سے سرشار ہوں میں

منحصر تیرے کرم پر ہے زیارت تیری
عرض اتنی ہے مگر طالبِ دیدار ہوں میں

قاسمِ نعمتِ حق ذاتِ معلّٰی تیری
دستِ بخشش میری جانب بھی کہ نادار ہوں میں

Marfat.com

شافعِ روزِ جزا کیوں نہ پکاروں تم کو
مجھ کو ہے تیری ضرورت کہ سیہ کار ہوں میں
بارِ عصیاں لئے آپہنچا ریاضِ خستہ
جنسِ رحمت کا بصد عجز خریدار ہوں میں

○

جو رَاہ جاتی ہے سُوئے جنت وہ راہ پائی تیری گلی میں
کہیں نہیں تھا ٹھکانہ اپنا مگر بن آئی تیری گلی میں
تیرے کرم کے نثار بخشی وہیں مجھے تو نے سرفرازی
جہاں محبت میں تیری میں نے جبیں جھکائی تیری گلی میں
تو وجہِ تخلیقِ دوجہاں ہے تو نورِ توحید کا نشاں ہے
خدا کو پایا تیری گلی میں مِلی خدائی تیری گلی میں
کہیں ہیں نفسانیت کے فتنے کہیں ہیں ابلیسیت کے خطرے
مدد خدارا کہ دے رہا ہوں تیری دُہائی تیری گلی میں
تیری نوازش کہ تو نے مجھ کو چھپا لیا دَامن کرم میں
سیاہ کاری پہ مجھ کو اپنی جو شرم آئی تیری گلی میں
اجل کا پیغام جب بھی آئے تو تیرے رُوضے کا سامنا ہو
میرے مقدر کا کیا ہی کہنا قضا جو آئی تیری گلی میں

Marfat.com

مَدینے چلو اپنی بگڑی بنائیں غمِ دل سنائیں مقدر جگائیں
سہانی سہانی یہاں کی فضائیں معطر معطر یہاں کی ہوائیں
سرور اک نیا ہوگا ہر بار حاصل نظر جب بھی روضے کی جانب اٹھائیں
نظر آئیں گے جب محمدؐ کے جلوے جلا پائیں روحیں تو دل جگمگائیں
عقیدت کا سر اُنؐ کے قدموں پہ رکھ کر مٹائیں غمِ ہجر تسکین پائیں
کبھی دیکھیں روضہ کبھی جالیوں کو دلوں میں محبت کی شمعیں جلائیں
ریاضِ حزیں اشکِ ارماں بہا کر فراقِ مدینہ کی آتش بجھائیں

منقبت

حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

کیوں نہ ہو دلنشین معین الدینؒ ہر حسیں سے حسیں معین الدینؒ
محرمِ سرِّ مصطفٰے تم ہو رازِ حق کے امیں معین الدینؒ
تجھ سا مردِ خدا زمانے میں کہیں دیکھا نہیں معین الدینؒ
مظہرِ نورِ سنتِ نبوی تیری درخشاں جبیں معین الدینؒ
دیکھ لوں تیرا حق نما چہرہ میں دمِ واپسیں معین الدینؒ
نام تیرا ہے کس قدر شیریں ہیچ ہے انگبیں معین الدینؒ
تجھ سے لاکھوں قلوب ہیں روشن تو وہ نورِ مبیں معین الدینؒ
جو محمدؐ کا بن گیا محبوب وہ ہے تو نازنیں معین الدینؒ

ضوفشاں دل ریاضؔ ہو میرا
ہو جو اس میں مکیں معین الدینؒ

Marfat.com

نہیں اجالا کہیں بھی ایسا جو ہے اُجالا تیری گلی میں
ہوا وہ رخشندہ لے کے آیا جو دل کا ہے کالا تیری گلی میں

چڑھا تھا ہر دل پہ زنگِ عصیاں پڑا تھا ہر دل پہ اک تالا
خدا کی قدرت تیری نظر سے کھلا وہ تالا تیری گلی میں

تیری عنایت تیری نوازش تیرے کرم کا ملا سہارا
نڈھال ہو کر میں آ رہا تھا لیا سنبھالا تیری گلی میں

بنایا جس کو غلام تو نے ہوا معزز وہ دوجہاں میں
کیا زمانے نے پست جس کو ہوا وہ بالا تیری گلی میں

کہیں ہے جود و کرم کی بارش کہیں ہے لطف و عطا نوازش
ہے فضلِ باری کا یا محمدؐ سماں نرالا تیری گلی میں

جو سنگ دل تھے تیری نظر سے بنے و لطف و عطا کے چشمے
خدا نے اپنے کرم میں اُن کے دلوں کو ڈھالا تیری گلی میں

ریاضؔ کی بھی ہو چارہ سازی ہے یہ بھی محتاجِ سرفرازی
مراد پاتا ہے اپنے دل کی ہر آنے والا تیری گلی میں

○

دل میں اُنؐ کا خیال رکھتا ہوں   رحمتِ ذوالجلال رکھتا ہوں
عشق احمدؐ ہے میرا سرمایہ   دولت لازوال رکھتا ہوں
اُنؐ کو مشکل میں یاد کرتا ہوں   پاس اپنے یہ ڈھال رکھتا ہوں
منہ پہ ملتا ہوں خاکِ پا اُنؐ کی   حسن رکھتا جمال رکھتا ہوں
کچھ نہیں میں غلام ہوں اُنؐ کا   شکر ہے یہ کمال رکھتا ہوں

Marfat.com

مِل گئی درد و سوز کی دولت
بیش قیمت یہ مَال رکھتا ہوں
اَب نہیں مفلسی کا خوف مجھے
اُنؐ کا دستِ نوال رکھتا ہوں
نعتؐ پڑھنے کا یہ ملا ہے صِلہ
اُنؐ سے میں اتصال رکھتا ہوں
آستانِ شہِؐ امم پہ دراز
اپنا دستِ سوال رکھتا ہوں
خواجہؐ انس و جاں نگاہِ کرم
میں بڑا خستہ حال رکھتا ہوں
لُطفِ رب ہے کہ اپنے ماتھے پر
عَرَقِ انفعال رکھتا ہوں
قابلِ ذکر میں کہاں ہوں ریاضؔ
حال رکھتا نہ قال رکھتا ہوں

○

ہجر سے دل فگار رکھتا ہوں
آنکھ کو اشک بار رکھتا ہوں
کچھ نہ پوچھو کہ کیا گزرتی ہے؟
جان و دل بے قرار رکھتا ہوں
پھول ہیں پھول، زخمہائے فراق
میں بھی لطفِ بہار رکھتا ہوں
میں گدا ہوں مگر گدائے نبیؐ
نسبتِ تاجدار رکھتا ہوں
پیار ہے مجھ کو اُن کے پیاروں سے
اس طرح اُن سے پیار رکھتا ہوں
شافعِ حشر اِک نگاہِ کرم
فکر روزِ شمار رکھتا ہوں
میرے دل کی خزاں پہ ایک نظر
آرزوئے بہار رکھتا ہوں
یہ عنایت ہے ربِّ اکبر کی
دل نبیؐ پر نثار رکھتا ہوں
مجھ کو امیدِ مغفرت ہے ریاضؔ
رحمتِ کردگار رکھتا ہوں

Marfat.com

وردِ لب اُن کا نام رکھتا ہوں
اِک سُرورِ دوام رکھتا ہوں

میرا نعرہ ہے یا رسول اللہؐ
کام سے اپنے کام رکھتا ہوں

دل سے اُن پر درود پڑھتا ہوں
اور زباں پر سلام رکھتا ہوں

فضلِ باری سے ہوں غلام اُنؐ کا
کتنا اونچا مقام رکھتا ہوں

موت آئے مجھے مدینے میں
آرزو صبح و شام رکھتا ہوں

برکتِ نعتِ سرورؐ دیں ہے
تھا میں گمنام، نام رکھتا ہوں

مصطفےٰؐ کی نظر کا صدقہ ہے
نظرِ خاص و عام رکھتا ہوں

میں محمدؐ کو دوجہاں میں ریاضؔ
پیشواؤ امام رکھتا ہوں

○

مصطفےٰؐ سے نیاز رکھتا ہوں
رحمتِ حق پہ ناز رکھتا ہوں

حبِّ احمدؐ سے دل ہوا آباد
کرم بے نیاز رکھتا ہوں

یاد میں اُنؐ کے رکھ کے ہر لمحہ
دل کو محوِ نماز رکھتا ہوں

گو تصور میں بند ہیں آنکھیں
پر نظر دل کی باز رکھتا ہوں

دردِ اُلفت کا فیض کیا کہیے
سوز رکھتا ہوں ساز رکھتا ہوں

قطرہ جس کی نظر سے ہو دریا
میں وہ بندہ نواز رکھتا ہوں

درد ہی درد کا مداوا ہے
درد کو چارہ ساز رکھتا ہوں

کر کے خم سر کو ان کے قدموں پر
یوں اسے سرفراز رکھتا ہوں

Marfat.com

دیکھئے بھیک کب ملے گی ریاضؔ
ہاتھ اپنا دراز رکھتا ہوں

○

ہر آن ہے رحمت کی برسات مدینے میں
بٹتی ہے محمدؐ کی خیرات مدینے میں

طیبہ کا ہر اک کوچہ فردوس کی گلیاں ہیں
مل جاتی ہے جنت کی سوغات مدینے میں

فرشی ہو کہ عرشی ہو سائل ہے اسی دَر کا
اک بھیر سی رہتی ہے دن رات مدینے میں

ہر در سے جو لوٹا ہے مایوس اسے کہہ دو
ناگفتہ سنورتے ہیں حالات مدینے میں

گلزارِ جناں جن کی عظمت پہ نچھاور ہے
ہیں اہلِ نظر ایسے باغات مدینے میں

جن ذرّوں کی تابانی شرمائے ستاروں کو
ملتے ہیں وہ رخشندہ ذرّات مدینے میں

ہر سمت ریاضؔ اُنؐ کا ظاہر ہے کرم لیکن
بارانِ کرم کی ہے بُہتات مدینے میں

Marfat.com

کس شان کے جلوے ہیں دیدارِ مدینہ میں
جنت کی بہاریں ہیں گلزارِ مدینہ میں

سُلطانِ مدینہ کی شاہی کا تصرف ہے
دربار جہاں کے گم دربارِ مدینہ میں

آزارِ مدینہ میں تسکینِ دل و جاں ہے
یہ رنگ عجب دیکھا بیمارِ مدینہ میں

سکرات کی تلخی بھی اک کیف میں ڈھل جائے
دم نکلے اگر اپنا آزارِ مدینہ میں

مستی میں بھی واقف ہے اسرارِ دوعالم سے
یہ شان نظر آئی میخوارِ مدینہ میں

ہو جائے ریاضؔ اپنا مسکن جو مدینے میں
دِن رات رہوں میں گم انوارِ مدینہ میں

○

منقبت

حضرت خواجہ فریدالدین شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ

ہیں قطبؒ الدین کے لختِ جگر خواجہ فرید الدین
معین الدینؒ کے نورِ نظر خواجہ فرید الدینؒ

سما جائیں نبیؐ کے نور کے جلوے نگاہوں میں
دکھائیں چہرۂ تاباں اگر خواجہ فرید الدینؒ

Marfat.com

سکونِ قلبِ مضطر راحتِ جانِ پریشان ہے
تیرے اسمِ گرامی کا اثر خواجہ فرید الدینؒ

دیارِ ہند پر طاری تھی کفر و شرک کی ظلمت
تیرے دم سے ہوئی نوری سحر خواجہ فرید الدینؒ

نظارے روز و شب خلد و جناں کے پیش کرتے ہیں
تیرے روضے کے یہ دیوار و در خواجہ فرید الدینؒ

بڑی ہے آرزو مجھ کو شرف اپنی حضوری کا
خدارا بخش دے بارِ دگر خواجہ فرید الدینؒ

مریضِ دردِ عصیاں ہے ریاضؔ دلِ حزیں اس کو
ملے اے کاش تجھ سا چارہ گر خواجہ فرید الدینؒ

○

تم یوں تو ہو عبدِ خدا جاناں پر اُس سے نہیں ہو جدا جاناں
در صورتِ انسان آمدہ ای لیکن ہو نورِ خدا جاناں

لولاک لما فرمود خدا در شانِ تو باعثِ ارض و سما
تیری مثل مثال مثیل نہیں تو خلق میں ہے یکتا جاناں

در وصفِ تو گوید رب جہاں میری بات ہی کہی ہے تیری زباں
تو بولے نہ اپنی مرضی سے قرآن میں ہم نے پڑھا جاناں

معراج کی شب کیا منظر تھا جب عرش کے آگے تو پہنچا
خلاق دو عالم کردندا ذرا اور قریب تو آجاناں

Marfat.com

ایں کشتِ دلِ من خشک شدہ رخ موڑ ادھر بھی برکھا کا
اے رحمتِ عالم ابرِ کرم اس سمت ذرا برسا جاناں

کسے اپنا یار بناؤں میں کِسے دل کے زخم دکھاؤں میں
بس یارِ منِ لاچار توئی مجھے سینے سے اپنے لگا جاناں

دَر روزِ جزا رسول نہ شوم کھل جائے کہیں نہ میرا بھرم
از لطف و کرم للہ مجھے دامن میں اپنے چھپا جاناں

ازراہِ ترحم یک نظرے اے چارۂ گرِ دردِ جگرے
میری تشنہ لبی کو بجھا جاناں مجھے شربتِ دید پلا جاناں

تجھے راضی دیکھنا چاہے خدا ہے اس کی رضا ہی تیری رضا
تبدیلی قبلہ پر آخر ہم پر یہ راز کھلا جاناں

برشمعِ رختِ پروانہ صفت قربان کنم جانِ خودرا
میرے دل میں بھی اپنی محبت کی ذرا آ کر جوت جگا جاناں

یہ طرز یہ رنگ یہ نعتِ نبیؐ تقلید رضاؒ میں خوب ہوئی
ہے ریاض پہ یہ فضلِ باری جو تیرے طفیل ہوا جاناں

منقبت

شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین عمر سہروردی رحمۃ اللہ علیہ

خوشا قسمت کہ دل کھنچے لگا سوئے شہاب الدینؒ
اڑا لائی صبا بغداد سے بوئے شہاب الدینؒ

وجود ان کا اگر سرچشمۂ عرفانِ باری ہے
تو ہے بحرِ فیوضِ مصطفیٰؐ کوئے شہاب الدینؒ

Marfat.com

ہے نورِ سنتِ نبوی درخشاں اُن کے ماتھے پر
ہے عکاس جمالِ کبریا روئے شہاب الدینؒ

گلستانِ ولایت میں بہارِ جاوداں آئی
اسے کرنے لگی سیراب جوئے شہاب الدینؒ

محمدؐ مصطفٰے آئینہ ہیں اخلاقِ باری کا
اور اُن کے خلق کا آئینہ ہے خوئے شہاب الدینؒ

الٰہی حشر تک عاصی ریاضِ دلِ حزیں یونہی
رہے مائل تیرے الطاف سے سوئے شہاب الدینؒ

○

کونین میں ہو کیسے نہ بھلا تعریف تیری بے حد جاناں
تیرا نام محمدؐ رکھوایا خود آپ ہی ربِّ احد جاناں

واصف ہے تیرا جب آپ خدا ہر لب پہ نہ کیوں ہو تیری ثنا
تو خوگرِ حمدِ باری ہے کہتے ہیں تجھے احمدؐ جاناں

مخلوق کا تو محتاج نہیں مخلوق مگر محتاج تیری
محتاج خلائق تو کیوں ہو تیرا حامی خدائے صمد جاناں

وہ جس نے تجھے محبوب رکھا اللہ کا وہ محبوبؐ بنا
وہ جس کو ہوئی ہے کد تجھ سے اُسے کر دیا رب نے بھی رد جاناں

تقویٰ کی نشانی تو ہے یہی تعظیم تیری تکریم تیری
گستاخ جو تیری شان میں ہے وہ سب سے بڑا ہے بد جاناں

Marfat.com

تو عالمِ علمِ الٰہی ہے تیرا علم تو لامتناہی ہے
جانیں نہ جہاں کے دانش ور تیرے علم کی تو ابجد جاناں
اک سمت تو خالق سے واصل اک سمت تو خلقت میں شامل
تیرے نامِ مقدس میں آئی ہے اس لئے میم پہ شد جاناں
یہ جزم یہ پیش یہ زیر و زبر تشدید یہ سب تابع ہیں تیرے
تو ان کے سروں پر جلوہ فگن تو سب کے لئے مَد جاناں
یہ تیرا ریاضِ خستہ جگر محتاجِ کرم ہے شام و سحر
بلوا لو مدینے میں اس کو وہیں اس کی بنے مرقد جاناں

○

شعورِ عشق نہیں ہے تیرے کمینے میں
تیرا کرم ہے محبت ہے تیری سینے میں
نگاہِ مست کا صدقہ انڈھیل دے ساقی
شرابِ عشق میرے دل کے آبگینے میں
کہیں ہے درد، کہیں سوز، آرزو ہے کہیں
یہ کیسے کیسے ہیں گوہر میرے خزینے میں
بڑی تمنا ہے یا رب بحالِ موت و حیات
جوارِ رحمتِ عالم ملے مدینے میں
سنگھاؤ مردہ دلوں کو حیات پائیں گے
یہ وصف ہے میری سرکار کے پسینے میں

Marfat.com

نظر میں اُن کی ہے، ساحل پہ جا ہی پہنچے گا
خرابیاں ہیں اگرچہ میرے سفینے میں
مدینہ دل کا نگینہ بہارِ جانِ ریاضؔ
یہاں کے مرنے میں راحت سرور جینے میں

○

وہ قلب جس میں کہ عشقِ شہِ حجاز نہیں
ہے سنگِ خار شناسائے سوز و ساز نہیں
ظہورِ رحمت باری ہیں رحمتِ عالم
ہے کون بابِ کرم جس پہ اُن کا باز نہیں
خدا نے اُن کو بنایا ہے قاسمِ نعمت
کہاں حضور کا دستِ عطا دراز نہیں
حبیب اپنا بنا کر بتا دیا سب کچھ
چھپایا حق نے محمدؐ سے کوئی راز نہیں
کہے گا حشر میں ہر اک نبی خلائق سے
بجز حضور کوئی آج چارہ ساز نہیں
شفیع روزِ جزا عاصیوں کا محشر میں
تیرے کرم کے سوا کوئی چارہ ساز نہیں
درِ حضور پہ دل سجدہ ریز رہنے دو
نمازِ عشق ہے یہ فقہی نماز نہیں

Marfat.com

حریص اُن کی محبت کا ہوں خدا شاہد
وگرنہ دل میں میرے کوئی حرص و آز نہیں
ریاضؔ اُن کی غلامی قبول کر دل سے
بغیر اس کے ہوا کوئی سرفراز نہیں

○

قبلۂ عارفاں کعبۂ عاشقاں اُس قدم کے نشاں
بے کسوں کے لئے اک حصارِ اماں اس قدم کے نشاں
کون سے دِل میں اُن کی نہیں آرزو جذبۂ جستجو
ڈھونڈتے ہیں زمانے کے پیرو جواں اس قدم کے نشاں
رحمتِ عالمیں نورِ عرش بریں شمعِ روئے زمیں
ثبت ارض و سما میں نہیں ہیں کہاں اس قدم کے نشاں
کاش آئیں نظر نقش ہوں قلب پر میں کروں تاجِ سَر
دولت دو جہاں ثروتِ عاصیاں اس قدم کے نشاں
فخرِ جن و بشر زینتِ ہر نظر نورِ قلب و جگر
ایک گنج گراں برکتوں کا جہاں اس قدم کے نشاں
رہبر و رہنما مرشدِ حق نما شمعِ راہِ ہدیٰ
نازشِ عابداں مرکزِ ساجداں اُس قدم کے نشاں
اے ریاضؔ حزیں کس قدر ہیں حسیں جیسے ماہِ مبیں
جانفزا جانفزا دل ستاں دل ستاں اس قدم کے نشاں

Marfat.com

لطفِ پروردگار رکھتا ہوں
نامِ احمدؐ سے پیار رکھتا ہوں

دل کی کھیتی پہ اس لئے ہے بہار
آبِ رحمت کی دھار رکھتا ہوں

کب مدینہ بنے گا میرا وطن
رات دن انتظار رکھتا ہوں

اپنے اعمال پر نظر کر کے
چشمِ دل اشکبار رکھتا ہوں

تیری فرقت میں یا رسول اللہ
مضطرب جانِ راز رکھتا ہوں

دل سے مٹ جائے میرے خوفِ خزاں
آرزوئے بہار رکھتا ہوں

کیوں رہے مجھ کو فکرِ محتاجی
تجھ سا جب تاجدار رکھتا ہوں

میں گنہگار ہوں ریاضؔ مگر
رحمتِ کردگار رکھتا ہوں

○

دونوں جہاں کی وسعتیں پنہاں ہیں تیری ذات میں
تو خود ہے ایک کائنات سینۂ کائنات میں

آئینۂ خدا نما تیرا وجودِ بے مثال
ربّ کی صفات کا ظہور ہوتا ہے تیری ذات میں

Marfat.com

کون ہے جو نہیں ہوا تیری عطا سے سرفراز
تیرے کرم کی بارشیں ہوتی ہیں شش جہات میں

تیری حقیقتوں کا راز مجھ پہ نہ کھل سکا مگر
میں خود ہی آپ کھو گیا اپنے تخیلات میں

تیرا کلام مختصر معنی ہیں بحرِ بے کراں!
مخفی ہے رازِ کائنات تیری ہر ایک بات میں

کیوں نہ ہو تیری ذات سے دونوں جہاں میں روشنی
نورِ خدا ہے جلوہ گر تیری تجلیات میں

تیری حیات لازوال تیری ممات بے مثال
تیری ممات آگئی مرتبۂ حیات میں

عشقِ نبیؐ میں اے ریاضؔ مرنا اگر ہوا نصیب
پھر نہ رہے گا کوئی شک باقی تیری نجات میں

منقبت

سیدنا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ

کہاں سے لاؤں میں ایسی زباں امام حسینؓ
تیری صفات کرے جو بیاں امام حسینؓ

تیری ثنا تو رقم ہے کتاب و سنت میں
بڑی ہے شان تیری بے گماں امام حسینؓ

پہنچ سکے گا نہ تا حشر تیری رفعت کو
بڑا بلند ہے گو آسماں امام حسینؓ

تجھی سے ہوتا ہے عرفانِ مصطفےٰؐ حاصل
تجھی سے ملتا ہے حق کا نشاں امام حسینؓ

خدا کے لطف کا فیضِ نبیؐ کا مصدر ہے
وہ کربلا میں تیرا آستاں امام حسینؓ

Marfat.com

بڑے ہی صبر و تحمل سے پاس کر ہی لیا — بہت بڑا تھا تیرا امتحان امام حسینؑ
تیرے غلام کو تیرے طفیل محشر میں — بڑا یقین ہے ملے گی اماں امام حسینؑ
ہمیشہ دیں گے شجاعت کی داد یہ سادات — ہے تیری روح ہر ایک میں رواں امام حسینؑ

یہ آرزو ہے ریاضؔ حزیں کی شام و سحر
تیرے طریقے پہ دے دوں میں جاں امام حسینؑ

○

میری تمنا میرا مدعا امام حسینؑ — نظر کا نور دلوں کی جلا امام حسینؑ
سکونِ قلبِ علیؑ راحتِ دل زہراؑ — بہارِ خلدِ گلِ مصطفیٰؐ امام حسینؑ
حیات اُن کی نہ کیوں روشنی کا ہو مینار — خدا کا نور چراغِ ہدیٰ امام حسینؑ
وہ جس کی صورت و سیرت حسین تھیں دونوں — وہ ہے شبیہہ رسولؐ خدا امام حسینؑ
ہمارے قائد و سید حسینؑ ابن علیؑ — ہمارے راہنما پیشوا امام حسینؑ

ریاضؔ کر دے یہ اعلان ساری دنیا میں
شہیدِ خنجرِ صبر و رضا امام حسینؑ

○

عشق صادق ہو تو وہ پردہ اٹھا دیتے ہیں
طالبِ دید کو دیدار کرا دیتے ہیں
اُن کو آواز تو دو اُن کو پکارو تو سہی
بات بگڑی ہوئی وہ دم میں بنا دیتے ہیں

Marfat.com

ناخدا ایسے کہ رکھتے نہیں ثانی اپنا
بحرِ عصیاں سے بھی وہ پار لگا دیتے ہیں
اُن کے دربار کا ہم کر کے تصور دل میں
قصۂ درد انہیں ایسے سنا دیتے ہیں
دل سے سائل کے مٹا دیتے ہیں خوفِ افلاس
جب بھی وہ دستِ کرم اپنا بڑھا دیتے ہیں
آنے لگتے ہیں نظر اُن کو خدا کے جلوے
زیرِ پا اُن کے جو آنکھوں کو بچھا دیتے ہیں
منحصر اُن کے کرم پر ہے ریاضِؔ خستہ
بادۂ عشق جسے چاہیں پلا دیتے ہیں

○

ممتاز محمدؐ ہیں دنیا کے نگاروں میں
ملتا نہیں اُن جیسا لاکھوں میں ہزاروں میں
یہ راز تو کھلتا ہے بس چشمِ بصیرت پر
ہر جا ہے ثنا اُن کی قرآن کے پاروں میں
شق کیوں نہ قمر ہوتا لوٹ آتا نہ سورج کیوں؟
دونوں ہی مسخر ہیں جب اُن کے اشاروں میں
یوں سیّدِ عالم ہیں نبیوں میں رسولوں میں
جیسے کہ چمکتا ہے یہ چاند ستاروں میں

Marfat.com

اللہ نے امت کی بخشش کیا وعدہ
روتے ہوئے جب دیکھا محبوب کو غاروں میں
انوار کی بارش سے سیراب ہے ہر ذرہ
دیکھا ہے یہ منظر بھی طیبہ کے نظاروں میں
کیا ہوگا ریاضؔ عالم دیدارِ محمدؐ کا
دیکھیں گے انہیں جب ہم جنت کی بہاروں میں

○

ہر لحہ میرے آقا ہیں میرے خیالوں میں
دن رات گزرتے ہیں ہر آن اجالوں میں
جب مثل نہیں ان کی جب اُن کا نہیں ثانی
سمجھائیں تمہیں ہم کیا پھر ان کو مثالوں میں
چلتے ہیں تصور میں جو ساتھ لئے اُن کو
آتے نہیں وہ ہرگز شیطان کی چالوں میں
کٹ مرتے ہیں دم بھر میں ناموسِ رسالت پر
کیا جذبۂ ایماں ہے ملت کے جیالوں میں
بار اُن کی حضوری میں حاصل ہو مجھے یاربّ
وہ سوز دے آہوں میں وہ درد ہو نالوں میں
معیارِ تقرب ہے بس عشق ریاضؔ اُن کا
کچھ فرق نہیں ہوتا گوروں میں نہ کالوں میں

Marfat.com

دل وہی رشکِ طور ہوتے ہیں
جس کی زینت حضورؐ ہوتے ہیں

ذکر میں ان کے جو رہیں مشغول
محوِ کیف و سرور ہوتے ہیں

جو انہیں اپنا سا بشر سمجھیں
بے خرد بے شعور ہوتے ہیں

بشریت تو ان کا ہے جامہ
وہ حقیقت میں نور ہوتے ہیں

اُن کی تعظیم جو نہیں کرتے
وہ شکارِ فتور ہوتے ہیں

لو لگائی ہے جس نے ان سے ریاضؔ
وہ نہیں اُنؐ سے دور ہوتے ہیں

○

بات اُن پر جو چھوڑ دیتے ہیں
دل شکستہ وہ جوڑ دیتے ہیں

اُن کی رحمت کی آس ہے ورنہ
فکرِ عصیاں جھنجھوڑ دیتے ہیں

ہاتھ قدرت کے اُن کے دشمن کو
توڑ دیتے مروڑ دیتے ہیں

کیا تعلق خدا سے ہے اُن کا؟
اُن سے رشتہ جو توڑ دیتے ہیں

اُن کے جود و عطا کا کیا کہنا
لاکھ مانگو کروڑ دیتے ہیں

وہ نظر جس طرف نہیں آتے
ہم وہ رستہ ہی چھوڑ دیتے ہیں

بدلیاں عاصیوں پہ رحمت کی
میرے آقا نچوڑ دیتے ہیں

کعبہ بنتا ہے اُس طرف ہی ریاضؔ
وہ جدھر رخ کو موڑ دیتے ہیں

Marfat.com

دل پہ نقش اُن کا نام کرتے ہیں ذکر اُن کا مدام کرتے ہیں
عشق صادق ہے جن کا وہ اُن سے جب بھی چاہیں کلام کرتے ہیں
چاکری اُن کی کیوں کریں نہ قبول راج اُن کے غلام کرتے ہیں
ہمسرِ عرش دِل وہ ہے جس میں سرورِ دیں قیام کرتے ہیں
دل میں حاضر سمجھ کے پھر اُن کو ہم ادب سے سلام کرتے ہیں
ہم ثنائے رسولؐ کر کر کے دہر میں اپنا نام کرتے ہیں
عشق میں کر کے آرزوئے ممات زیست کا اہتمام کرتے ہیں
وہ معزز جہاں میں ہیں اُن کا دل سے جو احترام کرتے ہیں
مدحِ محبوبِ کبریا اے ریاضؔ
خاص کرتے ہیں عام کرتے ہیں

○

دل نبیؐ پر نثار کرتے ہیں انتظارِ بہار کرتے ہیں
ہم بھی ان کے غلام کہلائیں آرزو تاجدار کرتے ہیں
نظرِ لطف، سے وہ ذرے کو گوہرِ آبدار کرتے ہیں
پڑھ کے ان پر درود ہم اُن سے رابطہ استوار کرتے ہیں
سرمۂ نور اپنی آنکھوں کا اُن کی رہ کا غبار کرتے ہیں
داغِ عصیاں تمام دھل جائیں چشم کو اشکبار کرتے ہیں
پیار اُن سے ریاضؔ ہے ربّ کو
مصطفےٰؐ سے جو پیار کرتے ہیں

○

Marfat.com

جو آنکھ عشقِ سیّدِ عالم میں نم نہیں
نورِ خرد سے دور ہے پتھر سے کم نہیں

کیا ہو گا کیف اس کے رکوع و سجود میں
دل جس کا آستانِ محمدؐ پہ خم نہیں

اُن کی نوازشوں نے نوازا کسے نہیں؟
اُس رحمتِ تمام کا کس پر کرم نہیں

کیوں دل میں میرے خلد وجناں کی ہو آرزو
باغِ ارم سے کوچۂ محبوب کم نہیں

اپنے درِ کرم پر بلا لیجئے حضورؐ
اب تو غمِ فراق کے سہنے کا دم نہیں

اُس دِل کی سیاہی کا ٹھکانہ نہ پوچھئے
جس دِل میں نورِ الفتِ شاہِ اُمم نہیں

یادِ نبیؐ علاجِ غمِ ہجر ہے ریاض
اس کے بغیر کچھ بھی مداوائے غم نہیں

منقبت

......والد بزرگوار......

حضرت مولانا سیّد محمد جلال الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ

بادشاہِ سخن جلال الدینؒ
منبعِ علم و فن جلال الدینؒ

عشقِ محبوبِ خالقِ اکبر
تھا تیرا مال و دھن جلال الدینؒ

ہے یہ اربابِ علم کا نعرہ
رونقِ انجمن جلال الدینؒ

تو نے خونِ جگر سے سینچا ہے
چشتیوں کا چمن جلال الدینؒ

گُل کھلے معرفت کے جب تو نے
اپنا کھولا دہن جلال الدینؒ

خوب کرتا ہے تشنہ لب سیراب
تیرا چاہِ ذقن جلال الدینؒ

سبز و شاداب وادیٔ کشمیر
تیرا پیارا وطن جلال الدینؒ

Marfat.com

بے شبہ تیرے مورثِ اعلیٰ ہیں حسینؓ و حسنؓ جلال الدینؒ
حق پرستی شعار تھا تیرا تھا تو باطل شکن جلال الدینؒ
نیر[1] و گوہر[2] ریاضِ حزیں تیرے جزوِ بدن جلال الدینؒ
تیرے تابندہ بخت پر حیراں مہرِ چرخِ کہن جلال الدینؒ
دور تیری دُعا سے ہوتا تھا فکر و رنج و محن جلال الدینؒ
تیری مرقد پہ رات دن برسے رحمتِ ذوالمنن جلال الدینؒ
چادرِ لطف سرورِ عالمؐ تجھ پہ سایہ فگن جلال الدینؒ
کون محبوب اولیاء ہے ریاض
دل پکارا معاً جلال الدینؒ

○

ہے عجب ہی سماں مدینے میں رحمتِ دو جہاں مدینے میں
بھیک پائے جہاں سے ہر سائل ہے وہی آستاں مدینے میں
جو پھرا دربدر زمانے میں اُس نے پائی اماں مدینے میں
جس نے ہر اک کا دل کیا تسخیر ہے وہی دلستاں مدینے میں
جس کے قدموں سے رفعتیں پھوٹیں وہ رفعت نشاں مدینے میں
بحرِ رحمت رسولؐ اکرم کا رات دن ہے رَواں مدینے میں
خار بہتر ہیں جس کے پھولوں سے ایسا ہے بوستاں مدینے میں
مصطفیٰؐ پر خدا کی بخشش کا تن گیا سائباں مدینے میں

---

[1] سیّد شریف نیر سہروردی۔

[2] ابوالعطا سیّد عبدالخالق شاہ سہروردی

Marfat.com

کاش ایسا بھی ہو کہ جا پہنچے اُن کا ہر نعت خواں مدینے میں
چل ریاضِؔ حزیں سنا اُن کو
ہجر کی داستاں مدینے میں

○

ہے چمن ہی چمن مدینے میں اُن کی دیکھو پھبن مدینے میں
ساری دنیا ہے انجمن ان کی زینتِ انجمن مدینے میں
جس نے توڑے صنم زمانے کے ہے وہی بت شکن مدینے میں
ہیں سخن ورجہاں میں لاکھوں ہی تاجدارِ سخن مدینے میں
خاکِ طیبہ کا دو کفن مجھ کو مجھ کو کر دو دفن مدینے میں
آرزو ہے یہ دل میں بن جائے کاش میرا وطن مدینے میں
جو ضیاء پاش ہے دو عالم میں ہے وہ جلوہ فگن مدینے میں
کر رہا ہے طواف رَوضے کا کب سے چرخِ کہن مدینے میں
اہل دل کو نصیب ہوتا ہے عشق کا پیرہن مدینے میں
جس سے ہوتے غنی ہیں دلِ مفلس ایسا ملتا ہے دھن مدینے میں
جَدِّ سَادات اے ریاضِؔ حزیں
ہیں حسینؓ و حسنؓ مدینے میں

○

ارمانِ دل نکالو سرکارؐ آ رہے ہیں ہَر اک مراد پالو سَرکارؐ آ رہے ہیں
جاگے گا بختِ خفتہ قسمت چمک اٹھے گی آؤ اے خستہ حالو سرکارؐ آ رہے ہیں

Marfat.com

وہ منبعِ کرم ہیں اُن کے حضور آ کر — ہر درد و غم سنا لو سرکارؐ آ رہے ہیں
اُن کی ضیاءِ رخ سے اُن کی چمک دمک سے — دل میں دیئے جلا لو سرکارؐ آ رہے ہیں
ہر لمحہ ہر قدم پر لے کے نام اُن کا — کام اپنے سب بنا لو سرکارؐ آ رہے ہیں
ناموسِ مصطفےٰؐ پر جانیں نثار کر دو — اے قوم کے جیالو سرکارؐ آ رہے ہیں
اے میری سرد آہو پُردرد میرے نالو — فرقت زدہ خیالو سرکارؐ آ رہے ہیں
اُس روئے والضحیٰ پر خود کو نثار کر دو — دنیا کے سب اجالو سرکارؐ آ رہے ہیں
لا لاکے اپنے لب پر ذکرِ قسیمِ کوثر — دل کی لگی بجھا لو سرکارؐ آ رہے ہیں

ذکرِ نبیؐ بنا کر شیوہ ریاضؔ اپنا
دنیا نئی بسا لو سرکارؐ آ رہے ہیں

○

فردوس کے نظارو سرکارؐ آ رہے ہیں — اے خلد کی بہارو سرکارؐ آ رہے ہیں
پیغام نوریوں کو قدرت یہ دے رہی ہے — سب مل کے تم پکارو سرکارؐ آ رہے ہیں
قلبِ حزیں کی راحت آرامِ روحِ مضطر — خوش ہو اے دل فگارو سرکارؐ آ رہے ہیں
ہر ایک بات اُن کی تفسیر ہے تمہاری — قرآن کے سپارو سرکارؐ آ رہے ہیں
اُن کے جمالِ رخ کی لے لو بلائیں آ کر — شمس و قمر ستارو سرکارؐ آ رہے ہیں
کیسے عظیم ہیں وہ کیسی ہے شان اُن کی؟ — دیکھو، اے تاجدارو سرکارؐ آ رہے ہیں
تقسیم کر رہے ہیں وہ نعمتیں خدا کی — دستِ طلب پسارو سرکارؐ آ رہے ہیں
اب تو تمہاری حاجت ہرگز نہیں رہیگی — اے عارضی سہارو سرکارؐ آ رہے ہیں
اب اپنی مغفرت کا سامان بن گیا ہے — آؤ گناہ گارو، سرکارؐ آ رہے ہیں

Marfat.com

بھر لے ریاضؔ دامن اپنا مسرتوں سے
مژدہ اے غم کے مارو سرکارؐ آرہے ہیں

○

نغماتِ نعت گاؤ سرکارؐ آرہے ہیں نعرے یہی لگاؤ سرکارؐ آرہے ہیں
ہاتھوں میں ان کے روشن توحید کی شمع ہے دل اپنے جگمگاؤ سرکارؐ آرہے ہیں
مائل عطا پہ ہر دم دستِ کرم ہے اُن کا دستِ طلب بڑھاؤ سرکارؐ آرہے ہیں
بھیجو درود ان پر بھیجو سلام اُن پر اک نور دل میں پاؤ سرکارؐ آرہے ہیں
اُس بادۂ کرم کے ساقی کا ذکر کر کے دل کی لگی بجھاؤ سرکارؐ آرہے ہیں
چاہو جو سرفرازی پائے کرم پہ اُن کے اپنی جبیں جھکاؤ سرکارؐ آرہے ہیں
آؤ ریاضِ خستہ محفل میں مصطفےٰؐ کی
نعتِ نبیؐ سناؤ سرکارؐ آرہے ہیں

○

بگڑی ہوئی بنتی ہے تقدیر مدینے میں ہر کام کی ہوتی ہے تدبیر مدینے میں
اس ارضِ مقدس کی کیا شان نرالی ہے بن جاتی ہے مٹی بھی اکسیر مدینے میں
سرکارؐ کی بخشش کا انداز عجب دیکھا مل جاتی ہے جنت کی جاگیر مدینے میں
جو کھینچ کے لے جائے فردوسِ معلےٰ تک سنتے ہیں کہ ہے ایسی زنجیر مدینے میں
ہے جوش میں ہر لحہ دریائے کرم اُن کا ہوتی ہے معاف ہر ایک تقصیر مدینے میں
کہتے ہیں جسے جنت کس آنکھ نے دیکھی ہے آتی ہے نظر اُس کی تصویر مدینے میں
تخریب کے ہاتھوں سے برباد ہوا جو دل اُس دِل کی ہوئی آخر تعمیر مدینے میں

Marfat.com

جو طالبِ بخشش ہے آجائے حضور اُن کے ہوتی ہے گناہوں کی تطہیر مدینے میں
دیکھا ہے انہیں ہم نے گو عالم رَویا میں اِس خواب کی نکلے گی تعبیر مدینے میں
مٹ جاتے ہیں دامن سے عصیاں کے نشاں سارے
دیکھی ہے ریاضؔ ایسی تاثیر مدینے میں

○

ہر دل کے نکلتے ہیں ارمان مدینے میں ہر بات کا ہوتا ہے سامان مدینے میں
جس درد کا دنیا میں درماں نہ میسر ہو اس درد کا ہوتا ہے درمان مدینے میں
مصروفِ عطا ہر دم ہے دستِ سخا ان کا پھیلے ہوئے رہتے ہیں دامان مدینے میں
یہ خوانِ کرم ان کا وسعت میں ہے لاثانی ہے سارا زمانہ ہی مہمان مدینے میں
ہے جس کی غلامی میں پوشیدہ شہنشاہی اس شان کا رہتا ہے سلطان مدینے میں
انسان تو دنیا میں کہلاتا ہے انساں ہی بنتا ہے مگر انساں انسان مدینے میں
ہے جسم ریاضؔ اپنا گو دور مدینے سے
ہے جان مگر میری ہر آن مدینے میں

○

ہم یہی صبح و مسا کام کیا کرتے ہیں نام لے لے کے محمدؐ کا جیا کرتے ہیں
ہو گیا چاک گریباں جو جنوں کے ہاتھوں سوزنِ عشق سے ہم اس کو سیا کرتے ہیں
مہر و مہ کرتے ہیں دنیا ہی کو روشن لیکن ظلمتِ قلب میں سرکار ضیا کرتے ہیں
ہم کو مطلوب ہے محشر میں زیارت ان کی اس لئے اُن کی ثنا خوانی کیا کرتے ہیں
کتنا اونچا ہے مقام ان کے ثنا خوانوں کا داد وہ خالقِ اکبر سے لیا کرتے ہیں

Marfat.com

کیا نہیں ملتا درِ سرورِؐ عالم سے ریاضؔ
جو بھی مانگو شہِ کونینؐ دیا کرتے ہیں

○

سوزشِ عشق سے وہ دل جو پگھل جاتے ہیں
صورتِ گوہرِ نایاب وہ ڈھل جاتے ہیں
جب بھی فرماتے ہیں سرکارؐ توجہ اپنی
سارے ارمان میرے دل کے نکل جاتے ہیں
ان کی رحمت نہ کبھی بدلے نگاہیں مجھ سے
اپنے بیگانے تو دیکھا ہے بدل جاتے ہیں
دردِ فرقت سے تڑپتے ہوئے دل دیکھے ہیں
ذکر سنتے ہی محمدؐ کا سنبھل جاتے ہیں
رکھ دیا رحمتِ عالمؐ نے جہاں اپنا قدم
لطفِ باری کے وہاں چشمے اُبل جاتے ہیں
آڑے آجاتا ہے بس ان کی شفاعت کا خیال
دل اگر ہولِ قیامت سے دہل جاتے ہیں
وہ چمکتے ہیں زمانے میں ستاروں کی طرح
جن کے سینوں میں چراغ عشق کے جل جاتے ہیں
میں نے جب اُن کو پکارا ہے تو دیکھا ہے ریاضؔ
فتنے مٹ جاتے ہیں اور حادثے ٹل جاتے ہیں

○

Marfat.com

ملتا نہیں متاعِ دردِ عشقِ نبیؐ اگر نہیں
اٹھتا نہیں حجابِ رخ چشمِ طلب جو تر نہیں

اُنؐ کا وجود نورِ حق، نور ہیں وہ حضورِ حق
دیکھنے میں بشر تو ہیں اصل میں وہ بشر نہیں

وہ ہیں رسولِ کائنات اُن کی نظر میں شش جہات
ایسی نہیں ہے کوئی بات جس کی انہیں خبر نہیں

آہ میں مری درد ہے سوز فغاں میں ہے میری
یہ بھی انہی کا کرم ہے مجھ میں تو کچھ اثر نہیں

تھاما ہوا ہو ہاتھ میں دامنِ مصطفیٰؐ اگر
ایسے گناہگار کو روزِ جزا کا ڈر نہیں

فرش ہے اُن کے زیرِ پا عرش ہے اُن کے زیرِ پا
ایسی جگہ بتایئے اُن کا جہاں گزر نہیں

ہوتا ہے تیرا تذکرہ خلقِ خدا میں اے ریاضؔ
کیسے یہ مل گیا مقام اُن کی اگر نظر نہیں

○

شبِ فرقت کی سحر ہے کہ نہیں دیکھ تو لوں
عشق کا دل میں گزر ہے کہ نہیں دیکھ تو لوں

وہ تو کر دیں گے عطا شربتِ دیدار مجھے
میرا بھی تشنہ جگر ہے کہ نہیں دیکھ تو لوں

خود شناسی ہی پہ موقوف ہے ان کی پہچان
مجھ کو کچھ اپنی خبر ہے کہ نہیں دیکھ تو لوں

کوئے سرکارِ دو عالم میں رسائی کے لئے
میرے نالوں میں اثر ہے کہ نہیں دیکھ تو لوں

دھیمی دھیمی سی صدا سنتا ہوں دل سے جسکی
وہ میرے پیش نظر ہے کہ نہیں دیکھ تو لوں

دارِ عقبیٰ کی طرف جانے کو تیار تو ہوں
پاس کچھ زادِ سفر ہے کہ نہیں دیکھ تو لوں

سرفرازی کے لئے جھک تو گیا ہے لیکن
پائے سرکارؐ پہ سر ہے کہ نہیں دیکھ تو لوں

دردِ فرقت میں میری آنکھیں تو روتی ہیں ریاضؔ
چشمِ دل بھی میری تر ہے کہ نہیں دیکھ تو لوں

○

Marfat.com

طیبہ کی فضاؤں میں ہم کو جنت کے نظارے ملتے ہیں
اس دیس کے ذرّے ذرّے میں بخشش کے اشارے ملتے ہیں

اے عاصیو اُن کی رحمت کو آواز تو دو طوفانوں میں
پھر دیکھنا موجوں میں تم کو ساحل کے کنارے ملتے ہیں

اس مصحفِ رُخ کی عظمت کا کچھ اس سے پتہ چل جاتا ہے
سرکارؐ کے روئے اقدس سے قرآن کے پارے ملتے ہیں

آتے ہیں نظر اُن آنکھوں کو اللہ کے جلوؤں کے منظر
محبوبِؐ خدا جن آنکھوں کو دیدار تمہارے ملتے ہیں

واللہ ریاضِ خستہ جگر احسانِ الٰہی ہے تجھ پر
اس رحمتِ عالم کے تجھ کو ہر آن سہارے ملتے ہیں

○

وہی ابتدا وہی انتہا کوئی اور انؐ کے سوا نہیں
وہ سبب خدا کے ظہور کا کوئی اور اُنؐ کے سوا نہیں

ہے لقب کسی کا خلیلِؑ حق ہے کسی کی شان کلیمؑ حق
ہے خطاب کس کو حبیبؐ کا کوئی اور اُنؐ کے سوا نہیں

سرِ عرش کس کا ہوا گزر ملی پھر دنیٰ کے مقام پر
کسے اُدن منی کی ہے صدا کوئی اور اُنؐ کے سوا نہیں

جو عطا نظر کو کرے جلا دلِ تار کی جو بنے ضیا
کہو کس کی ایسی ہے خاکِ پا کوئی اور اُنؐ کے سوا نہیں

نہیں کوئی دنیا میں آپ سا کہے جس کے بارے میں خود خدا
نہیں بولتا وہ عَنِ الھَوٰیٰ کوئی اور اُنؐ کے سوا نہیں

Marfat.com

ہوا کس کا رُخ رُخِ والضحیٰ کہا کس نے کس کو اذا سجیٰ
وہ ہے کون جو بلغ العلیٰ کوئی اور اُنؐ کے سوا نہیں

وہ نبیؐ جو شاہِ حجاز ہے وہ نبیؐ جو محرمِ راز ہے
میرے دردِ عصیاں کی ہے دوا کوئی اور اُنؐ کے سوا نہیں

وہ رسولؐ خاتمِ مرسلیں وہ رسولؐ رحمتِ عالمیں
ہے کلامِ حق میں لکھا ہوا کوئی اور اُنؐ کے سوا نہیں

سرِ حشر خلق کو جب کوئی نہ کہیں ملے گا کوئی سفارشی
تو بنے گا کون اُس کا رہنما کوئی اور اُنؐ کے سوا نہیں

یہ سوال ہو گا جو قبر میں یہ بتا کہ سامنے کون ہے؟
تو کہے گا بندۂ باصفا کوئی اور اُنؐ کے سوا نہیں

اے ریاضؔ سارے ہی انبیاء کوئی مرتضیٰ کوئی مجتبےٰ
بجز اُن کے کون ہے مصطفےٰؐ کوئی اور اُنؐ کے سوا نہیں

○

بڑے مرتبے ہیں حضورؐ کے کوئی اور اُن سا کہیں نہیں
وہ حبیبؐ ربِّ غفور کے کوئی اور اُن سا کہیں نہیں

جو پتہ چلا کہ ورائے عرش وہ ملے خدا سے ہیں بے حجاب
اڑے ہوش عقل و شعور کے کوئی اور اُن سا کہیں نہیں

گرے قصرِ کسریٰ کے کنگرے جو صنم تھے کعبہ کے جھک گئے
یہ ہیں جلوے اُن کے ظہور کے کوئی اور اُن سا کہیں نہیں

ذرا دل سے واعظ خوش بیاں سنا سیرِ اسریٰ کی داستاں

Marfat.com

گو عجیب قصے ہیں طور کے کوئی اور اُن سا کہیں نہیں

یہ فلک یہ خاورِ ضوفشاں یہ قمر یہ انجم دل ستاں
یہ ہیں عکس ان ہی کے نور کے کوئی اور اُن سا کہیں نہیں

انہیں جب بھی دل سے پکاریئے انہیں اپنے پاس ہی پایئے
ہوں اگرچہ فاصلے دور کے کوئی اور اُن سا کہیں نہیں

کسی اہلِ ذوق سے پوچھیئے کہ ہے اُن کے ذکر میں لطف کیا
ہیں مزے شرابِ طہور کے کوئی اور اُن سا کہیں نہیں

اے ریاض عشقِ رسولؐ کا تجھے ایک ذرہ اگر ملے؟
بڑے رنگ ہوں گے سرور کے کوئی اور اُن سا کہیں نہیں

○

جا کے دیکھو تو ذرا طیبہ کے بازاروں میں
خلد کے جلوے نظر آئیں گے دیواروں میں

پھول جنت کے لطافت میں ہیں بے مثل مگر
یہ صفت رکھی ہے قدرت نے یہاں خاروں میں

جو یہ چاہے کہ وہ بن جائے خدا کا مطلوب
نام لکھوا دے محمدؐ کا طلب گاروں میں

طائرِ دل کو میسر ہوں بہارِ فردوس
آشیاں ہو جو مدینے کے چمن زاروں میں

بلبلیں روضہ اقدس پہ نچھاور کرنے
خلد کے پھول لئے آتی ہیں منقاروں میں

ذرۂ دردِ نبیؐ مجھ کو عطا کر یارب
نام میرا بھی ہو سرکار کے بیماروں میں

عاصیوں پر جو ہوا شافعِ محشر کا کرم
مل گئے جا کے نیکوکار گنہگاروں میں

جلوۂ طور کی خواہش ہے تو جا کر دیکھو
روضۂ سرورِ کونینؐ کے میناروں میں

اُن کے در سے نہ پھرا کوئی کبھی بھی خالی
ایسا دربار کہاں دینا کے درباروں میں

Marfat.com

نعتِ محبوبِ خدا لکھتے رہو دل سے ریاضؔ
تم ہو سرکارِ دو عالمؐ کے نمک خواروں میں

○

ہوئی تیری عنایت ہم بھی آئے تیرے کوچے میں
ہوئے تیرے کرم کے ہم پہ سائے تیرے کوچے میں
تیری زنجیر رحمت کھینچ لائی تیرے کوچے میں
خدائے پاک کے جلوے دکھائے تیرے کوچے میں
قسم اللہ کی تیری عطا کی حد نہیں کوئی
دو عالم کے خزانے ہم نے پائے تیرے کوچے میں
بلندی عرش سے بھی بڑھ گئی اُن کے مقدر کی
جنہوں نے سر عقیدت کے جھکا دیئے تیرے کوچے میں
عطائے حق کی بارش ہوگئی تیرے گداؤں پر
ہوئی پوری مرادیں جو بھی لائے تیرے کوچے میں
تیری عظمت سما سکتی نہیں کسی میں ہر گز
مگر جلوے دو عالم کے سمائے تیرے کوچے میں
ہمیں آغوشِ رحمت میں لیا قدرت نے جب ہم نے
درودوں کے جو گلدستے سجائے تیرے کوچے میں
تمنا ہے ریاضؔ آئے نہ واپس تیرے کوچے سے
اگر قسمت سے پھر اک بار جائے تیرے کوچے میں

Marfat.com

اُن کے کرم نے کیسے جلوے دکھا دیئے ہیں
بندوں کے اُن کے رب سے رشتے ملا دیئے ہیں

دستِ عطا نے اُن کے کوئی کسر نہ چھوڑی
ہاتھ اپنے سائلوں نے جب بھی بڑھا دیئے ہیں

اللہ رے یہ سطوت دربارِ مصطفےٰؐ کی
شاہوں نے سر ادب سے اپنے جھکا دیئے ہیں

شمس و قمر ہیں کرتے روشن جہانِ ظاہر
نورِ محمدیؐ نے دل جگمگا دیئے ہیں

اُن کے پڑھے قصیدے دنیا میں ہر نبی نے
یوں حق نے مصطفےٰؐ کے ڈنکے بجا دیئے ہیں

امید و بیم کی دی تعلیم یوں نبیؐ نے
روتے ہنسا دیئے ہیں ہنستے رُلا دیئے ہیں

وہ نٓ اور طٰہٰ اپنی ضیا سے جس نے
آثار گم رہی کے سارے مٹا دیئے ہیں

اُن کا وسیلہ دے کر مانگا ہے جب خدا سے
قدرت نے کام بگڑے میرے بنا دیئے ہیں

نعتوں کی محفلوں سے تو نے ریاضؔ خستہ
حُبِّ نبیؐ کے ساغر ہم کو پلا دیئے ہیں

Marfat.com

آؤ کہ اُن کی یاد میں آنکھوں کو نم کریں
یوں دُور دل سے آپؐ کی فرقت کا غم کریں
اے کاش اُن کی رَاہ گزر کا پتہ چلے
آنکھوں کو اپنی آپؐ کے زیرِ قدم کریں
کر کر کے ذکرِ سیرتِ محبوبِ کبریا
ہموار اپنی زندگی کے زیر و بم کریں
رشکِ فلک ہوں اپنے مقدر کی رفعتیں
دہلیزِ مصطفےٰؐ پہ اگر سر کو خم کریں
بہرِ سکونِ قلب حبیبِ خدا کا نام
اُن کے مریضِ ہجر پہ پڑھ پڑھ کر دم کریں
کوچے میں اگر آپؐ کے رہنا نصیب ہو
پھر تو کبھی نہ خواہشِ باغِ ارم کریں
نعتِ رسولؐ پڑھتے رہو عمر بھر ریاضؔ
ممکن ہے تم پہ بھی وہ نگاہِ کرم کریں

○

آؤ وصفِ شہِ حجاز کریں
دردِ فرقت کو چارہ ساز کریں
اُن کے ہم امتی ہیں شکرِ خدا
اپنی قسمت پہ کیوں نہ ناز کریں
اُن کے پائے کرم پہ سر رکھ کر
یوں ادا عشق کی نماز کریں
محو ہو جائیں یاد میں اُن کی
دل کو ہر غم سے بے نیاز کریں
دولتِ درد ہو نصیب اگر
دل سے دردِ نبیؐ گداز کریں
ان کا دست عطا دراز ہوا
ہم بھی دستِ طلب دراز کریں
گنگنا اے ریاضؔ نعتِ نبیؐ
برسرِ کار دل کا ساز کریں

○

Marfat.com

مصطفیٰؐ جس طرف نگاہ کریں واقف سرِ لا الہ کریں
نور ہیں وہ بشر کے پردے میں دور دل سے ہر اشتباہ کریں
ضبط لازم ہے، اے دلِ مہجور کیوں دکھاوے کو آہ آہ کریں
ہے یہ اپنی نجات کا ساماں ذکر اُن کا پناہ گاہ کریں
ہے یہ عظمت درِ محمدؐ کی خم یہاں سر کو کجکلاہ کریں
وردِ یا نور روز و شب کر کے اپنا دل رشکِ مہر و ماہ کریں
وہ اگر خواب میں ریاضؔ آئیں
دیدۂ دل کو فرشِ راہ کریں

○

اللہ غنی جز وحیِ خدا کچھ اُن کے لبوں پر آیا نہیں
فرمانِ خداوندی کے سوا کچھ اور کبھی فرمایا نہیں
اللہ کی قدرت کا مظہر دنیا کی ہر شے ہے لیکن
جو جلوۂ نبیؐ میں دکھلایا وہ اور کہیں دکھلایا نہیں
کیسا بھی کوئی سائل آیا دامن کو مراد سے بھر ہی دیا
واللہ نہیں کا لفظ کبھی آقا کی زباں پر آیا نہیں
وہ امی لقب تو ہیں لیکن مالک ہیں وہ عقلِ کل کے بھی
وہ کون سا علم ہے جو اُن کو خالق نے بھلا سکھایا نہیں
جس دل میں محبت ہے اُن کی اُس دل کے مقام کا کیا کہنا
وہ ایسا شگفتہ پھول بنا جو تازہ رہا مرجھایا نہیں

Marfat.com

انسان کو اگر لازم ہے فنا ملزوم بھی اس کے فانی ہیں
جز عشقِ نبیؐ کے باقی رہے ایسا تو کوئی سرمایا نہیں
ہر ایک نے اُن کی رحمت سے اک حصہٗ وافر پایا ہے
سرکارؐ نے اپنا ابرِ کرم دنیا میں کہاں برسایا نہیں
خالق نے ریاضِ خستہ جگر صدقے میں رسولِ اکرمؐ کے
ہر میری تمنا پوری کی اور مجھ کو کبھی ترسایا نہیں

○

کب تک لگی رہے گی فرقت کی آگ تن میں
آ اے بہارِ طیبہ اجڑے ہوئے چمن میں
جس سمت بھی گزرتے وہ راستے مہکتے
عشقِ خدا کی خوشبو تھی آپ کے بدن میں
محبوبِ کبریا ہیں یوں بزمِ دو جہاں میں
جیسے ہو چاند روشن تاروں کی انجمن میں
دنیا کے مال و دھن میں کیا حرص کے سوا ہے
ہے دولتِ قناعت فقرِ نبیؐ کے دھن میں
تربت میں اس کی ہوں گی فردوس کی فضائیں
آئی قضا ہے جس کی سرکار کی لگن میں
ہر دکھ کا ہو مداوا ہو آبِ تلخ شیریں
اعجاز ہے یہ کیسا ان کے لعابِ دہن میں
کچھ ایسا پیار آیا اللہ کو نبیؐ پر
اپنا بنا لیا گھر محبوب کے وطن میں
وقتِ نزع زیارت ہوگی ریاضؔ اُن کی
دیدارِ مصطفیٰؐ کی حسرت اگر ہے من میں

○

کیا اُن کے مقدر کا کہنا جو ہجر کے مارے ہوتے ہیں
سرکارِؐ دوعالم کے اُن کو اِک روز نظارے ہوتے ہیں

Marfat.com

لوٹ آیا سورج مغرب سے دو نیم فلک پر چاند ہوا
پتھر بھی پڑھیں اُن کا کلمہ جب اُن کے اشارے ہوتے ہیں
آؤ کہ سہارا لیں اُن کا جو حشر میں بھی کام آئے گا!
دنیا کے سہارے ہیں جتنے کمزور سہارے ہوتے ہیں
کچھ ایسے صحابہؓ لگتے تھے اُس نورِ خدا کے حلقے میں
جیسے کہ قمر کی ہر جانب رخشندہ ستارے ہوتے ہیں
یہ بات کتاب وسنت سے ثابت ہے نہیں ہے شک اس میں
پیارے جو نبیؐ کے ہوتے ہیں اللہ کو پیارے ہوتے ہیں
عاصی ہوں ریاضؔ مگر میرے ہاتھوں میں عطائے باری سے
ہر آن نبیؐ کی رحمت کی چادر کے کنارے ہوتے ہیں

○

ہم جلاتے ہوئے نعتوں کے دیئے جاتے ہیں
نور ہی نور زمانے کو کیے جاتے ہیں
کیسے خوش بخت ہیں سرکار کے کوچے کے گدا
اُن کی خیرات ہر گام لئے جاتے ہیں
ہاتھ رکتا ہی نہیں اُن کا عطا سے ہرگز
دینے لگتے ہیں تو جی بھر کے دیئے جاتے ہیں
چاک ہو جاتے ہیں فرقت میں گریباں جن کے
سوزنِ عشق سے وہ چاک سیئے جاتے ہیں

Marfat.com

زندگی اُن کے بغیر اپنی گزرتی کیسے؟
اب تو ہم اُن کے سہارے ہی جیئے جاتے ہیں
قبر میں اُن کی زیارت کا شرف ہو گا نصیب
دل میں ہم یاد محمدؐ کی لئے جاتے ہیں
اے ریاض اُن کی ثنا تو ہے محبت کی شراب
یہ شراب اُن کے ثنا خوان پیئے جاتے ہیں

○

سحابِ کرم ہر طرف چھا رہے ہیں — محمدؐ کے جلوئے نظر آ رہے ہیں
کوئی دم میں دید ان کا ہوگی میسر — نگاہوں کے پردے اٹھے جا رہے ہیں
سناتے رہو ذکرِ نورِ محمدؐ — یہ دل اپنے اس سے جلا پا رہے ہیں
وہ کل تختِ شاہی کی زینت بنیں گے — غلام اُن کے جو آج کہلا رہے ہیں
ریاضؔ اس عنایت پہ کر شکر رب کا
مقدر تیرا خود وہ چمکا رہے ہیں

○

خدا سے دُعا اک یہی مانگتے ہیں — نہ ہم تخت و تاج شہی مانگتے ہیں
فقط مدعائے دلی مانگتے ہیں — نظر میں جمالِ نبیؐ مانگتے ہیں

غمِ مصطفےٰؐ کا لگے اس میں ڈیرا — بنے کاش عشقِ نبیؐ کا بسیرا
گناہوں کا مٹ جائے سارا اندھیرا — محمدؐ کی ہم روشنی مانگتے ہیں

Marfat.com

شرف ہم کو حاصل ہو اُن کی ثنا کا کریں ذکر ہر دم حبیبؐ خدا کا
رسولؐ معظم شہِ انبیاء کا فقط اس لئے زندگی مانگتے ہیں

نگاہِ کرم اے شہِ دین و دنیا تو شفقت سراپا تو رحمت سراپا
تیرے در پہ ہم اپنے دامن کو پھیلا دل و جان کی تازگی مانگتے ہیں

زہے بخت کام آئے تدبیر اپنی محبت بنے اُن کی جاگیر اپنی
بدل دے ذرا آکے تقدیر اپنی ہم ایسی نگاہِ ولی مانگتے ہیں

جھکے جب بھی سر تو جھکے رب کے آگے نگاہوں میں جلوے ہوں وحدانیت کے
ہوں چوکھٹ پہ اُن کی مگر دل کے سجدے ہم اس شان کی بندگی مانگتے ہیں

ہمیں صدقِ صدیقؓ یا رب عطا کر ہمیں عدلِ فاروقؓ سے آشنا کر
عطا ہم کو عثمانؓ جیسی حیا کر اور ہاتھوں میں زورِ علیؓ مانگتے ہیں

یہاں ہے کوئی جاہ وحشمت کا طالب ہے کوئی بشر خلد و جنت کا طالب
ریاضؔ ہم ہیں اُن کی عنایت کے طالب مدینے کی کوئی گلی مانگتے ہیں

ردیف۔ واوٗ

لاکھوں ہیں دربار جہاں میں اُن کا مگر دربار نہ پوچھو
ہر دم نور کی بارش برسے کیسے ہیں انوار نہ پوچھو

Marfat.com

اُن کے ترانے سب گاتے ہیں من کی مرادیں سب پاتے ہیں
اُن کے کرم کی شان نہ پوچھو جود و کرم ایثار نہ پوچھو
وہ جس کو ہر شے سے بڑھ کر دل سے ہیں محبوب محمدؐ
کیا پوچھو کس کیف میں گم ہے؟ کیسا ہے سرشار نہ پوچھو
ساقیِ کوثر کے ہاتھوں سے جامِ محبت جس نے پیا ہے
قلب پہ اُس کے اُس کی نظر پر کیسے کھلے اسرار نہ پوچھو
کیا ہے مدینہ؟ نور کا مسکن، کیا ہے مدینہ؟ خلد کا جوبن
کیا ہے مدینہ؟ کیا پوچھو ہو جا کے کرو دیدار نہ پوچھو
بگڑی بنے تقدیر یہاں پر مٹتی ہے تقصیر یہاں پر
عفو و کرم ہے اُن کا کیسا بخشش کے آثار نہ پوچھو
حق نے کہا ہے اُن کی اطاعت میری اطاعت
کتنا ریاضؔ خستہ جگر ہے رب کو نبیؐ سے پیار نہ پوچھو

○

بہارِ دو جہاں آئے بہارو پھول برساؤ
جمالِ کن فکاں آئے بہارو پھول برساؤ
خزاں کا دور رخصت ہو چکا ہے باغِ عالم سے
وہ جانِ بوستاں آئے بہارو پھول برساؤ
ہر اک شے میں نظر آنے لگی ہے شانِ محبوبی
وہ حسنِ این و آں آئے بہارو پھول برساؤ

Marfat.com

جو کانٹے تھے عداوت کے وہ بنے پھول الفت کے
محبت کا جہاں آئے بہارو پھول برساؤ
علمبردار صلح و آشتی کے بن گئے فتنے
سکونِ جاوداں آئے بہارو پھول برساؤ
کھلیں گے اب جہاں والوں پہ بھی اسرارِ ربانی
خدا کے راز داں آئے بہارو پھول برساؤ
فرشتے اُن کے خادم حور و غلماں اُن کے چاکر ہیں
وہ شاہِ انس و جاں آئے بہارو پھول برساؤ
فصاحت جن کی باندی اور بلاغت جن کی لونڈی ہے
وہی معجز بیاں آئے بہارو پھول برساؤ
گڈریوں کو بٹھایا جس نے تختِ بادشاہت پر
وہ سلطانِ زماں آئے بہارو پھول برساؤ
بشر کے روپ میں بھیجا خدا نے نور کو اپنے
مکینِ لامکاں آئے بہارو پھول برساؤ
ریاضِ دہر کی رونق وہ باغِ خلد کی زینت
بہارِ دوجہاں آئے بہارو پھول برساؤ

○

شہِ دنیا و دین آئے بہارو پھول برساؤ
سرِ عرشِ بریں آئے بہارو پھول برساؤ
محمد مصطفےٰ کو احتشام و شان سے لے کر
وہ جبریلؑ امیں آئے بہارو پھول برساؤ

Marfat.com

رخِ زیبا ہے جن کا والضحیٰ واللیل ہیں گیسو
وہ رخشندہ جبیں آئے بہارو پھول برساؤ
جو ہیں تخلیق میں اول مگر بھیجے ہیں گئے آخر
وہ ختم المرسلیں آئے بہارو پھول برساؤ
جہاں میں دھوم ہے جن کی صداقت کی دیانت کی
وہ صادق اور امیں آئے بہارو پھول برساؤ
بڑھے جب عرش سے آگے تو خود خالق نے فرمایا
وہ میرے نازنیں آئے بہارو پھول برساؤ
جو لوٹے مصطفیٰؐ تو یہ گنہگاروں کا نعرہ تھا
شفیع المذنبیں آئے بہارو پھول برساؤ
وہ جس کا نور کرتا ہے دوعالم میں ضیا پاشی
وہی نورِ مبیں آئے بہارو پھول برساؤ
سنانے نظم معراجِ محمدؐ اہلِ محفل کو
ریاضِ دلِ حزیں آئے بہارو پھول برساؤ

○

بہارِ جانفزا آئے بہارو پھول برساؤ
محمد مصطفیٰؐ آئے بہارو پھول برساؤ
حرم سے لے کے اقصیٰ تک یہاں سے آسمانوں پر
سرِ عرشِ علےٰ آئے بہارو پھول برساؤ
دنیٰ کی منزلوں سے بڑھ کے پہنچے قابَ قوسین تک
نبیؐ پیشِ خدا آئے بہارو پھول برساؤ

Marfat.com

بٹھا کر اُن کو وحدت کی فضاؤں میں کہا حق نے
یہ میرے دل ربا آئے بہارو پھول برساؤ

صفاتِ ذات کے جھرمٹ میں بیٹھے تو ندا آئی
محمد حق نما آئے بہارو پھول برساؤ

ملائک حور و غلماں جس کو دیکھو بس یہ کہتا ہے
یہ میرا مدعا آئے بہارو پھول برساؤ

خدا نے ہر نوازش سے نوازا اور فرمایا
یہ عبدِ باوفا آئے بہارو پھول برساؤ

انہیں جب مسجدِ اقصیٰ میں دیکھا انبیاء بولے
ہمارے پیشوا آئے بہارو پھول برساؤ

ریاضؔ دلِ حزیں میں بھی یہ حسب حال کہتا ہوں
دوائے لادوا آئے بہارو پھول برساؤ

O

چاکری پر ہے تری فخر جہاں بانوں کو اور غلامی پہ تری ناز ہے سلطانوں کو
ہے بھروسہ تری دانائی پہ فرزانوں کو چاہتے دل سے ہیں عاقل ترے مستانوں کو
پیار کرتا ہے زمانہ تیرے دیوانوں کو

دھودیئے بارشِ رحمت نے سیہ کاری کے داغ ذہن رخشندہ ہوئے ہو گئے تابندہ دماغ
مل گیا بندوں کو عرفانِ الٰہی کا سراغ جونہی روشن کیا وحدت کا محمدؐ نے چراغ
لگ گئی آگ زمانے کے صنم خانوں کو

Marfat.com

رحمتیں باندھ کے ہر سمت قطاریں آئیں قسمت اہل زمانے کی سنوارنیں آئیں
کرمِ ذاتِ الٰہی کی پھواریں آئیں تیرے آنے سے زمانے میں بہاریں آئیں
تو نے گلزار بنا ڈالا بیابانوں کو

بحرِ الطافؑ و کرم باقی سفینہ باقی دل میں ہے تیری محبت کا قرینہ باقی
عشق سے تیرے یہ دل باقی ہے سینہ باقی لِلّٰہِ الحمد کہ ہے یادِ مدینہ باقی
ایسے میں بھول گیا دنیا کے افسانوں کو

چمنِ شہر مدینہ یہ تیرا رنگِ بہار! خلد سے بڑھ کے تجھے بخشا ہے خالق نے نکھار
باغِ فردوس و جناں ہیں تیری عظمت پہ نثار حسنِ محبوبؑ خدا سے تیرا قائم ہے وقار
تو نے شرما دیا دنیا کے گلستانوں کو

تو میرا دین محمدؐ تو ہی ایمان میرا زندہ ہے دم سے تیرے جذبۂ عرفان میرا
ہے محبت تیری دارین میں سامان میرا تو ہے مقصود میرا تو ہی ہے ارمان میرا
تیرے قدموں پہ نچھاور کروں ارمانوں کو

درِ حق کہتے ہیں جس کو درِ احمدؐ ہے ریاضؔ ذرّے ذرّے میں جہاں رحمتِ بیحد ہے ریاضؔ
جو نہیں کرتا ادب اُن کا وہ مرتد ہے ریاضؔ موجبِ لطفِ خدا نعتِ محمدؐ ہے ریاضؔ
خود خدا چاہتا ہے اُن کے ثنا خوانوں کو

○

حبیب ذوالجلال آئے بہارو پھول برساؤ
بڑے فرخندہ فال آئے بہارو پھول برساؤ
ہلالِ چرخ نے دی ہے شہادت جن کے آنے کی
وہی بدرِ کمال آئے بہارو پھول برساؤ

Marfat.com

زہے قسمت ربیع الاول آیا برکتیں لے کر
مبارک ماہ و سال آئے بہارو پھول برساؤ
لرز کر گر پڑے ہیں کنگرے ایوانِ کسریٰ کے
وہ بارعب و جلال آئے بہارو پھول برساؤ
جھکے جاتے ہیں اُن کے روبرو اہل کمال آکر
وہ ایسے باکمال آئے بہارو پھول برساؤ
اترتی جارہی ہیں اُن کی باتیں سینہ و دل میں
عجب شیریں مقال آئے بہارو پھول برساؤ
چمک اٹھی ہے ہر شے حسنِ فطرت کی تجلّی سے
جمالِ لازوال آئے بہارو پھول برساؤ
ریاضؔ خستہ دل مجھ جیسے عصیاں کار کی خاطر
محمدؐ بن کے ڈھال آئے بہارو پھول برساؤ

O

کرو نہ ذکر خطا کا عطا کی بات کرو
سنو سنو! کرمِ مصطفیٰؐ کی بات کرو
کرو نہ دل کی سیاہی کا تذکرہ کوئی
حبیبِ حق کے رخِ والضحیٰ کی بات کرو
کھلیں گے رازِ شہی تخت و تاج ہو گا نصیب
غلامیٔ شہِ ہر دوسرا کی بات کرو

Marfat.com

چراغ صدق و صفا کے دلوں میں چمکیں گے
امین و صادق و شاہِ ھدیٰ کی بات کرو

اگر خدا سے محبت کا ہے تمہیں دعویٰ
خلوصِ دل سے حبیبؐ خدا کی بات کرو

مریضِ ہجر کو ہو جائے گی ابھی تسکیں
ذرا مدینہ کے دارالشفاء کی بات کرو

دل و نگاہ سے اٹھ جائیں گے حجاب تمام
شہِ عرب کے رخِ پرضیا کی بات کرو

گناہگار ہوں بیمارِ دردِ عصیاں ہو
کرو نہ ذکر دوا کا دعا کی بات کرو

کرو نہ ذکرِ قیامت رہو خموش ریاضؔ
کرو تو شافعِ روزِ جزا کی بات کرو

○

چلو چل کے کوئے نبیؐ میں صدا دو   درِ رحمتِ مصطفٰےؐ کھٹکھٹا دو
چلے آیئے شافعِ روزِ محشر   گنہگار روتے ہیں اُن کو ہنسا دو
رسولِ معظم ہماری طرف بھی   ذرا اپنا دریائے رحمت بہا دو
شگفتہ ہمارے دلوں کے ہوں غنچے   اگر دیکھ کر تم ہمیں مسکرا دو
خدارا ہمیں روئے تاباں دکھا کر   جمالِ الٰہی کا جلوہ دکھا دو
ترے در پہ حاضر ہیں بیمارِ عصیاں   کرم ہو جو دستِ شفاعت بڑھا دو

زہے بخت تشریف لائے محمدؐ
ریاضؔ ان کے قدموں میں آنکھیں بچھا دو

Marfat.com

منقبت

خواجۂ خواجگاں خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ

بہارِ چشتیاں آئے بہارو پھول برساؤ — وہ جانِ بوستاں آئے بہارو پھول برساؤ
گلستانِ ولایت پر شبابِ لازوال آیا — بہارِ جاوداں آئے بہارو پھول برساؤ
منور کیوں نہ ہوں دل اور چمک اٹھیں نہ کیوں چہرے — جمالِ عاشقاں آئے بہارو پھول برساؤ
پڑھانے درسِ عرفاں اور دکھانے منزلِ ایماں — وہ قدرت کا نشاں آئے بہارو پھول برساؤ
معین الدینؒ محبوبِ نبیؐ محبوبِ باری ہیں — وہ محبوبِ جہاں آئے بہارو پھول برساؤ
وہ آئے ہر زباں پر ہو گیا جاری زمانے میں — معینِ بے کساں آئے بہارو پھول برساؤ
ریاضِ دل حزیں سن لے ندائے ہاتفِ غیبی — سکونِ خستہ جاں آئے بہارو پھول برساؤ

دلوں پہ کندہ رسولِ خدا کا نام کرو — پڑھو درود محبت سے بس یہ کام کرو
کبھی نہ بھٹکو گے عرفانِ حق کی راہوں سے — شہِ امم کی محبت کو گر امام کرو
قبائیں پاؤ گے سلطان بنائے جاؤ گے — جو خود کو سرورِ کونین کا غلام کرو
یہی ہے ذکرِ الٰہی یہی ہے راہِ نجات — جہاں کہیں بھی ہو ذکرِ نبیؐ دوام کرو
نصیب عشق اگر ہو جنون کی حد تک — جہاں بھی چاہو وہاں ان سے پھر کلام کرو
ملے گی مسندِ عزت ملے گا تاجِ شرف — حبیبِ باری کا تم دل سے احترام کرو
خدا کا نور محمد کی شکل میں آیا — زمانے بھر میں یہ اعلان صبح و شام کرو
جو چاہو عشقِ محمدؐ دلوں میں ہو پیدا — اٹھو زمانے میں نعتِ نبیؐ کو عام کرو

Marfat.com

ریاض لاؤ تصور میں گنبدِ خضرا
پھر احترام سے سرکارؐ کو سلام کرو

○

ملتِ بیضا کے رخشندہ مقدرؐ تم ہو
شافعِؐ روزِ جزا ساقیِؐ کوثر تم ہو

مئے توحید کے پیاسے ہوئے تم سے سیراب
بادۂ معرفتِ باری کا ساغر تم ہو

رہنما اپنی ہی ملت کا تھا ہر ایک نبی
ساری قوموں کے مگر ہادی و رہبر تم ہو

خود درخشاں ہو درخشاں ہے زمانہ تم سے
ماہِ انوارِ کرم مہرِ منور تم ہو

ہر نبی حق کی کسی شان کا مظہر تھا مگر
ربِّ کونین کی ہر شان کا مظہر تم ہو

چشمۂ علمِ الٰہی ہیں رسولانِ جہاں
علمِ خلاقِ دوعالم کا سمندر تم ہو

گرچہ ہے یومِ مکافات سے خائف یہ ریاضؔ
پَر ہے قسمت کا دھنی شافعِؐ محشر تم ہو

○

ذرا مدینہ کے صحراؤ بن کی بات کرو
زمیں پہ خلد بریں کے چمن کی بات کرو

حضور ہوتے تھے جس انجمن کے صدر نشیں
ذرا صحابہؓ کی اس انجمن کی بات کرو

ہے عشقِ آلِ نبیؐ کا نشان حبِّ رسولؐ
جناب زہراؓ حسینؓ و حسنؓ کی بات کرو

وہ سرزمیں کہ جو سرچشمۂ ہدایت ہے
ہے شہر مکہ نبیؐ کے وطن کی بات کرو

مدینہ دل کا نگینہ قرارِ جان و جگر
سُرورِ عشق میں اس سے لگن کی بات کرو

کلام جس کا ہے شیریں زباں زبانِ خدا
اُسی رسولؐ کے کلام و دہن کی بات کرو

صنم ہیں دل میں ہزاروں ہی خواہشوں کے ریاضؔ
خدا کے شیر علیؓ بت شکن کی بات کرو

Marfat.com

○

درِ نبیؐ تک پہنچ ہو جس کی ملے الٰہی وہ آہ مجھ کو!
جسے میسر ہو اُن کا جلوہ عطا ہو ایسی نگاہ مجھ کو
میں اُن کے نقشِ قدم پہ اے دل کروں نہ کیوں خم سرِ عقیدت
بڑی دُعاؤں کے بعد حاصل ہوئی ہے یہ سجدہ گاہ مجھ کو
بپا ہیں ہر ایک سمت فتنے نظر میں ہیں ہر طرف ہی خطرے
زہے مقدر کہ بخش دی ہے خدا نے اُن کی پناہ مجھ کو
میرے لئے ہے یہ تاجِ شاہی سکندری اور کجکلاہی
تیری غلامی کی یا محمدؐ ملے کبھی جو کلاہ مجھ کو
رسُولِ اکرم حبیبِ باری تیری عنایت کا کیا ہی کہنا
بنا لیا مجھ سے بد کو اپنا تو اب خدارا نباہ مجھ کو
ریاضؔ آئے گا وقت کب وہ بنے گا طیبہ مقام میرا
اجل کے آنے سے قبل یا ربّ دکھا مدینہ کی راہ مجھ کو

○

ہر اُمتی کے دَرد کا درماں تمہی تو ہو
ہر ایک کی نجات کا ساماں تم ہی تو ہو
کانٹوں کو بھی عطا کیا پھولوں کا پیرہن
آرائشِ ہر باغ و بیاباں تم ہی تو ہو
ہر سمت ضوفشاں ہیں تمہاری تجلیاں
نورِ خدا کی شمعٔ درخشاں تم ہی تو ہو
اتممت نعمتی کی بشارت جسے ملی
اے احمدؐ مختار وہ ذی شاں تم ہی تو ہو
منسوخ جس نے ساری کتابوں کو کر دیا
یا مصطفےٰ وہ صاحب قرآں تم ہی تو ہو
ہے جس کے تصرف میں دو عالم کی سلطنت
محبوبِ کبریا وہ سلیماں تم ہی تو ہو

Marfat.com

وہ جس نے گدڑیوں کو عطا کی ہیں قبائیں اے جانِ سلاطین وہ سلطاں تم ہی تو ہو
کتنا بڑا کرم ہے یہ ربّ کریم کا
اِس خستہ دلِ ریاضؔ کا ارماں تم ہی تو ہو

○

نامِ محمدؐ لیا کرو دل کو روشن کیا کرو
لیکے جام محبت کا اُن کے کرم سے پیا کرو
خالقِ اور ملائک سارے پڑھیں درود نبیؐ پر ربّ کو اگر خوش کرنا چاہو سنو توجہ دے کر
کام یہ تم بھی کیا کرو نامِ محمدؐ لیا کرو
ہر آفت ٹل جائیگی سر سے دور بلائیں ہونگی دُنیا میں جتنی ہیں جفائیں سب ہی وفائیں ہونگی
اُن کی دُھائی دیا کرو نامِ محمدؐ لیا کرو
دَستِ کرم سے اسمِ محمدؐ نقش کرو تم دل پر ہر لمحہ ہاتھوں میں اپنے سوزن عشق کی لیکر
چاک گریباں سیا کرو نامِ محمدؐ لیا کرو
کرو اطاعت دِل سے اُنکی بنو خدا کے بندے اُنکے عشق کو دِل میں بسا کر چھوڑ دو سارے دھندے
رَبّ کو راضی کیا کرو نامِ محمدؐ لیا کرو
سورۂ نور تلاوت کرکے شمعِ نور جلاؤ اُن کے نور کا تذکرہ کرکے دُنیا کو چمکاؤ
تاریکی میں ضیاء کرو نامِ محمدؐ لیا کرو
نعت نبی کی نور دلوں کا اور چہروں کا غازہ پڑھ پڑھ نعت ریاضؔ نبیؐ کی دل رکھا اپنا تازہ
یوں دُنیا میں جیا کرو نامِ محمدؐ لیا کرو

○

Marfat.com

رُوح جس کی کہ تیرے عشق نے گرمائی ہو
مصطفیٰؐ اُس کیلئے کیوں نہ تو ہرجائی ہو

تو ہے جب باعثِ کونین رسولؐ عربی
کیوں نہ پھر تیری ثنا میں سخن آرائی ہو

اُس پہ خالق کی نوازش کی نہیں حد کوئی
جسکے دامن میں تیرے لطف کی بھیک آئی ہو

جو ترا لے کے وسیلہ درِ حق تک پہنچا
غیرممکن ہے کہ پھر اس کی نہ شنوائی ہو

کر سکا اس کو نہ مسحور جمالِ عالم
جس نے تیرے رُخِ انور کی جھلک پائی ہو

تیرے محبوبِ خدا ہونے کی پھر کیا ہو دلیل
جب تیری عمر کی خود ربّ نے قسم کھائی ہو

رُوح اُس وقت جُدا تن سے ہو میرے اے ریاضؔ
جب درِ سرورِؐ عالم پہ جبیں سائی ہو

O

یاد نبیؐ کو کیا کرو چین دلوں کا لیا کرو
کھو کر اُن کی محبت میں جام کرم کا پیا کرو

دردِ محبت نعمت ربّ کی درد بڑا سرمایہ
درد ہی ہے ہر درد کا درماں اور رحمت کا سایہ
درد کو ایسے لیا کرو یاد نبیؐ کو کیا کرو

قرب ملے خالق کا اس سے ملے رضائے باری
اس کے سبب ہو جان و دل پر کیف کا عالم طاری
دل کو یہ تحفہ دیا کرو یاد نبیؐ کو کیا کرو

یادِ نبیؐ لے جاؤ دل میں جب دُنیا سے جاؤ
دائیں بائیں آگے پیچھے نور سہانا پاؤ
قبر میں اپنی ضیاء کرو یاد نبیؐ کو کیا کرو

Marfat.com

سنو سناؤ ذکر نبیؐ کا کرو دلوں کو تازہ
پھر سے سمٹ آئے گا اپنا بکھرا ہوا شیرازہ
ذکرِ نبیؐ میں جیا کرو یاد نبیؐ کو کیا کرو

یاد نبیؐ ہے جن کے دلوں میں اُن سے تعلق رکھو
جلوت اور خلوت میں اس کی لذت پھر تم چکھو
فیض یہ اُن سے لیا کرو یاد نبیؐ کو کیا کرو

ہجر نبیؐ کے زخموں کی ہے یاد نبیؐ کی مرہم
تو بھی ریاضؔ کیا کر دل سے یاد نبیؐ کو پیہم
چاک دلوں کو سیا کرو یاد نبیؐ کو کیا کرو

○

جن آنکھوں نے دیکھا ہے طیبہ کے نظاروں کو
وہ یاد نہیں کرتیں جنت کی بہاروں کو

سرکار کی رحمت نے تھاما ہے مجھے جب سے
میں بھول گیا دِل سے دُنیا کے سہاروں کو

کیا اُن کے مدارج ہیں کیا اُن کے مراتب ہیں
دیکھو تو ذرا پڑھ کر قرآن کے پاروں کو

شق چاند کیا جس نے سُورج کو بھی لوٹایا
میرا بھی سلام اس کی انگلی کے اشاروں کو

Marfat.com

تنہائی کی جانب جب دل اُن کا ہوا مائل
آباد کیا جا کر پھر آپ نے غاروں کو
فرقت میں محمدؐ کی دِن کٹتا ہے رُو رُو کر
اور رات گزرتی ہے گنتے ہوئے تاروں کو
ہم عشق و محبت کے تیروں سے ہوئے گھائل
کیوں دیکھ کے ہنستے ہو ہم سینہ فگاروں کو
انوار برستے ہیں پھر گنبدِ خضرا سے
بڑھتے ہیں درودوں کے ہم لے کے جو ہاروں کو
اے بحرِ کرم میری فریاد کبھی سُن لے
اِس سمت بھی موڑ اپنے الطاف کے دھاروں کو
واللہ حقیقت ہے لاریب حقیقت ہے
رکھتا ہے خدا پیارا محبوبؐ کے پیاروں کو
جاگے گا ریاضؔ اپنا کب بخت یہ خوابیدہ
سرکارؐ بلائیں گے کب ہجر کے ماروں کو

○

دل میرا ترستا ہے طیبہ کی ہواؤں کو
اُس ارضِ مقدس کی پُر کیف فضاؤں کو
سرکار کی تربت سے کچھ خاکِ شفا لا دو
پیغام میرا دے دو ان خواجہ سراؤں کو
جینا ہو مدینہ میں مرنا ہو مدینہ میں
کر بار عطا یا ربّ عاصی کی دُعاؤں کو
بس ایک نظر ان کی ہر دکھ کا مداوا ہے
کہہ دو یہ طبیبوں سے لے جائیں دواؤں کو
دیکھوتو ذرا دل سے آواز انہیں دے کر
سُن لیتے ہیں خود آقا دُکھیا کی صداؤں کو

Marfat.com

شاہانِ زمانہ بھی جھک جھک کے سلامی دیں
سرکارِ دو عالمؐ کے کوچے کے گداؤں کو

خالق کو جو پیار آیا کچھ اپنے ہی بندوں پر
دین اپنا بنا ڈالا! ان سب کی اداؤں کو

جو خون کے پیاسے تھے ان کو بھی امان بخشی
یاد آج بھی لوگ کرتے ہیں انکی وفاؤں کو

اللہ غنی اُن کے اخلاقِ کریمانہ
خاطر میں نہیں لاتے لوگوں کی جفاؤں کو

محشر میں ریاضؔ اپنے دامن میں شفاعت کے
سرکارؐ چھپالیں گے سب تیری خطاؤں کو

○

خواہ کچھ مانگو نہ مانگو یہ خدارا مانگو
حق سے دیدارِ محمدؐ کا نظارا مانگو

خطرے کونین کے ٹل جائیں گے سارے سر سے
ہاتھ میں دامنِ رحمت کا کنارا مانگو

یہ جہاں فانی سہارے ہیں یہاں کے فانی
عافیت چاہو تو بس ان کا سہارا مانگو

ربّ سے مانگو تو وسیلے سے نبیؐ کے مانگو
کام بن جائے گا ہر ایک تمہارا مانگو

پار ہو جائے گا طوفان سے سفینہ اپنا
شق کیا جس نے قمر اس کا اِشارا مانگو

پھر رہے گی نہ تمہیں دولتِ دُنیا کی طلب
مانگنے والو محمدؐ کا اتارا مانگو

پوری ہو جائیں گی سب تیری تمنائیں ریاضؔ
صرف اللہ سے اللہ کا پیارا مانگو

○

دل میں اُن کا خیال آنے دو
آستانِ نبیؐ پہ جانے دو

جا رہا ہوں تلاش میں اُن کی
سوئے منزل قدم بڑھانے دو

رو رہا ہوں فراق میں اُن کے
اپنی بگڑی مجھے بنانے دو

Marfat.com

جوش رحمت میں آ ہی جائے گا　غم کے آنسو مجھے بہانے دو
چاکری اُن کی سروری کی سند　سرورِؐ دیں سے لو لگانے دو
رفعتیں چوم لیں گی پیشانی　اُن کے دَر پر جبیں جھکانے دو
خود کو پہچاننے کی کوشش میں　مجھ کو ربّ کا پتہ لگانے دو
مجھ کو بخشش کی ہو گئی اُمید　نزع کے وقت مسکرانے دو
منہمک رہ کے یاد میں اُن کی　زندگی کا سراغ پانے دو
ذکر کرتے رہو ریاضؔ اُن کا
شمع سی دِل میں جگمگانے دو

○

مجھے نہ دیکھو شہِ بحر و بر کی بات کرو　گناہگار پہ اُن کی نظر کی بات کرو
دل و نگاہ میں انوار جگمگائیں گے　حریمِ طیبہ کے نورِ سحر کی بات کرو
بُلا ہی لیں گے حضوری میں وہ کبھی نہ کبھی　درِ حبیبؐ کی جانب سفر کی بات کرو
بہاؤ اشک کہ رحمت کو جوش آ جائے　نہ رو سکو تو کسی چشمِ تر کی بات کرو
سنیں ہیں ہم نے تو جنت کے تذکرے اکثر　ذرا مدینہ کے دیوار و در کی بات کرو
اگرچہ مظہرِ قدرت ہے ہر بشر لیکن　بڑے خلوص سے خیر البشر کی بات کرو
کسی بھی شے کے اثر کا کرو نہ ذکر ریاضؔ
کرو تو اسمِ نبیؐ کے اثر کی بات کرو

○

سرکار میرے دل کی یہ حسرت نکال دو　مجھ کو بھی خواب میں کبھی اپنا جمالؐ دو
ہو ترجمانِ حضرتِ حسانؓ میری زبان　میدانِ نعت میں مجھے ایسا کمال دو

Marfat.com

اے رحمتِ تمام اِدھر بھی ہو اک نظر — سر سے میرے بلائے دو عالم کو ٹال دو
بعدِ فنا بھی پاؤں مقامِ بقاء اگر — دل میرا اپنے عشق کے سانچے میں ڈھال دو
ہر آرزو سے دل میرا ہو جائے بے نیاز — اپنے کرم سے بس مجھے اپنا خیال دو
خالی ہے میرا کاسۂ دل ساقیِ کوثر — اس میں شراب اپنی محبت کی ڈال دو
دل ہو غنی کہ اہلِ دَوَل سے رہوں میں دور — سُلطانِ فقر فقر کا ایسا کمال دو
اُن کی نہیں مثال کہیں کائنات میں — ایسا اگر کہیں ہو تو کوئی مثال دو

اے قاسم نعیم الٰہی ریاضؔ کو
بوبکرؓ جیسا سوز دو عشقِ بلالؓ دو

○

گر محبت سے محمدؐ کی ثنا خوانی ہو
عشق و الفت کی ہر اک دل میں فراوانی ہو
میری بالیں پہ پڑھو نعتِ رسولِؐ عربی
رُوح کے تن سے جُدا ہونے میں آسانی ہو
مل گیا تاج محمدؐ کی غلامی کا جسے
اُس پہ قربان نہ کیوں شوکتِ سلطانی ہو
رابطہ دل کا کرو نورِ نبیؐ سے قائم
اِس سیہ خانے میں اُس نور کی تابانی ہو
تیرے محبوب کا ہو ذکر لبوں پہ میرے
جب بھی اے میرے خدا میری قضا آنی ہو
چادر لطف میں وہ اس کو چھپا لیتے ہیں
اپنے اعمال پہ جس کو بھی پشیمانی ہو

بحرِ بے پایاں ہے جب ذاتِ حبیبؐ داور
کیوں نہ اُس بحر کے غواص کو حیرانی ہو
جب کہ اللہ کا ثانی نہیں کوئی بھی ریاضؔ
اُس کا محبوب نہ کیوں دُنیا میں لاثانی ہو

ابرِ رحمت ہیں یہ سرکارؐ کے پیارے گیسو
باغِ جنت کے دکھاتے ہیں نظارے گیسو
جرمِ عصیاں کی سیاہی کو چھپا لیں گے ضرور
ہم گنہگاروں کے کیسے ہیں سہارے گیسو
والضحیٰ رُخ پہ نظر آتی ہے رحمت کی بہار
دستِ قدرت نے ہیں خود آپ سنوارے گیسو
کہہ کے واللیل قسم کھائی ہے حق نے اُن کی
کتنے محبوب ہیں خالق کو تمہارے گیسو
مصحفِ رُخ کی زیارت میں ہیں ہر دَم مشغول
پڑھتے رہتے ہیں یہ قرآن کے پارے گیسو
ہم پہ یہ آبِ کرم حشر میں برسائیں گے
اے خوشا بخت ہیں غمخوار ہمارے گیسو
نور کے موتی ہیں پانی کے نہیں ہیں قطرے
یا یہ برساتے ہیں رخشندہ ستارے گیسو
آبشاریں ہیں یہ بخشش کی خدا شاہد ہے
آب رحمت کے بہاتے ہیں یہ دھارے گیسو

Marfat.com

کیسے حلقے ہیں یہ یہ گیسوئے محمدؐ کہ ریاضؔ
جیسے خمؔ کے کرتے ہوں اشارے گیسو

○

سرکار مجھ کو اپنی پناہیں عطا کرو ۔ اپنے کرم کی مجھ کو نگاہیں عطا کرو
تھامیں گناہگار کو جو ہر مقام پر   اے رحمتِ تمام وہ باہیں عطا کرو
میری سکندری تو اِسی میں ہے یا نبیؐ   فقر و غنا کی مجھ کو کلاہیں عطا کرو
درگاہِ کبریا میں جنہیں بار ہو نصیب   محبوبِ ذُوالجلال وہ آہیں عطا کرو
دل دو وہ جس میں عشق تمہارا ہو جاگزیں   جو تم کو دیکھ لیں وہ نگاہیں عطا کرو
کب تک تمہارے عشق میں تڑپے گا یہ ریاضؔ
تم تک پہنچ ہو جن کی وہ راہیں عطا کرو

○

روودادِ غمِ فرقت آقا کو سُنانے دُو   بھرنے دو مجھے آہیں اور اشک بہانے دو
سرکار کی پابوسی رفعت کی ضمانت ہے   قدموں سے محمدؐ کے لب مجھ کو لگانے دو
ہے نور فشاں کیسی یہ خاک مدینے کی   ملنے دو مجھے منہ پر آنکھوں میں لگانے دو
دیدارِ محمدؐ کی حسرت ہی رہے باقی   جُز اسکے ہر اک حسرت اس دل سے مٹانے دو
انوارِ محمدؐ سے ہو جائینگے دل روشن   نعتوں کی ہمیں شمعیں دُنیا میں جلانے دو
اُس نورِ مجسم کا جس راہ سے گزر ہو گا   اُس راہ میں مجھے اپنی آنکھوں کو بچھانے دو
سرکارؐ کی چوکھٹ پہ جھکنے دو جبیں میری   بگڑی ہوئی قسمت کو للہ بنانے دو
جو داغ ہیں فرقت کے گلہائے عقیدت ہیں   ان پھولوں سے اس دل کی بستی کو بسانے دو

Marfat.com

یاد اُن کی ریاضؔ اپنا سرمایہ ایماں ہے
یہ یاد میرے دل میں ہر آن ہی آنے دو

○

دلوں میں اپنے محبت کا نور لے جاؤ
لحد میں اپنی یہ اِک شمع طور لے جاؤ
جگا سکیں نہ نکیرین حشر تک تم کو
نبیؐ کے عشق کا کیف و سرور لے جاؤ
قبول کرکے غلامی حضور کی خود کو
قریب خلد کے دوزخ سے دُور لے جاؤ
پکڑ کے گوشۂ دامانِ سرورِؐ عالم
نویدِ بخشش ربّ غفورؔ لے جاؤ
نگاہِ عشق سے اُن کا مقام پہچانو
بساط عقل بڑھاؤ شعورؔ لے جاؤ
ریاضؔ جانا ہے پیش خدا تو ساتھ اپنے
نگاہِ رحمتِؐ عالم ضرور لے جاؤ

○

یہ کرشمہ شہِ والا کی ثنا کا دیکھو
ابرِ رحمت کو ہر اک سمت برستا دیکھو
دل چمک اُٹھیں گے انوارِ خداوندی سے
سرورِ کون و مکاں کا رُخِ زیبا دیکھو
رکھ کے فرمانِ رفعنالك ذکرك پہ نظر
اُن کو رتبے میں ہر اک بالا سے بالا دیکھو
ہیچ ہو جائے گی آنکھوں میں ہر اک رعنائی
دیکھنے والو محمدؐ کا سراپا دیکھو
چشمِ دل سے انہیں دیکھو گے تو پکار اُٹھو گے
بھیس میں بندے کے ہر بندے کا مولا دیکھو
کنزِ مخفی میں جو پوشیدہ چلا آتا تھا
حُسنِ سرکار میں وہ جلوۂ یکتا دیکھو
اُنکی رفعت کی کوئی حد ہے کہ معراج کی شب
زیرِ پا اُن کے ہوا عرشِ معلیٰ دیکھو
کوئی کہتا تھا یہ دورانِ طوافِ کعبہ
''کعبہ تو دیکھ چکے کعبے کا کعبہ دیکھو''

Marfat.com

وردِ لب وقتِ نزع نعتِ محمدؐ ہو ریاضؔ
کتنی پیاری ہے میرے دل کی تمنا دیکھو

○

نظر آنے لگا ہے اپنی آہوں میں اثر مجھ کو
درِ رحمت دکھاتی ہے یہ میری چشمِ تر مجھ کو
مجھے ہر اک قدم پر قربِ حق کا ہو شرف حاصل
اگر درپیش ہوائے دل مدینہ کا سفر مجھ کو
بسا لوں اپنے دل میں اور درخشاں قلب کو کرلوں
الٰہی اگر نظر آ جائے وہ نورِ نظر مجھ کو
مئے اُلفت کا اِک قطرہ ہی دے اے ساقیِ عالم
کہیں ایسا نہ ہو تو چھوڑ دے تشنہ جگر مجھ کو
علاجِ سوزِ فرقت دردِ الفت ہی سے ہوتا ہے
بڑھے یہ درد جس سے دے وہ نسخہ چارہ گر مجھ کو
غبار اُنکے قدم کا ڈال لوں گا اپنی آنکھوں میں
بتا دے کوئی محبوبِ خدا کی رہ گزر مجھ کو
کہاں ممکن تھا پل سے پار ہونا مجھ سے عاصی کا
پکڑ کر دستِ رحمت نے گزارا بے خطر مجھ کو
بڑا ڈر تھا ریاضؔ اپنی خرابی کا سرِ محشر
محمدؐ کی شفاعت نے سکوں بخشا مگر مجھ کو

○

بڑے ادب سے خدا کے نبی کی بات کرو
غلام اُن کے بنو خسروی کی بات کرو
حضور کے قدِ رعنا کا ذکر کر کرکے
تم اپنے دل کی تر و تازگی کی بات کرو
جو چاہو ربّ کی معیت تمہیں رہے حاصل
حبیبؐ باری سے وابستگی کی بات کرو
سنا سنا کے زمانے کو ذکرِ نورِ رسولؐ
لحد میں اپنے لئے روشنی کی بات کرو
ریاضؔ بن کے گدائے درِ حبیبِؐ خدا
لباسِ فقر میں شانِ شہی کی بات کرو

Marfat.com

○

خلقِ نبیؐ پھر خلقِ نبیؐ ہے خلقِ نبیؐ کی بات نہ پوچھو
خالق کے اخلاق میں ان کی کیسی ڈھلیں عادات نہ پوچھو
مدح سرا جب ان کا خدا ہو کیوں نہ لبوں پر اُن کی ثنا ہو
شان میں اُن کے اُتریں کیسی قرآنی آیات نہ پوچھو
معجزہ اُن کی آمد کا یہ چشمِ فلک نے دیکھ لیا ہے
کیسی سرعت سے بدلے ہیں دُنیا کے حالات نہ پوچھو
ربّ کے خزانے قاسم بن کے بانٹتے ہیں خود آپ محمدؐ
ان کی عطا کی کیسی لگی ہے ہر جانب برسات نہ پوچھو
خلد کا مرکب ان کی سواری نوری جلو میں شبِ اسریٰ کی
عرشِ معظم کے دُولہا کی کیسی سجی بارات نہ پوچھو
آئے محمدؐ ہر دکھیا کو امن و سکوں کا مژدہ ملا ہے
رحمتِ عالم کے صدقے میں کیسے ٹلیں آفات نہ پوچھو
وہ لاریب اِلٰہ نہیں ہیں عبدہٗ ہو کر کیا وہ نہیں ہیں
بعدِ خدا افضل ہے کیسی سرورِ دیں کی ذات نہ پوچھو
پڑھیں درود ریاضؔ نمازی آلِ نبیؐ پر ہر ساعت ہی
اس نسبت سے کس رُتبے پر فائز ہیں سادات نہ پوچھو

○

Marfat.com

ردیف ھ......

○

سیّد اوّلیں رسُول اللہؐ قائد آخریں رسول اللہؐ
آپؐ کے نور کی ضیا پاشی کس جگہ پر نہیں رسول اللہؐ
بخت یاور ہوں آپ کے دَر پر خم اگر ہو جبیں رسول اللہؐ
آپ کی جب دُہائی دی میں نے آپ آئے وہیں رسول اللہؐ
دِل گزر گاہِ ربِّ اکبر ہو ہوں اگر دل نشیں رسول اللہؐ
لاج رکھ لیں گے میری محشر میں ہے یہ مجھ کو یقیں رسول اللہؐ
آپ ہیں مظہرِ جمالِ خُدا کس قدر ہیں حسیں رسول اللہؐ
لطف باری ہے یہ ریاضؔ حزیں
میرے دِل کا نگیں رسول اللہؐ

○

کچھ ایسے میرے دل میں سما جائے مدینہ جس سمت نظر اُٹھے نظر آئے مدینہ
کیسا مقام اس کو عطا ربّ نے کیا ہے دل عشق سے سرکار کے گرمائے مدینہ
ہر ذرّہ ہے اس شہر کا سرچشمۂ رحمت بخشش کے نظارے ہمیں دکھلائے مدینہ
مٹ جائے میرے دل سے ہر اک آرزو یاربّ رہ جائے فقط دل میں تمنائے مدینہ
آنکھوں میں سما جائیں مدینہ کی فضائیں سرمایہ میرے دل کا ہو سودائے مدینہ
ایسی ریاضؔ دل میں ہے طیبہ کی آرزو
ہر آن صدا دیتا ہے یہ ہائے مدینہ

Marfat.com

○

ہوا ہم پر یہ احسانِ الٰہی یا رسُول اللہؐ
ہمیں بخشی تیری رحمت نگاہی یا رسُول اللہؐ

خدا نے اپنے بندوں کو غلامی میں تیری دیکر
سجایا اُن کے سر پر تاجِ شاہی یا رسُول اللہؐ

اٹھا کر روئے تاباں سے ذرا وَالیل کا پردہ
بدل دو نور سے دل کی سیاہی یا رسُول اللہؐ

تیرے در تک رسائی میرے نالوں کو میسر ہو
عطا ہو مجھ کو آہِ صبحگاہی یا رسُول اللہؐ

ریاضؔ انکے گداؤں میں شمار اپنا بھی ہو جائے
نہیں درکار مجھ کو تاجِ شاہی یا رسُول اللہؐ

○

جبیں میری ہو تیرا سنگِ در ہو یا رسُول اللہؐ
قدم تیرے ہوں اُن پر میرا سر ہو یا رسُول اللہؐ

یہ دل کعبے کا کعبہ ہو یہ دل عرشِ معلّٰی ہو
تیری صورت جو اس میں جلوہ گر ہو یا رسُول اللہؐ

کرے گا عشق میں تیرے یہ دل ہر گام پر سجدے
کبھی سُوئے مدینہ گر سفر ہو یا رسُول اللہؐ

ہو دل میں یاد تیری اور لبوں پر ذکر ہو تیرا
یہ میری زندگی ایسے بسر ہو یا رسُول اللہؐ

چمک اٹھیں یہ دل اپنے تیرے نورِ محبت سے
تمہارے ذکر کا ایسا اثر ہو یا رسُول اللہؐ

تڑپتے ہیں تمہارے ہجر میں مہجور مدت سے
کبھی اُن کی طرف بھی تو گزر ہو یا رسُول اللہؐ

Marfat.com

نظر آئیں گے بے پردہ خدا کے نور کے جلوے
تیرا دیدار آنکھوں کو اگر ہو یا رسُول اللہؐ

جسے قدرت نے تیرے عشق کی دولت عطا کی ہے
حرام اُس پر نہ کیوں نارِ سقر ہو یا رسُول اللہؐ

ریاضؔ دلِ حزیں کی آرزو اے کاش پوری ہو
تیرے کوچے میں اِس عاصی کا گھر ہو یا رسُول اللہؐ

○

دل میں چراغ عشقِ نبیؐ کا جلا کے دیکھ
پھر بے حجاب سامنے جلوے خدا کے دیکھ

وردِ زباں بنا کے درود و سلام کو
انوار اپنے دل میں رُخِ مصطفیٰؐ کے دیکھ

گر دیکھنا ہوں اُن کے کرم کی نوازشیں
یا قاسم کو اپنا وظیفہ بنا کے دیکھ

دستِ عطا بڑھا تو بھرا دامنِ مراد
منظر رسولؐ پاک کے جود و سخا کے دیکھ

اللہ خود ہے ذاتِ محمدؐ میں جلوہ گر
پردہ دوئی کا اپنی نظر سے اٹھا کے دیکھ

ہر سروری ہے اُن کی حضوری میں سر بہ خم
اک بار کوئے سرورِ عالمؐ میں آ کے دیکھ

ملتی ہے مغفرت کی گنہگار کو نوید
رحمتؐ مآب کے درِ والا پہ جا کے دیکھ

مہکا کرے گی حشر تک یہ کائناتِ دل
گلدستہ اُن کی یاد کا دل میں سجا کے دیکھ

عرشِ علیٰ سے داد ملے گی تجھے ریاضؔ
دل سے ذرا تو نعتِ محمدؐ سنا کے دیکھ

○

Marfat.com

مدینے کی دکھا دو مجھ کو راہیں یا رسول اللہؐ
عطا کر دو مجھے اپنی پناہیں یا رسول اللہؐ

اُدھر لطف الٰہی کی برسنے لگ گئی بارش
جدھر بھی اُٹھ گئیں تیری نگاہیں یا رسول اللہؐ

بلا لیجئے حضوری میں کرم فرما کے سن لیجئے
میرے پُر درد نالے غم کی آہیں یا رسول اللہؐ

رضائے حق تو یہ ہے ہو رضائے مصطفیٰؐ پوری
نہ کیوں ہو پھر بھلا جو آپ چاہیں یا رسول اللہؐ

ہو میرا حشر تیرے زیرِ سایہ گر میسر ہو!
بقیعؒ قدس کی وہ خواب گاہیں یا رسول اللہؐ

نظر میری بجز تیرے کرم کے کس طرف اُٹھے
خدارا مجھ سے عاصی کو نباہیں یا رسُول اللہؐ

ریاضؔ دلِ حزیں کا دل غنی ہو اے شہ والا
عطا ہوں فقر کی اس کو کلاہیں یا رسول اللہؐ

○

کہیں بھی ہم نہ تیری مثل پائیں یا رسُول اللہؐ
صفاتِ حق ہیں تیری سب ادائیں یا رسُول اللہؐ

بنیں تیرے نفس اور رُوئے اقدس کی شعاعوں سے
ہوائیں خلد کی نوری فضائیں یا رسُول اللہؐ

Marfat.com

یقیں ہوتا ہے دل میں شمعِ عرفاں ہو گئی روشن
تصوّر جب بھی ہم تیرا جمائیں یا رسُول اللہؐ

ترا پابوس ہونا رفعتِ دارین پانا ہے
تیرے قدموں پہ ہم سر کو جھکائیں یا رسُول اللہ

تیری درگاہِ اقدس تک رسائی اگر میسر ہو
تو ہم بگڑی ہوئی قسمت بنائیں یا رسُول اللہؐ

زہے قسمت کہ آ جائے بُلاوا اگر مدینے سے
تمنا ہے کہ پھر واپس نہ آئیں یا رسُول اللہ

بڑی حسرت ہے یوں روحِ ریاضؔ خستہ دل نکلے
تمہیں جب دے رہا ہو یہ صدائیں یا رسُول اللہؐ

○

محمدؐ کی محبت ہے میرے ایمان کا غازہ
ہے آبِ عشقِ احمدؐ سے شجر ایمان کا تازہ

مُسلّم اس لئے بعدِ خدا اُن کی بزرگی ہے
کسی سے اُنکے رُتبے کا نہیں ہوتا ہے اندازہ

وہ دل جس میں چراغِ عشق والفت ہوگیا روشن
نبی کی رفعتوں کا اس پہ کھل جاتا ہے دروازہ

سہارا اگر نہ ہوتا حشر میں ان کی شفاعت کا
بھگتنا ہی مجھے پڑتا خطا کاری کا خمیازہ

ریاضؔ دلِ حزیں پر اک نگاہِ لطف ہو ورنہ
بکھر جائے گا اس کی آرزومندی کا شیرازہ

○

سنیئے فریاد یا رسُول اللہؐ دیجئے داد یا رسُولؐ اللہ
آپ سے آپ ہی کا طالب ہوں اس پہ ہو صاد یا رسُول اللہؐ

Marfat.com

شکر ہے آپ کی محبت سے دل ہے آباد یا رسُول اللہؐ
ہے میری زندگی کا سرمایہ آپ کی یاد یا رسُول اللہؐ
دل وہ جس میں نہ آپ کی ہو لگن ہے وہ برباد یا رسُول اللہؐ
ہے وہ فرمانِ ربّ حقیقت میں ہو جو ارشاد یا رسُول اللہؐ
دامِ عصیاں سے اب کرا دیجئے مجھ کو آزاد یا رسُول اللہؐ
دل کی ہے آرزو کہ بن جائے تیرا منقاد یا رسُول اللہؐ
غم زدہ ہے ریاضؔ کر دیجئے
لطف سے شاد یا رسُول اللہؐ

○

دو عالم میں ہے اس کی بادشاہی یا رسُول اللہؐ
جسے حاصل ہے تیری سربراہی یا رسُول اللہؐ
تیری نعلین پا کو سر پہ اس نیت سے رکھتا ہوں
یہی ہے میری شانِ کجکلاہی یا رسُول اللہؐ
تمہارے نور نے تاریکیوں کو روشنی بخشی
مٹا دو میرے دل کی بھی سیاہی یا رسُول اللہؐ
تمہاری شانِ محبوبی تو سبقت لے گئی سب پر
رضا حق نے تمہاری آپ چاہی یا رسُول اللہؐ
تیری عظمت کے ڈنکے خود بجائے دستِ قدرت نے
سرِ عرش بریں سے تاباہی یا رسُول اللہؐ

Marfat.com

تمہیں حق نے بنایا اس لئے رحمت دو عالم کی
کہ ہر مخلوق کی ہو خیر خواہی یا رسُول اللہؐ
ریاضِ دلِ حزیں بھی منتظر ہے ایسی ساعت کا
کہ ہو جس میں مدینے کا یہ راہی یا رسُول اللہؐ

○

مدینہ دو عالم کے دل کا نگینہ — خدا کو بھی ہے سب سے پیارا مدینہ
اگر آئے طوفاں میں یادِ مدینہ — تو بن جائے ہر موجِ دریا سفینہ
کرو صدقِ دل سے مدینہ سے الفت — کہ ہے الفتِ مصطفیٰؐ کا یہ زینہ
رہوں مست حُبِ مدینہ میں یاربّ — اسی میں ہو مرنا اسی میں ہو جینا
ذرا کھو تو جاؤ تصوّر میں اس کے — چمکنے لگے گا یہ دل اور سینہ
اسے مشک و عنبر سے کیا واسطہ ہے — محمدؐ کا سونگھا ہو جس نے پسینہ
ریاضؔ اس کی برکت ہے سارے جہاں میں
مدینہ مگر رحمتوں کا خزینہ

○

ہے جنت بداماں دیارِ مدینہ — بنظرِ یقیں دیکھ اے چشمِ بینا
مقدس مطہر مبارک مدینہ — یہی ہے ہماری ترقی کا زینہ
مدینہ کرو نقش سینوں پہ اپنے — بنا لو اسے اپنے دل کا نگینہ
مدینہ سے الفت محمدؐ سے الفت — یہی حبِ حق کا مؤثر قرینہ
ضیائے مدینہ سے روشن دو عالم — یہی نور ہے، نورِ دل، نورِ سینہ

Marfat.com

خلاصی جو طوفانِ محشر سے چاہو بناؤ مدینہ کو اپنا سفینہ
مدینہ ہو مرقد ریاضِ حزیں کا ہے مرنا یہاں کا حقیقت میں جینا

○

منقبت

شیخ المشائخ حضرت میاں فخرِ عالم قادری شاہ جہانپوری رحمۃ اللہ علیہ

میاں فخرِ عالم ترا آستانہ خدا کی قسم برکتوں کا خزانہ
میرے دل میں ہے جاگزیں تیری الفت لبوں پر تیری منقبت کا ترانہ
بڑی روح افزا حکایت ہے تیری سکونِ دل و جاں ہے تیرا فسانہ
نرالی تری فقر کی شان دیکھی ہوا خم ترے در پہ تاجِ شہانہ
زمانے کو ہے اس لئے فخر تجھ پر کہ ہے تو صفِ اولیاء میں یگانہ
زبانوں پہ ہے نعرۂ فخرِ عالمؒ دل و جاں سے مدّاح تیرا زمانہ
ملی جب سے نسبت محمد نبی[1] کی بنی قادری فیض کا یہ بہانہ
تیرے آستانے پہ اردل میں ان کی
ریاضؔ حزیں بھی کبھی ہو روانہ

---

[1] شیخ و مرشد اعلیٰ حضرت میاں محمد نبی صاحب قادری مدظلہ العالی

Marfat.com

منقبت

حضرت خواجہ خواجگان خواجہ

معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

تجھ سے ہر اک کو پیار ہے خواجہ   تو دلوں کا قرار ہے خواجہ

کیوں نہ تجھ پر نثار ہو جائیں   تو غریبوں کا یار ہے خواجہ

ہیں شہنشاہ اردلی تیرے   ایسا تو تاجدار ہے خواجہ

نازشِ فقرِ شانِ درویشی   اولیاء کی بہار ہے خواجہ

تو ہے محبوبِ مصطفےٰ تیرا   دوجہاں میں وقار ہے خواجہ

سرمۂ اہلِ حال و اہلِ نظر   تیرے در کا غبار ہے خواجہ

آؤ خواجہ کا تھام لیں دامن   رحمتِ کردگار ہے خواجہ

ذکرِ خواجہ سے آگئی رونق   میرے منہ کا نکھار ہے خواجہ

تیرے دیدار کی تمنا میں   چشمِ دل اشکبار ہے خواجہ

کوئے خواجہ میں کیوں نہ کام بنیں   لطفِ پروردگار ہے خواجہ

چشمِ رحمت ریاضؔ کی جانب

خوفِ روزِ شمار ہے خواجہ

Marfat.com

○

ہے علمِ لدنّی سے منوّر تیرا سینہ یاشاہِ مدینہ
یہ عرشِ الٰہی ہے ترے قرب کا زینہ یاشاہِ مدینہ

دنیا کی کوئی خوشبو اسے راس نہ آئی اور من کو نہ بھائی
جس نے بھی تیرے جسم کا سونگھا ہے پسینہ یا شاہِ مدینہ

ہولب پہ تیرا نام اجل آئے اسی دم مٹ جائے ہر اک غم
اس موت میں پوشیدہ ہے جینے کا قرینہ یا شاہِ مدینہ

تجھ سے ہے جسے عشق وہ قسمت کا دھنی ہے ہاں ہاں وہ غنی ہے
الفت ہے تری رحمتِ باری کا خزینہ یا شاہِ مدینہ

سورج میں چمک تیری قمر تجھ سے ہے روشن تاروں کا تو جوبن
چمکا دے میرے دل کا بھی بے نور نگینہ یاشاہِ مدینہ

سیلاب گناہوں کا بڑے زور سے آیا خطرے میں ہے نیا
اے میرے کھویا کہیں ڈوبے نہ سفینہ یا شاہِ مدینہ

ادنی تیرا چاکر ہے ریاضؔ دلِ خستہ دے اس کو بھی رستہ
محتاجِ کرم دیر سے ہے تیرا کمینہ یاشاہِ مدینہ

○

Marfat.com

ملی تجھ کو وہ شانِ دلربائی یا رسول اللہؐ
نچھاور ہو گئی تجھ پر خدائی یا رسول اللہؐ

تری رحمت ہی آڑے آئی ہے ہر اِک مصیبت میں
تو پھر کیونکر نہ دوں تری دہائی یا رسول اللہؐ

کھلا بابِ شفاعت حشر میں جب تیرے ہاتھوں سے
گنہگارانِ امّت کی بن آئی یا رسول اللہؐ

بنا دیتی ہے ہمدوشِ ثریا اپنی قسمت کو
ترے اس آستاں کی جبیہہ سائی یا رسول اللہؐ

شرف اس کو ملا درگاہِ حق میں بازیابی کا
ترے در تک ہوئی جس کی رسائی یا رسول اللہؐ

گزر گاہِ خدائے برتر و بالا بنا وہ دل!
محبت تیری جس دل میں سمائی یا رسول اللہؐ

ریاضؔ دلِ حزیں کو لطف آجائے گا مرنے کا
قضا اس کی مدینے میں جو آئی یا رسول اللہؐ

○

کیا ہے کس کے کرم نے یہ دل شکار نہ پوچھ
یہ کس نے مجھ سا نوازا گناہگار نہ پوچھ

میرے لبوں پہ اچانک جو ان کا نام آیا
تو بے قرار کو کیسا ملا قرار نہ پوچھ

کہیں بھی دنیا میں اُن کی کوئی مثال نہیں
حضورؐ کیسے ہیں قدرت کا شاہکار نہ پوچھ

Marfat.com

عنائتیں تو محمدؐ کی سب پہ ہیں لیکن
گناہگار سے کیسا ہے ان کو پیار نہ پوچھ
ملا ہے جن کو محمدؐ کی چاکری کا شرف
وہی بنے ہیں زمانے میں تاجدار نہ پوچھ
بہارِ خلد و جناں لاجواب ہو گئی مگر
درِحبیبِؐ خدا کی مگر بہار نہ پوچھ
ملے زمین مدینے کی بہرِ دفن ریاضؔ
ہے کب سے ایسی سعادت کا انتظار نہ پوچھ

○

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلو علیہ وآلہٖ
بڑی شان کے ہیں میرے نبیؐ کرم اُن پہ رب کا ہے دائمی
کہیں مثل ان کی نہ ہے نہ تھی مِلی ان کو رفعتِ سرمدی
بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلو علیہ وآلہٖ
وہ عجیب رات رجب کی تھی یہ خدا سے اُن کو خبر ملی
سرِ عرش آؤ میرے نبیؐ کرو دید میرے جمال کی
بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلو علیہ وآلہٖ
وہ جو مسجدِ اقصیٰ ہے شام کی جمع انبیاء تھے یہاں سبھی
جو سواری پہنچی حضورؐ کی تو خلیلِ حق نے صدا یہ دی

Marfat.com

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلو علیہ وآلہ

گئے سدرہ پر جو میرے نبیؐ تو جبرائیل نے عرض کی
ہے میرے مقام کی حد یہی بڑھے پھر تو آگے حضورؐ ہی

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلو علیہ وآلہ

زہے شان اُن کے عروج کی کہ جبینِ عرش بھی جھک گئی
سرِ رہ بلندی جہاں ملی وہ نبیؐ کے زیرِ قدم رہی

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلو علیہ وآلہ

جو حضورِ حق ہوئی حاضری رہی حد نہ لطف کریم کی
کوئی حدِ فاصل نہیں رہی جو صفت تھی ذات میں مل گئی

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلو علیہ وآلہ

ملی جس کو عشق کی چاشنی ہوئی اس کے قلب میں روشنی
جو نظر کو اس کی جلا ملی ہوئی کشف شانِ محمدی

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلو علیہ وآلہ

اے رسولِ قریشی و ہاشمی ہو ادھر نگاہ کرم کبھی
ہے بڑی تمنا ریاض کی ہو بسر مدینے میں زندگی

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلو علیہ وآلہ

Marfat.com

درِ اقدس پہ میں حاضر ہوا نالیدہ
میرے آقا نے لوٹایا مجھے خندیدہ خندیدہ

سہارا مل گیا مجھ کو محمدؐ کی شفاعت کا
قدم اٹھے مرے محشر میں جب لرزیدہ لرزیدہ

بغیر اُن کے مسائل زندگی کے حل نہیں ہونگے
بغیر اُن کے یہ ہوتے جائیں گے پیچیدہ پیچیدہ

محمدؐ کی زیارت کا شرف اُن کو ہوا حاصل
جو ان کے ہجر کے غم میں رہے نالیدہ نالیدہ

یقیں بالغیب بھی ہے اک علامت اہلِ تقویٰ کی
یہ ہے ایمانِ کامل گرچہ ہے نادیدہ نادیدہ

حقیقت خلعتِ شاہی کی اس کے سامنے کیا ہے
لباسِ فقر گو آئے نظر بوسیدہ بوسیدہ

نظارے بارہا دیکھے ہیں ان کی شانِ رحمت کے
بنا دیتے ہیں وہ بگڑی میری پوشیدہ پوشیدہ

ریاضؔ اللہ نے بخشا تجھے ذوقِ ثناء خوانی
مقدر جاگ اٹھا ہے ترا خوابیدہ خوابیدہ

Marfat.com

دل میں ہے آرزوئے مدینہ لب پہ ہے مصطفےؐ کا ترانہ
کاش مل جائے مجھ کو الٰہی تیرے محبوبؐ کا آستانہ
بھر گیا دل مرا اس جہاں سے پاؤ تسکینِ دل میں کہاں سے
آرزو ہے کہ کوئے نبیؐ میں ختم ہو زندگی کا فسانہ
زندگی کس کی ہے جاودانی ہے زمانے کی ہر چیز فانی
جو ہے محفوظ دستِ اجل سے عشقِ احمدؐ کا ہے وہ خزانہ
اب کہاں دل کی تسکیں کا ساماں روح فتنوں سے رہتی ہے لرزاں
ہو یہاں سے مدینہ میں یارب منتقل اب مرا آب ودانہ
بعد خالق کے بے شک ہے رتبہ سب سے اونچا رسولِ خداؐ کا
انبیاء میں نہیں مثل ان کی سب رسولوں میں ہیں وہ یگانہ
مصطفےٰ خوگرِ حمد باری ذات باری ہے مداحِ احمدؐ
مصطفےؐ تو مطیعِ خدا ہیں ہے غلام اُن کا سارا زمانہ
شکر کر اے ریاضؔ اس کرم پر تو ہے مداحِ محبوبِؐ داور
مِدحتِ تاجدارِ مدینہ ہے تیری مغفرت کا بہانہ

○

عرش ہے جس کی ضو سے منوّر ہے وہ نورِ نگارِ مدینہ
عرشِ اعظم جو انگشتری ہے تو مدینہ ہے اس کا نگینہ
ان کو کملی میں لپٹا جو دیکھا کملی والا ہی کہہ کے پکارا
بھا گیا ربِ اکبر کو کیسا اپنے محبوب کا یہ قرینہ
کشتیِ دینِ حق ہے اگرچہ ہر طرف سے ہی فتنوں کی زد میں
مصطفےؐ جب ہیں اس کے نگہباں پار ہو جائے گا یہ سفینہ

Marfat.com

روز و شب دن مہینے بہت سے خیر و برکت کے حامل ہیں لیکن
جس میں تشریف لائے محمدؐ ہے بڑی شان کا وہ مہینہ

فیض اُن کا ہے جاری ازل سے تا ابد یونہی جاری رہے گا
خلد میں بے وسیلہ ملے گا اس جہاں میں ہے سینہ بسینہ

چوم لے گی جبیں اس کی رحمت مغفرت کی ملے گی بشارت
جس کے ماتھے پہ اپنی خطا پر شرم سے آگیا ہے پسینہ

آستانِ حبیبؐ خدا پر اس لئے موت کی ہے تمنا
ایسا مرنا تو مرنا نہیں ہے ایسا مرنا یقیناً جینا

اے ریاضِ حزیں روز تجھ سے سنتے رہتے ہیں نعتیں نبی کی
بن گیا دل تیرا فضلِ ربّ سے مدحتِ مصطفیٰؐ کا خزینہ

ردیف ۔ ی

○

درکار ہے حبیبؐ خدا کی نظر مجھے
تیری دوا نہ چاہیے اے چارہ گر مجھے

یارب ہو زادِ راہ میرا عشقِ مصطفیٰؐ
کیونکہ بڑا طویل ہے کرنا سفر مجھے

آنکھیں کھلی ہوں سامنے ہو روئے والضحٰے
پروردگار بخش دے ایسی نظر مجھے

سیراب ہو نہ پی کے مئے عشق جو کبھی
کر دے عطا الٰہی وہ تشنہ جگر مجھے

اس آرزو کے بعد کوئی آرزو ہو کیوں
مل جائے زندگی میں محمدؐ کا در مجھے

جھک جائے ان کے پائے کرم پر نہ پھر اٹھے
اے کاش میسر ہو بس ایسا ہی سر مجھے

اے کاش پھر نہ آؤں میں واپس کبھی ریاضؔ
بلوائیں گر حضورؐ جو بارِ دگر مجھے

Marfat.com

○

بحرِ نجات مجھ کو یہ سامان چاہیئے　　دِل میں نبیؐ کی دید کا ارمان چاہیئے
محبوب ہو ہر چیز سے محبوب مصطفےٰؐ　　اے دل تجھے جو لذّتِ ایمان چاہیئے
ہو جائیں گے مقامِ رسالت کے منکشف　　پیشِ نظر صحیفۂ قرآن چاہیئے
دل جگمگائے حبِّ محمدؐ کے نور سے　　تسکینِ روح و قلب جو ہر آن چاہیئے
ہو جائے جان ان پہ نچھاور خدا کرے　　سر اُن کے پائے ناز پر قربان چاہیئے
کہلاؤں دو جہاں میں محمدؐ کا میں غلام　　یارب مجھے یہ عزت و شان چاہیئے
پردے دل و نظر سے اٹھادے جو اے ریاضؔ　　ایسا ہی کوئی صاحبِ عرفان چاہیئے

فردِ عمل پہ اشکِ ندامت بہا ریاضؔ
بخشش کے واسطے کوئی عنوان چاہیئے

○

حضوری میں آنے کو جی چاہتا ہے　　غمِ دل سنانے کو جی چاہتا ہے
حبیبِؐ خدا تیرے پائے کرم پر　　مرا سر جھکانے کو جی چاہتا ہے
یہ دل تیری فرقت میں گریہ کناں ہے　　اسے اب ہنسانے کو جی چاہتا ہے
مِری روح دنیا میں آئی جہاں سے　　وہیں لوٹ جانے کو جی چاہتا ہے
طبیعت میری بھر گئی اس جہاں سے　　تیرے آستانے کو جی چاہتا ہے
جلا میرے دل میں چراغِ محبت　　میرا جگمگانے کو جی چاہتا ہے
خدارا ادھر بھی نگاہِ کرم ہو　　مقدر جگانے کو جی چاہتا ہے
یہ حسرت ہو پوری کہ حالِ نزع میں　　مرا مسکرانے کو جی چاہتا ہے

Marfat.com

سنا اے ریاضؔ اپنے غم کا فسانہ
کہ رونے رُلانے کو جی چاہتا ہے

○

حمد باری تعالیٰ

سزا وارِ ثنا ہے ذاتِ باری ہے جس کا ہر زباں پر نام جاری
حضور اس کے ملائک سرنگوں ہیں شہنشاہوں پہ اس کا خوف طاری
حکومت اُس کی ہے ارض و سما میں ہے تابع اس کی یہ مخلوق ساری
اُسی کی شان میں رطب اللساں ہے یہ خاکی اور یہ نوری اور یہ ناری
پیمبر اُس کے واصف، ترجماں ہیں اسی کے عالم و درویش و قاری
وہی ہے سب کا ملجا اور ماویٰ اُسی نے بات ہر بگڑی سنواری
ریاضؔ خلد ہے اس کا ٹھکانہ
خدا کی جس کو ہے توحید پیاری

○

کاش پوری یہ آرزو ہوتی مجھ کو بس ان کی جستجو ہوتی
اشک بہہ جاتے یاد میں ان کی یوں نظر میری باوضو ہوتی
ہجر کی داستاں وہ خود سنتے خواب میں اُن سے گفتگو ہوتی
کاش میری یہ چاک دامانی سوزنِ عشق سے رفو ہوتی
چاکری اُن کے در کی مِل جاتی اس طرح میری آبرو ہوتی

Marfat.com

جانِ لطف و کرم نگاہِ کرم یہ صدا میری کوبکو ہوتی
صورتِ مصطفیٰؐ دمِ آخر اے خوشا بخت روبرو ہوتی
نغمہ سنجی تیری ریاضِ حزیں باغِ عالم میں سو بسو ہوتی

○

آئینہ صفاتِ خدا شانِ مصطفیٰؐ — ہر ذرۂ جہاں ہے ثنا خوانِ مصطفیٰؐ
اللہ نے نبیؐ کو عطا کیں وہ رفعتیں — عرشِ خدائے پاک ہے ایوانِ مصطفیٰؐ
یا رب ہو سوئے دارِ بقا جب میرا سفر — لے جاؤں اپنے دل میں ارمانِ مصطفیٰؐ
سب ہی کریں گے ان کی سیادت کا اعتراف — محشر میں نظر آئے گی جب شانِ مصطفیٰؐ

رحمت ہو رب کی سایہ فگن سر پہ اے ریاض
ہاتھوں میں ہو جو گوشۂ دامانِ مصطفیٰؐ

منقبت

شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین عمر سہروردی رحمۃ اللہ علیہ

○

بڑا ہے مرتبہ تیرا شہاب الدین بغدادیؒ — زمین و آسماں میں ہر جگہ ہیں تیرے منادی
مفادِ خلق کی خاطر تجھے پیدا کیا حق نے — خلائق تیرے در پر کیوں نہ آئے بنکے فریادی
وہ دل برباد ہونے سے بچا دینا و عقبیٰ میں — تیرے عشق و محبت سے ہوئی ہے جس کی آبادی
نوازا قرب سے اپنے اسے باری تعالیٰ نے — جسے تو نے مبارک اپنے قدموں میں ذرا جا دی

Marfat.com

کرم سے تو نے جس کو لے لیا اپنی غلامی میں
اسے حاصل ہوئی واللہ ہر بندھن سے آزادی

محافظ بن گئے کعبے کے چنگیزی و تاتاری
تیری تبلیغ سے سر ہو گئی ہر ظلم کی وادی

تیری نوری ضیاؤں نے منور کر دیا عالم
تیری روحانیت کے سامنے خم قوتِ مادی

طلب ہر حال میں تجھ کو رضائے ذاتِ باری ہے
نگاہوں میں تیری ہیں ایک درجے میں غم آشادی

قلندر تجھ سے پائے فیض میں پاؤں قلندر سے
میرا مرشد قلندر ہے قلندر کا ہے تو ہادی

ریاضؔ زیست میں اس کے بہارِ جانفزا آئی
کہ جس پر بارشِ لطف و عنایت تو نے برسادی

○

وہ روضۂ اقدس کے مینار نظر آئے
جب ان پر نظر پہنچی انوار نظر آئے

جب خوف ہوا طاری محشر کے تصور سے
ایسے میں محمدؐ ہی دل دار نظر آئے

ساقی نے پلائی ہے مے جن کو محبت کی
دیکھا ہے انہیں جب بھی سرشار نظر آئے

مایوس جو ہم لوٹے محشر میں ہر اک در سے
آخر وہ شہِ بطحا غم خوار نظر آئے

خالق نے بنایا ہے داروئے شفا ان کو
جو عشقِ محمدؐ کے بیمار نظر آئے

وہ ابرِ کرم اٹھا وہ ٹھنڈی ہوا آئی
اب تو مجھے بخشش کے آثار نظر آئے

صد شکر ترس مجھ پر کچھ آ ہی گیا ان کو
جونہی مرے عصیاں کے انبار نظر آئے

جب بند ریاضؔ آنکھیں کیں اُن کے تصور میں
کھلتے ہوئے سینے میں اسرار نظر آئے

Marfat.com

○

جانِ بہار آئے چمن پُر بہار ہے
ہر شے پہ عجب رنگ عجب ہی نکھار ہے

نورِ خدا کی ضو سے منور ہے کائنات
دنیا کا ذرّہ ذرّہ دُرِ تابدار ہے

توحید کا علم جو نبی نے کیا بلند
کی اختیار شرک نے راہِ فرار ہے

لے کے حضور آئے جہاں میں جو دینِ حق
دنیائے کفر کا ہوا دل بے قرار ہے

ہر دم ہرے رہیں یہ میرے داغِ ہائے ہجر
دل میرا اِن گلوں سے بنا لالہ زار ہے

جس کو درِ رسولؐ کی حاصل ہے چاکری
ظاہر میں ہے غلام مگر تاجدار ہے

سوزِ غمِ فراق سے یہ خستہ دل ریاضؔ
مضطر ہے، اشکبار ہے اور دل فگار ہے

○

محمدؐ کی مجھ پر نظر ہو گئی
میری زندگی بے خطر ہو گئی

پڑی طائرِ دل پہ اُن کی نظر
نظر کیا پڑی بال و پر ہو گئی

سمٹ آئے گی منزلِ آخرت
جو یادِ نبیؐ ہم سفر ہو گئی

خوشا ایسی ساعت زہے وہ حیات
جو عشقِ نبی ﷺ میں بسر ہو گئی

فروزاں جو شمع محبت ہوئی
شبِ ہجر میں اک سحر ہو گئی

حضوری میں یوں کہہ دیا حالِ دل
مِری ترجماں چشمِ تر ہو گئی

چلا پھر مدینہ کی جانب ریاضؔ
عنایت یہ بارِ دگر ہو گئی

Marfat.com

○

ادا شکر حق کا کروں کس زباں سے
محمد ہیں پیارے مجھے دو جہاں سے

ثنا جن کی کرتا ہے خود حق تعالیٰ
وہ بالا ہیں ہر اک بشر کے گماں سے

گلوں میں مہک گیسوئے مصطفیٰ کی
حسیں آپ کا نقشِ پا کہکشاں سے

وہاں تک گئے اک شب سرور دیں
کہ آتی تھی وحی الٰہی جہاں سے

مجھے ان کی نسبت سے کس نے پکارا
سنو تو! یہ آواز آئی کہاں سے؟

ہوئی منعقد محفلِ مصطفیٰؐ جب
تو رحمت برسنے لگی آسماں سے

جو مل جائے عشقِ محمدؐ کی دولت
تو چھٹ جاؤں میں فکرِ سود و زیاں سے

ریاضؔ اُن کی تعریف کیا کوئی لکھے؟
وراء الوراء ہیں وہ ہر اک بیاں سے

○

پروردگار جسم میں جبتک یہ دم رہے
ہاتھوں میں میرے دامنِ شاہِ اُمم رہے

یارب تیرے حضور رہے سر یہ سجدہ ریز
دل آستانِ سرورؐ عالم پہ خم رہے

ہر لحہ مبتلائے ستم ہوں میں یا نبیؐ
ہر آن میری سمت نگاہِ کرم رہے

دامن میں شفاعت کے چھپا لیجئے مجھ کو
بندہ نواز حشر میں میرا بھرم رہے

ہو دل میں آرزوئے لقائے حبیبِؐ حق
اور آنکھ اُن کی یاد میں ہر آن نم رہے

مِل جائے سوزِ عشق کی دولت اگر مجھے
ہو آخرت کی فکر نہ دنیا کا غم رہے

مرنا نصیب ہو جو مدینہ میں اے ریاضؔ
ہر دَم نظر کے سامنے خلد و ارم رہے

Marfat.com

○

دید ہو اُن کی تو پھر دید کا ارمان رہے
عشق میں اُن کے گرفتار میری جان رہے

جانِ ایمان ہے حقیقت میں محبت اُن کی
نورِ الفت سے منور میرا ایمان رہے

جاؤں دنیا سے میں امیدِ شفاعت لیکر
میرے دل میں میری بخشش کا یہ سامان رہے

قبر سے اٹھوں تو ہو نعلِ نبیؐ سر پہ مرے
حشر میں میری غلامی کی یہ پہچان رہے

برکتِ نامِ محمدؐ سے ہے مغمور جہاں
نقش ہو دل پہ میرے ورد میں ہر آن رہے

مرتبہ اُن کا سوا حق کے کسے ہے معلوم
اہلِ ادراک تو اس راہ میں حیران رہے

○

مجھے الفت مصطفیٰؐ چاہیئے
نہ کچھ اور اس کے سوا چاہیئے

میں محتاج ہوں سخت لاچار ہوں
محمدؐ کا دستِ عطا چاہیئے

ہر اک بات بگڑی سنور جائے گی
نگاہِ حبیبِؐ خدا چاہیئے

میں بیمارِ عصیاں ہوں بیمارِ غم
سکوں چاہیئے اور شفا چاہیئے

بنے کیوں نہ دل میرا فانوسِ نور
رُخِ مصطفیٰؐ کی ضیاء چاہیئے

الٰہی مدینہ ہو مسکن مرا
درِ شاہ پر یہ گدا چاہیئے

بڑی پُرسکوں موت آئے ریاضؔ
نظر میں رُخِ والضحیٰ چاہیئے

○

اگر رونقِ انجمن چاہیئے
تو ذکرِ نبیؐ سے لگن چاہیئے

ملو خاکِ طیبہ میرے جسم پر
اسی خاک کا پیرہن چاہیئے

پڑھو وَجد کر کر نعتِ نبیؐ
محبت میں کچھ بانکپن چاہیئے
پسینہ ملے جسمِ سرکارؐ کا
نہ عنبر نہ مشک ختن چاہیئے
ملے ذرّہ عشقِ احمدؐ مجھے
نہ دَولت نہ حشمت نہ دھن چاہیئے
بسر اُن کے قدموں میں ہو زندگی
مدینہ کا پیارا وطن چاہیئے
مِری خواہشوں کے صنم توڑ دے
وہ دست نبی مہ شکن چاہیے
کھلیں گل محبت کے دل میں ریاضؔ
مجھے یہ شگفتہ چمن چاہیئے

○

اگر دل میں نورِ یقین چاہیئے
درِ مصطفےٰؐ پر جبیں چاہیئے
مکاں کا شرف تو مکیں ہی سے ہے
حبیبِؐ خدا دل نشیں چاہیئے
محمدؐ ہی مقصود و مطلوب ہیں
سوا اُن کے کچھ بھی نہیں چاہیئے
رکھو آپ کی رفعتوں پہ نظر
اگر سیرِ عرشِ بریں چاہیئے
محبت سے لو نام سرکارؐ کا
اگر لذتِ انگبیں چاہیئے
مدینہ سے گو میں بہت دور ہوں
مگر میری تربت وہیں چاہیئے
بڑے لطف کی موت آئے ریاضؔ
نگاہوں میں وہ نازنیں چاہیئے

○

حدیث مصطفےٰؐ قرآن کی تفسیر ہوتی ہے
کلامِ حق سے میرے قول کی تعبیر ہوتی ہے
وہ گردن نارِ دوزخ سے یقیناً دور ہوتی ہے
کہ جس گردن میں اُن کے عشق کی زنجیر ہوتی ہے

Marfat.com

وہ دل نورِ خدائے لم یزل سے جگمگاتا ہے
کہ جس میں روضۂ سرکار کی تصویر ہوتی ہے
مدینہ میں رسائی ہو زیارت مصطفےٰ کی ہو
درودِ پاک کی لاریب یہ تاثیر ہوتی ہے
قلوبِ اولیاء اللہ جس ضو سے منور ہیں
محمد مصطفےٰ کے نور کی تنویر ہوتی ہے
اسی دل پر ہی عرش اللہ کا اطلاق ہوتا ہے
حبیبِ حق کی جس میں عظمت وتوقیر ہوتی ہے
ریاضؔ اُن کی زباں آئینۂ ارشادِ باری ہے
وہ جو کہہ دیں وہی اللہ کی تقدیر ہوتی ہے

○

دل سے کہو نجات کا ساماں کیا کرے
دیدارِ نورِ ذات کا ارماں کیا کرے
آجائے گا وہ حسنِ جہاں تاب سامنے
ہر دم تصورِ رخِ جاناں کیا کرے
وردِ زباں بنا لے محمدؐ کے نام کو
یوں اپنے اضطراب کا درماں کیا کرے
کر کر کے ذکر نورِ رسالت مآب کا
تاریکیوں میں اپنی چراغاں کیا کرے
سنتا رہے ریاضؔ مدینہ کا ذکرِ خیر
اپنی خزاں کو رشکِ بہاراں کیا کرے
گر آرزو ہے یہ کہ ہو قربِ خدا نصیب
یادِ رسولِ پاک کو مہماں کیا کرے
کہہ دو ریاضؔ کو کہ وہ شب ہائے ہجر کو
نعتِ نبیؐ کی ضو سے درخشاں کیا کرے

○

خوشا عنایات ذاتِ باری نصیب سب کا سنور رہا ہے
ثنائے محبوبؐ کبریا میں یہ وقت اپنا گزر رہا ہے
ہوا جو ذکرِ حبیبؐ داور کرم کے موتی ہوئے نچھاور
رہا نہ محرومِ لطف کوئی ہر ایک دامن کو بھر رہا ہے

Marfat.com

گنہگاروں کے منہ پر چھڑکا نبیؐ نے محشر میں آبِ بخشش
سیاہی ہر منہ کی ڈھل رہی ہے چمک رہا ہے نکھر رہا ہے
بڑائی اس نے جہاں میں پائی نثار اس پر ہوئی خدائی
درود پڑھ پڑھ کے مصطفیٰؐ پر جو اُن کے زیرِ نظر رہا ہے
دُہائی جب اُن کے نام کی دی تو نصرتِ حق مدد کو آئی
عمل یہ وَاللہ سختیوں میں یقیں کرو با اثر رہا ہے
ریاضؔ کی سمت یا محمد نگاہِ رحمت رُخِ عنایت
ترے کرم کا یہ ہے بھکاری تجھی سے فریاد کر رَہا ہے

○

دیکھ مت میری خطا بندہ تو عصیاں کوش ہے
ذات تیری یا رسولؐ اللہ پَردہ پوش ہے
کھینچ لیجئے اپنی الفت کی طرف مجھ کو حضور
ہائے دل دنیا کی الفت میں مِرا مدہوش ہے
سر پر رکھ لوں گر میسر ہو مجھے نعلینِ پاک
تاجِ شاہی سے کہیں بڑھ کر تِری پاپوش ہے
ہر زباں ذاکر تیری ہر دل میں تِرا احترام
ترے نامِ پاک سے مانوس ہر اک گوش ہے
یہ عنایت ہے مِرے رب کی کھٹن اوقات میں
یَاد آتے ہیں محمدؐ اتنا رہتا ہوش ہے

Marfat.com

کیا کرم ہے ذرّہ ذرّہ عالمِ ایجاد کا
مصطفٰےؐ کے دَامنِ رحمت سے ہم آغوش ہے

ایک ریلے میں مرے سب بہہ گئے عصیاں ریاضؔ
اُن کے دریائے کرم میں کس بلا کا جوش ہے

○

دل پہ ہے نقش ترا نام رسولِؐ عربی
میں تیرا بندۂ بے دام رسولِؐ عربی

اس لئے دیتا ہوں ہر آن دہائی تیری
میرا بن جاتا ہے ہر کام رسولِؐ عربی

پھیر دو روئے منور کو ذرا میری طرف
جگمگا جائے میری شام رسول عربی

انقلاباتِ زمانہ نے کیا جب بھی نڈھال
تو نے ہر بار لیا تھام رسولِؐ عربی

حبِ دنیا کا نشاں تک نہ رہے دل میں میرے
اپنی الفت کا پلا جام رسولِؐ عربی

کون ہے؟ دنیا میں جو تیرا ثنا خوان نہیں
تو نے ہر دل کو کیا رام رسولِؐ عربی

دل کا غنچہ تیری ہر بات سے کھل جاتا ہے
روح پرور تیرا پیغام رسولؐ عربی

دین تو نام تیرے حکم کی تعمیل کا ہے
اور محبت تیری اسلام رسولؐ عربی

تیری نعتوں نے میرے نام کو چمکایا ہے
ورنہ تھا میں بڑا گمنام رسولؐ عربی

فیض سے تیرے نہیں کوئی جہاں میں محروم
ایسی رحمت ہے تیری عام رسولِؐ عربی

کرمِ ذاتِ الٰہی ہے کہ پاتا ہے ریاضؔ
بس ترے ذکر سے آرام رسولِؐ عربی

○

کرم بے نیاز ہوتا ہے عشقِ شاہِؐ حجاز ہوتا ہے

Marfat.com

آؤ رحمت سے جھولیاں بھر لو دستِ بخشش دراز ہوتا ہے
لامکاں تک کے راز کھلتے ہیں عشق جب دل نواز ہوتا ہے
دَرد باقی کوئی نہیں رہتا دَرد جب چارہ ساز ہوتا ہے
شان اُن کے غلام کی دیکھو ہر جگہ سرفراز ہوتا ہے
آبِ رحمت سے دل دھلا جس کا وہ بڑا پاک باز ہوتا ہے
جب کبھی وہ نوازتے ہیں مجھے بابِ الطاف باز ہوتا ہے
جب میں مغلوبِ عشق ہوتا ہوں دل بھی محوِ نماز ہوتا ہے
وہ بنالیں جسے بھی اپنا ریاضؔ
سب سے وہ بے نیاز ہوتا ہے

○

کشتِ دل میری کب ہَری ہوگئی؟ بات کھوٹی ہے کب کھری ہوگی؟
یا نبیؐ اک نگاہِ لطف و عطا آپؐ کی بندہ پروری ہوگی
ہو اگر نعلِ مصطفےٰؐ سَر پر پھر عجب شانِ سروری ہوگی
رقص کرنے لگو محبت میں یہ تو رسمِ قلندری ہوگی
مصطفےٰؐ کے غلام بن جاؤ اس غلامی میں قیصری ہوگی
توڑ دو خواہشوں کے بت سارے ورنہ پھر یہ بھی آذری ہوگی
اُسوۂ بوترابؓ اپنا لو یوں زمانے میں حیدری ہوگی
دولتِ فقر ہو نصیب اگر ٹھوکروں میں سکندری ہوگی
حبِّ دنیا نہ ہو اگر دل میں جلوہ گر شانِ بوذریؓ ہوگی
نعتِ سرکارؐ پڑھ مدام ریاضؔ
اس میں تیری ہی بہتری ہوگی

Marfat.com

○

انوار ضوفشاں ہیں تری گردِ راہ سے
پردے تمام اُٹھ گئے میری نگاہ سے

لوٹا کبھی نہ کوئی ترے در سے نامراد
مانگا جو پا لیا وہ تری بارگاہ سے

جس نے بھی کی ہے دل سے غلامی تری قبول
رُتبے میں بڑھ گیا ہے وہ ہر کجکلاہ سے

جو دل ہے تیرے نورِ محبت سے ضوفشاں
ہے وہ چمک دمک میں فزوں مہر و ماہ سے

اے کاش تیرے پائے کرم پر ہو خم جبیں
اٹھے نہ حشر تک کبھی اس سجدہ گاہ سے

اے رحمتِ تمام جسے تو نے دی اماں
خطرہ اسے نہیں کسی تاج و سپاہ سے

گو بد عمل ہے اور گنہگار ہے ریاضؔ
نسبت مگر اسے ہے رسالت پناہ سے

○

ہے تیری شان میں لولاک رسولِ عربی
تیرا ممکن نہیں ادراک رسولِ عربی

کون ہے جو تیری رفعت کو پہنچ سکتا ہے؟
زیرِ پا تیرے ہیں افلاک رسولِ عربی

دل گناہوں کی نجاست سے ہوئے تھے ناپاک
کر دیا تو نے انہیں پاک رسولِ عربی

کیمیا بن گیا تاثیرِ قدم سے تیرے
اس جہاں کا خس و خاشاک رسولِ عربی

پھونک دی روحِ شجاعت جو دلوں میں تو نے
پھر کسی کا نہ رہا باک رسولِ عربی

ہاتھ جب تیرا بنا مظہرِ دستِ قدرت
دامنِ کفر ہوا چاک رسولِ عربی

سایہ افگن ہو جہاں تیرے قدم کا سایہ
زر اُگلتی ہے وہاں خاک رسولِ عربی

مچ گئی دھوم تری ارض و سما میں ہر سُو
ایسی بیٹھی ہے تری دھاک رسولِ عربی

Marfat.com

ہو مشرف ترے دیدار سے یہ چشمِ ریاضؔ
ہجر میں رہتی ہے نمناک رسولِؐ عربی

○

ادنیٰ و اعلیٰ تیری ذات رسولِؐ عربی — بات ربّ کی ہے تیری بات رسولِؐ عربی
مل گیا راستہ درگاہِ خدا تک اس کو — جس نے کی تجھ سے ملاقات رسولِؐ عربی
فیضِ رخ سے ترے گیسو کے اثر سے تیرے — بن گئے دنیا کے دن رات رسولِؐ عربی
ہو رہی ہے ترے آنے سے جہاں میں ہر سو — رحمتِ باری کی برسات رسولِؐ عربی
عشق کو تو نے شرف بخشا حضوری کا مگر — عقل نے کھائی یہاں مات رسولِؐ عربی
رشک کرتے ہیں مدینہ کے گلستانوں پر — خلد و فردوس کے باغات رسولِؐ عربی

در پہ حاضر ہے دلِ ہجر زدہ لے کے ریاضؔ
ہے یہ مہجور کی سوغات رسولِؐ عربی

○

ہے دو عالم میں ترا راج رسولِؐ عربی — تو زمانے کا ہے سرتاج رسولِؐ عربی
ایسی بخشی ہے شہنشاہی خدا نے تجھ کو — شاہ دیتے ہیں تجھے باج رسولِؐ عربی
ایسے اسلام کا لہرایا پھریرا تو نے — کفر کو کر دیا تاراج رسولِؐ عربی
المدد رحمتِ کونین حبیب داور — بگڑے بن جائیں مرے کاج رسولِؐ عربی
کیجئے مجھ کو عطا اپنی غلامی کا شرف — ہے اسی میں میری معراج رسولِؐ عربی

تیری نعتوں کے سہارے سے جہاں پہنچا ریاضؔ
ہر جگہ اس کی رہی لاج رسولِؐ عربی

Marfat.com

○

تو ہے طٰہٰ تو ہے یٰسین رسولِؐ عربی
یہ لقب ہیں تری تزئین رسولِؐ عربی

تیری نسبت ہے وہ نسبت کہ غلامی پہ تیری
فخر کرتے ہیں سلاطین رسولِؐ عربی

تیرے مولد کے تقدس پہ ہے حرفِ آخر
بے شبہ آیۂ والتین رسولِؐ عربی

نام لیتے ہی ترا دیکھ لی اس کی تاثیر
ہو گئی قلب کو تسکین رسولِؐ عربی

کرلیا حق نے پسند اس کو ہمیشہ کے لئے
کتنا پیارا ہے ترا دین رسولِؐ عربی

کتنے محبوب تھے خالق کو بلالِ حبشیؓ
شین کو پڑھتے تھے وہ سین رسولِؐ عربی

موت آجائے ترے ذکر کے دوران مجھے
دل سے کہتا ہوں میں آمین یا رسولِؐ عربی

صدقہ حسنینؓ کا بھر دیجئے دامانِ ریاض
یہ ہے اک بندۂ مسکین رسولِؐ عربی

○

تیری عظمت ہے جہانگیر رسولِؐ عربی
تو ہے وہ صاحبِ توقیر رسولِؐ عربی

آج بھی کرتی ہے دل اہلِ جہاں کے تسخیر
تیرے اخلاق کی شمشیر رسولِؐ عربی

قبر میں ایک ہی صورت تری پہچان کی ہے
نورِ ایمان کی تنویر رسولِؐ عربی

نارِ نمرود ابراہیمؑ پہ گلزار بنی
تھی ترے نور کی تاثیر رسولِؐ عربی

تو نے تخریب کو تعمیر کا جذبہ بخشا
کام آئی تری تدبیر رسولِؐ عربی

اٹھ گئی جانبِ افلاک جو انگشت تری
سینۂ ماہ گئی چیر رسولِؐ عربی

ابنِ مریم نے بشارت جو جہاں کو دی تھی
بے شبہ اس کی تو تعبیر رسولِؐ عربی

گر میسر ہو کبھی ایک نظر تیرا جمال
دل میں کھینچوں تری تصویر رسولِؐ عربی

Marfat.com

یہ تمنا ہے سرِ حشر مری گردن میں ہو ترے عشق کی زنجیر رسولِ عربی
ذوقِ گویائی سے احجار بھی مسرور ہوئے معجزہ ہے تیری تقریر رسولِ عربی
نظرِ عفو ریاضؔ دلِ خستہ پہ حضور
سر سے پا تک ہے یہ تقصیر رسولِ عربی

○

اصلِ ایماں تری تعظیم رسولِ عربی کیونکہ تو صاحبِ تکریم رسولِ عربی
رفعتیں اس لئے جھکتی ہیں قدم پر تیرے تیری رفعت انہیں تسلیم رسولِ عربی
ہے لعاب دہن پاک تیرا آبِ حیات ہیچ ہے کوثر و تسنیم رسولِ عربی
حشر تک باقی رہے گا تیری ملت کا وجود تو نے کر دی ہے وہ تنظیم رسولِ عربی
دین کامل ہے تیرا اس میں نہیں ہے ممکن کوئی تنسیخ نہ ترمیم رسولِ عربی
بن گئے باغی و گمراہ ہدایت کے امام ہے مثالی تری تعلیم رسولِ عربی
تیری رحمت سے نہیں رکھتی کسی کو محروم دستِ قدرت کی یہ تقسیم رسولِ عربی
چاکری تیری بصد شوق ریاضِ خستہ فخر سے کرتا ہے تسلیم رسولِ عربی

○

ہے دو عالم میں تیری دھوم رسولِ عربی دونوں عالم کا تو مخدوم رسولِ عربی
کیا کشش ذات میں تیری ہے کہ بس تیری طرف سارا عالم ہی گیا گھوم رسولِ عربی
فیضِ رحمت سے ترے سب کو ملا ہے حصہ نہ رہا کوئی بھی محروم رسولِ عربی
ذرّے ذرّے کا تجھے علم خدا نے بخشا کیا نہیں ہے تجھے معلوم رسولِ عربی
نام اللہ کا جس جا ہے وہیں پر لاریب نام تیرا بھی ہے مرقوم رسولِ عربی

Marfat.com

کر دیا جس نے بشر کو بھی فرشتہ سیرت وہ تیری فطرتِ معصوم رسولِ عربی
ہو گیا عرش نشیں اُس کا مقدر جس نے تیرے قدموں کو لیا چوم رسولِ عربی
دَب گئے ایسے سلاطینِ جہاں تیرے حضور ہو گئے گویا وہ معدوم رسولِ عربی
آ گیا تیری حضوری میں ریاضِ خستہ
لے کے یہ ہدیۂ منظوم رسولِ عربی

○

شمعِ عشق دلِ تار میں جلنے دیجئے سوزشِ دردِ محبت سے پگھلنے دیجئے
منہمک اُن کے خیالوں میں مجھے رہنے دو قلبِ مضطر کو کسی طور پر بہلنے دیجئے
ہے غمِ ہجر سے سینے میں تلاطم برپا چشمۂ اشک اِن آنکھوں سے ابلنے دیجئے
تِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاس ہم سے بدلا ہے زمانہ تو بدلنے دیجئے
اے خوشا بخت ملا ان کی حضوری کا شرف جذبۂ شوق ذرا مجھ کو سنبھلنے دیجئے
چومنے دیجئے سنگِ درِ محبوب مجھے دل کے ارمان میرے دل سے نکلنے دیجئے
آتشِ عشق بھڑک اٹھی ریاضِ خستہ
اُن کے دیوانے کو اس آگ میں جلنے دیجئے

○

فضلِ باری کو پا لیا ہم نے دل نبیؐ سے لگا لیا ہم نے
اے خوشا بخت زادِ رہ اپنا عشق اُن کا بنا لیا ہم نے
کھو کے اُن کے خیال میں ان کو دردِ فرقت سنا لیا ہم نے
پڑھ کے کلمہ رسولِ اکرم کا رازِ توحید پا لیا ہم نے

Marfat.com

یاد میں اُن کی منہمک رہ کر دل جہاں سے اٹھا لیا ہم نے
رکھ کے نعلینِ مصطفےٰ سر پر کس بلندی کو پا لیا ہم نے
ذکر کر کے انؐ کی رحمت کا خوفِ محشر مٹا لیا ہم نے
حسرتِ دید میں ریاضؔ انؐ کی
انؐ کا دیدار پا لیا ہم نے

○

کیا شرابِ محبت ہے یادِ نبیؐ تشنگی یہ جگر کی بجھاتی رہی
دل میں شمعِ عقیدت جلاتی رہی جذبۂ عشق والفت بڑھاتی رہی
ذکرِ محبوبِ حق کی ہیں یہ برکتیں اہلِ محفل پہ نازل ہوئی رحمتیں
قلبِ مضطر کو آرام ملتا گیا روح ہر لحہ تسکین پاتی رہی
بقعۂ نور اس کی لحد بن گئی چادرِ نورِ حق اُس پہ اک طرح تن گئی
قلب میں جس کے شمعِ ولائے نبیؐ نور افشاں رہی جگمگاتی رہی
مَیں تصور میں ان کے جو کھوتا گیا دل غریقِ عنایات ہوتا گیا
پھر تو آغوشِ رحمت میں سوتا گیا یاد جوں جوں محمدؐ کی آتی رہی
ہاں مجھے نفس وشیطان کی سازشیں بحرِ جرم وخطا میں ڈبوتی گئیں
شافعؐ المذنبیں کی نگاہِ کرم مجھ کو ہر بار ساحل پہ لاتی رہی
اپنی فردِ عمل دیکھ کر جب کبھی میں پشیماں ہوا چشم گریاں ہوئی
ان کی رحمت ہی ڈھارس بندھاتی رہی میں جو روتا گیا وہ ہنساتی رہی
اُن کی شانِ شفاعت ذرا دیکھیے ہر گنہگار کو ہر سیہ کار کو
حشر میں ذاتِ باری سے ذاتِ نبیؐ بخشواتی رہی بخشواتی رہی

Marfat.com

نعت پڑھتا رہا یہ ریاضِ حزیں دل پہ عالم رہا اک سرور آفریں
بادِ رحمت مدینہ سے آتی رہی بوئے لطفِ محمدؐ سنگھاتی رہی

○

بات دل کی حضورؐ تک پہنچی پھر خدائے غفور تک پہنچی
نظرِ مصطفٰیؐ بشانِ کرم اس دلِ ناصبور تک پہنچی
اے خوشا بجت بخششِ داور میرے جرم و قصور تک پہنچی
خستگی دل کی ذکرِ احمدؐ سے لطف و کیف و سرور تک پہنچی
عقل کل کی نوازش پیہم میرے ناقص شعور تک پہنچی
کنزِ مخفی سے کیا ہوا ظاہر ذاتِ احمدؐ ظہور تک پہنچی
کیا تجلی تھی آنِ واحد میں لامکاں سے جو طور تک پہنچی
کون کس سے ملا شبِ معراج صفتِ نور نور تک پہنچی
ہو گئی ہے خبر نبیؐ کو ریاضؔ
تیری فریاد دُور تک پہنچی

○

اٹھے ہیں دستِ تمنا میرے دُعا کیلیے حضورِ خالقِ کُل عرضِ مدعا کیلیے
نگاہِ لطف و عنایت ادھر بھی ربِّ کریم ترس گیا ہوں میں دیدارِ مصطفٰیؐ کیلیے
دیارِ غیر میں آئے نہ مجھ کو موت کہیں درِ رسولؐ پہ لے چل مجھے قضا کیلیے
رہے گا سجدہ کناں دل درِ محمدؐ پر مگر جھکے گا ہمیشہ یہ سر خدا کے لئے
ذرا ادھر بھی توجہ ہو یا رسول اللہؐ تری جناب میں حاضر ہے التجا کیلیے

Marfat.com

ملا ہے ترا سہارا ریاضؔ کو جب سے
کمی رہی نہ کہیں بھی تیرے گدا کیلئے

○

اثرِ عشق تو چہرے سے عیاں ہوتا ہے
کون کہتا ہے کہ یہ دل میں نہاں ہوتا ہے

قافلہ جانبِ سرکارؐ تمناؤں کا
عشق والفت کی قیادت میں رواں ہوتا ہے

جلوہ فرما ہو کبھی گنبدِ خضرا کے مکیں
صبر عشاق کو بِن دیکھے کہاں ہوتا ہے

موردِ لطفِ الٰہی وہ جگہ ہوتی ہے
تذکرہ تیرا محبت سے جہاں ہوتا ہے

دل کو ہو جاتا ہے احساسِ نزولِ رحمت
نامِ نامی جو تیرا وردِ زباں ہوتا ہے

نور کے سانچے میں ڈھل جاتی ہے دنیا دل کی
جب بھی تیرے رخِ روشن کا بیاں ہوتا ہے

آنکھ نم ہوتی ہے جب ان کی محبت میں ریاضؔ
کیف آور میری آنکھوں کا سماں ہوتا ہے

○

رُخِ نبیؐ میں ہَیں وَحدت کے پھول کے جلوے
خدا کے جلوے ہیں روئے رسولؐ کے جلوے

اُٹھے جو دستِ محمدؐ برس پڑے بادل
جہاں نے دیکھے دُعائے قبول کے جلوے

حجاز والوں نے دیکھے ہیں روبرو اُن کے
کلامِ ربّ علیٰ کے نزول کے جلوے

Marfat.com

وجودِ سرورِؐ عالم کا عکس ہیں حسنینؓ
بڑے نرالے ہیں باغِ بتول کے جلوے

حدیبیہ میں جو کیکر کے پاس بیٹھے حضورؐ
گلوں سے بڑھ گئے خارِ ببول کے جلوے

نثار باغِ جناں تجھ پہ مسجدِ نبوی
الگ ہیں سب سے ترے عرض وطول کے جلوے

ریاض رحمتِ حق کی اگر طلب ہے تجھے
اسے پسند ہیں قلبِ ملول کے جلوے

○

کہاں نہیں ہیں رسولِ کریمؐ کے جلوے
جگہ جگہ ہیں رؤف و رحیم کے جلوے

زمیں سے تا بہ فلک ہر نظر میں ظاہر ہیں
رسولِؐ پاک کے فیضِ عمیم کے جلوے

مہک رہا ہے زمانہ نبیؐ کی خوشبو سے
یہ ہیں مدینہ کی بادِ نسیم کے جلوے

حبیبؐ کے تھے نظارے تو عرش سے آگے
تھے جبلِ طور پہ لیکن کلیمؑ کے جلوے

سمجھ میں آ گئی اُس کے حقیقتِ ایماں
نظر میں جس کی ہیں امید و بیم کے جلوے

ملے جو عرش کے جلووں سے جلوہ ہائے رسول
حسین تر ہوئے عرشِ عظیم کے جلوے

ملے گا اذنِ شفاعت جو مصطفٰیؐ کو ریاض
تو ہم بھی دیکھیں گے ربِّ کریم کے جلوے

Marfat.com

منقبت

حضرت خواجہ مخدوم بابا فرید الدین شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ

نبی کے جلوے ہیں خواجہ فریدؒ کے جلوے
نظر نظر میں ہیں ربِّ مجید کے جلوے

گلی گلی میں کھچا کھچ ہے زائروں کے ہجوم
ہیں کوچے کوچے میں ہر سمت عید کے جلوے

ہے عرسِ گنج شکر لٹ رہا ہے گنجِ کرم
نظر فریب ہیں روزِ سعید کے جلوے

چڑھا فریدؒ پہ رنگِ نظامؒ کچھ ایسا
کہ ایک جیسے ہیں پیر و مرید کے جلوے

سلام کرتا ہوں تجھ کو زمینِ پاک پتن
ہیں تیری خاک میں بابا فریدؒ کے جلوے

ہوا شہید جو ابلیس و نفس کے ہاتھوں
بڑے نرالے ہیں ایسے شہید کے جلوے

نظارے عرشِ بریں تک کے ہوں نظر میں ریاضؔ
اگر ہوں پیشِ نظر اُن کی دید کے جلوے

کوئے سرکارؒ میں ہم سر کو جھکاتے جاتے
بختِ خفتہ کو ہر اک گام جگاتے جاتے

اُن کی نعلین جو قسمت سے میسر آتی
سر پہ رکھتے کبھی آنکھوں سے لگاتے جاتے

یوں گزر ہوتا مدینہ کے گلی کوچوں سے
خاک کے ذروں کو پلکوں سے اٹھاتے جاتے

بخش دیتے جو کبھی اپنی حضوری کا شرف
قصۂ درد انہیں اپنا سناتے جاتے

فرش سے عالمِ بالا پہ پہنچ جاتی نظر
زیرِ پا اُن کے جو آنکھوں کو بچھاتے جاتے

Marfat.com

کاش ہو رہنا مدینہ میں ریاضؔ خستہ
سامنا ہو درِ سرکار کا آتے جاتے

○

کب سے پروازِ شوق ہے منتظر عشق کی شمع دل میں جلائے کوئی
زندگی بھر طواف اس کا کرتا رہوں ایسا مست و الست بنادے کوئی
بھول جاؤں میں ہر اک کو اُن کے سوا ذکر کرتا رہوں اُن کا صبح ومسا
نقش ہو نام اُن کا میرے قلب پر ماسوا میرے دل سے مٹادے کوئی
اُن کے نورِ محبت سے تاباں ہو دل اُن کے نورِ رضا سے درخشاں ہو دل
کاش ایسا کبھی ہو مرے نفس کی خواہشوں کے دیئے کو بجھادے کوئی
سجدۂ عشق کی ہے مجھے آرزو ایسا سجدہ کہ سر پھر اٹھے نہ کبھی
سامنے ہوں وہ میرے بشانِ کرم ان کے قدموں پر مجھ کو جھکادے کوئی
یاد میں اُن کی کچھ ایسا کھو جاؤں میں دونوں عالم سے بیگانہ ہو جاؤں میں
مجھ کو اپنی بھی ہرگز رہے نہ خبر ے محبت کی ایسی پلا دے کوئی
اُن کے شوقِ لقا میں پریشاں ہے دل یاد میں ان کی دن رات گریاں ہے دل
منزلِ دردِ الفت کی ہے جستجو میری منزل کا رستہ دکھا دے کوئی
ایسا مرنا یقیناً ہے کتنا حسیں ایسا مرنا عجب ہے ریاضؔ حزیں
اس طرف ہو لبوں پر دمِ واپسیں اُس طرف اپنا جلوہ دکھا دے کوئی

○

کچھ نہ تھا پاس میرے ان کی عطا سے پہلے — ہر طلب پوری ہوئی میری دُعا سے پہلے
حشر میں شافع محشر کی شفاعت کے طفیل — کر دیا ربّ نے بری مجھ کو سزا سے پہلے

Marfat.com

منزلِ عشقِ الٰہی پہ پہنچنے کے لئے ذرہٗ دردِ نبیؐ مانگو خدا سے پہلے
شانِ محبوبیِ محمدؐ کی تو دیکھو حق نے اُن کی چاہی ہے رضا اپنی رضا سے پہلے
اُن کے دربار میں آجاؤ سوالی بن کر بھیک دیتے ہیں وہ سائل کو صدا سے پہلے
ذکرِ حق بھی نہیں بن ذکرِ محمدؐ مقبول بات بنتی ہی نہیں اُن کی ثناء سے پہلے

بھرنے والا ہے میری عمر کا پیمانہ ریاضؔ
کاش جا پہنچوں مدینے میں قضا سے پہلے

○

خزاں کے مارے ہوئے جانبِ بہار چلے قرار پانے زمانے کے بے قرار چلے
وہ راہیں مہکیں وہ کوچے بھی عطر بیز ہوئے جدھر جدھر سے وہ محبوبِ کردگار چلے
اے تاجدارِ جہاں اے حبیبؐ ربِ کریم وہ بھیک دو کہ غریبوں کا کاروبار چلے
وہیں پہ تھام لیا اُن کو دستِ قدرت نے نبیؐ کے در کی طرف جب گناہگار چلے
جھکا کے اپنی جبیں اُن کے آستانے پر نصیب بگڑا ہوا تھا اسے سنوار چلے
ہمارے پاس ہی کیا تھا جو نذر کرتے انہیں بس ایک دل تھا جسے کرکے ہم نثار چلے
ریاضؔ عظمتِ نعلین مصطفےٰؐ کی قسم سروں پہ رکھتے ہوئے اس کو تاجدار چلے

ریاضؔ اُن کے کرم سے ہوئی ہے جیت اپنی
وگرنہ بازی تھے ہم زندگی کی ہار چلے

○

درِ رسولؐ پہ میرا سلام ہو جائے بڑا غریب ہوں یارب یہ کام ہو جائے
یہ آرزو ہے الٰہی درِ محمدؐ پر میری حیات کا قصہ تمام ہو جائے

Marfat.com

مٹا دے ساقی کوثر یہ میری تشنہ لبی — عطا مجھے بھی محبت کا جام ہو جائے
جھلک دکھا دو اگر اپنے روئے تاباں کی — تو ضوفشاں میری فرقت کی شام ہو جائے
گناہگار ہوں محشر میں میری بخشش کا — شفیع حشر کوئی انتظام ہو جائے

ریاضؔ کو بھی عطا ہو شرف غلامی کا
تیرے غلاموں میں اس کا بھی نام ہو جائے

○

یا نبی تجھ سے روشن ہیں دونوں جہاں ہر جگہ جگمگانا ترا کام ہے
تجھ کو مخلوق کہتی ہے نورِ خدا یہ لقب حق سے پانا ترا کام ہے
بت کدہ میں جو پہنچے خلیلِ خدا ٹکڑے ٹکڑے تبر سے بتوں کو کیا
اِک اشارے سے انگلی کے کعبے کے بت یا محمد گرانا ترا کام ہے
آبِ شیریں کے چشمے عصا مار کر ایک پتھر سے موسیٰ نے جاری کئے
معجزہ تو یہ ہے ایسے چشمے مگر انگلیوں سے بہانا ترا کام ہے
یوں تو ہر اک نبی سیر معراج کی اپنے رتبے کی نسبت سے کرتا رہا
چل کے مکہ سے اقصیٰ میں رُکتے ہوئے عرشِ اعظم پہ جانا ترا کام ہے
اندھی آنکھوں کو عیسیٰ نے بینا کیا حکم ربّ سے مریضوں کو اچھا کیا
یہ ترا معجزہ ہے حبیبِ خدا رشکِ عیسیٰ بنانا ترا کام ہے
آ کے بوجہل نے تجھ سے جب یہ کہا ہاں بتاؤ تو مٹھی میں میرے ہے کیا
سنگریزوں نے خود دی شہادت تری اُن سے کلمہ پڑھانا ترا کام ہے
تری درگاہ میں شافعُ المذنبیں التجا کر رہا ہے ریاضِؔ حزیں
لاج رہ جائے اس کی قیامت کے دن ایسے بد کو نبھانا ترا کام ہے

Marfat.com

○

تڑپ جو پاتا ہوں دل میں دردِ نبیؐ کیلئے
بڑا اثاثہ ہے یہ میری زندگی کے لئے

نظر میں جلوے ہوں ان کے دلوں میں یاد انکی
یہی ہے غازۂ اخلاص بندگی کے لئے

خزاں رسیدہ سراپا بہار بن جائے
نبیؐ کا ذکر کرو دل کی تازگی کے لئے

مقام اور بھی نعتِ نبیؐ کے ہیں لیکن
بڑا علاج ہے یہ دل کی خستگی کے لئے

چلے اے کاش ادھر بھی کبھی نسیم کرم
کلی ترستی ہے دل کی شگفتگی کے لئے

مرے غموں کا مداوا یہاں نہیں ممکن
میں مضطرب ہوں مدینہ کی حاضری کے لئے

چراغ عشقِ نبیؐ کا جلاؤ دل میں ریاضؔ
یہ کام آئے گا مرقد میں روشنی کے لئے

○

دیئے کرم کے جلاؤ بڑا اندھیرا ہے
رہِ نجات دکھاؤ بڑا اندھیرا ہے

گنہگار ہوں میری طرف رسولِ کریم
نگاہِ لطف اٹھاؤ بڑا اندھیرا ہے

دکھا کے چہرۂ پُرنور کی جھلک مجھ کو
سیاہی دل کی مٹاؤ بڑا اندھیرا ہے

دلوں کے ساتھ چمک جائیں گے یہ چہرے بھی
نبیؐ کی نعت سناؤ بڑا اندھیرا ہے

ریاضؔ کر کے تصور شفیعِ محشر کا
قدم کو آگے بڑھاؤ بڑا اندھیرا ہے

○

Marfat.com

ہر سمت اُن کے نور کی خیرات بٹ گئی ظلمت فضائے دہر کی دم بھر میں چھٹ گئی
کیسا وہ انقلاب لئے آئے اپنے ساتھ ہر گوشۂ حیات کی کایا پلٹ گئی
ان کی نگاہ مشرق و مغرب کو ہے محیط دنیا تمام ان کی نظر میں سمٹ گئی
دیدارِ روئے مصطفٰے جس کو ہوا نصیب اس کی نظر ہر حسن کے جلووں سے ہٹ گئی
ارشاد جب ہوا کہ انا افصح العرب ہر علم کی بساطِ فصاحت پلٹ گئی
دیکھا ہے اُن کا جس نے رخِ والضحٰی ریاضؔ
اس کی نظر سے چاند کی توقیر گھٹ گئی

○

ہے اُن کی یاد سہارا دل و جگر کے لئے اور ان کا ذکر اجالا ہے میرے گھر کے لئے
انہی کے نام کی برکت سے بار پاتی ہے یہ کیمیا ہے مِری آہِ بے اثر کے لئے
زہے وہ آنکھ جو گریاں ہے سوزِ فرقت سے بڑے کرم کی ہے یہ بات چشمِ تر کے لئے
جو کورِ چشم لگائے تو روشنی پائے غبارِ کوئے نبیؐ نور ہے نظر کے لئے
ملے جو نعلِ محمدؐ تو زیبِ سر کرلوں یہ تاجِ شاہی سے بڑھ کے ہے میرے سر کے لئے
ریاضؔ عشقِ محمدؐ کی مل گئی دولت
عطائے باری ہے یہ مجھ سے بے ہنر کے لئے

○

کیا خوب مجھے صاحبِ قرآں نظر آئے وہ میرے ہر اک درد کا درماں نظر آئے
وہ جن کو لقب رحمتِ عالم ملا ہے ہر بے کس و لاچار کے ساماں نظر آئے
کیا اُن کی بلندی کو پہنچ سکتا ہے کوئی جو عرش پہ اللہ کے مہماں نظر آئے

Marfat.com

اللہ غنی فقرِ محمد کا نظارا | پیوند لگے کپڑوں میں سلطاں نظر آئے
یہ طائرِ دل میرا وہیں نغمہ سرا ہو | گر اس کو مدینے کا گلستاں نظر آئے
رکھ لوں اسے سر پر جو ملے نعلِ محمدؐ | ہر آنکھ میں یہ تاجِ سلیماں نظر آئے
یہ اُن کا کرم ہے کہ مجھے حشر کے رستے | دشوار تھے لیکن بڑے آساں نظر آئے
سرکارؐ نے ان سب کو شفاعت سے نوازا | محشر میں انہیں جو بھی پریشاں نظر آئے
منگتوں کی بڑی بھیڑ ہے کوچے میں نبیؐ کے | ہر سمت ہی پھیلے ہوئے داماں نظر آئے

سر رکھ دے ریاضؔ اپنا درِ سرورؐ دیں پر
یہ تیرا سیہ بخت درخشاں نظر آئے

○

آرزو تیری کرنا میرا کام ہے میرے دل میں سمانا ترا کام ہے
سوزِ فرقت میں جلنا مرا کام ہے روئے انور دکھانا ترا کام ہے
تیرے شوقِ لقا میں حبیبِؐ خدا کر کے تصور مدینے کا میں سو گیا
منتظر تیرا رہنا مرا کام ہے خواب میں میرے آنا ترا کام ہے
کشتِ دل مری نذرِ خزاں ہو گئی ہے مگر آس تیرے کرم پر لگی
غم کے آنسو بہانا مرا کام ہے جوئے رحمت بہانا ترا کام ہے
نفس وشیطاں کے ہاتھوں پریشاں ہوں کیسے پاؤں اماں سخت حیراں ہوں
تجھ سے فریاد کرنا مرا کام ہے ان سے مجھ کو بچانا ترا کام ہے
اُف یہ دنیا کی الفت بچا لے مجھے اپنا شیداوٗ والا بنا لے مجھے
جھک گیا دل میرا غیر کے سامنے مجھ کو اپنا بنانا ترا کام ہے
چارۂ دردِ عصیاں تری ذات ہے لگ رہی تیری رحمت کی برسات ہے
اک ریلا ادھر بھی بہا دے میرے داغِ عصیاں مٹانا ترا کام ہے

Marfat.com

ہے ریاضؔ حزیں سائل بے نوا دے رہا ہے ترے آستاں پہ صدا
اس نے پھیلا دیا اپنا دستِ طلب دستِ بخشش بڑھانا ترا کام ہے

○

دل مقامِ رسولؐ ہو جائے ایک کانٹا ہے پھول ہو جائے
چھیڑ دو ذکرِ سیّدِ عالم رحمتوں کا نزول ہو جائے
سرمۂ نور میری آنکھوں کا تیرے قدموں کی دھول ہو جائے
دل میں ہو عشقِ رسولؐ پیدا ذکرِ پسرِ بتول ہو جائے
خلق و خالق کا وہ بنا محبوب جو محبِّ رسولؐ ہو جائے
ان کا دیدار ہو نصیب اگر اجرِ فرقت وصول ہو جائے
چشمِ رحمت ادھر رسولِؐ کریم شاد قلبِ ملول ہو جائے
مختصر کیجئے نہ ذکرِ رسول جتنا ممکن ہے طول ہو جائے
وہ نہیں ہوتے عقل کے تابع عشق جن کا اصول ہو جائے

در پہ حاضر ہے یہ ریاضِ حزیں
چاکروں میں قبول ہو جائے

○

میرِ حجاز کی نظر مجھ پہ جو باز ہو گئی دل ہوا درد آشنا روح گداز ہو گئی
نسبتِ نعتِ مصطفےٰؐ کر گئی مجھ کو سرفراز رحمتِ ربِّ ذوالجلال ذرّہ نواز ہوگئی
دیکھ کے اُن کے نقشِ پا ہوگئی خم جبینِ شوق جانبِ قبلۂ کرم دل کی نماز ہوگئی
اُس کو مدینہ ہوگیا خلد سے بھی عزیز تر کشفِ نظر میں جس کی جب شانِ حجاز ہوگئی

Marfat.com

ذکر نے اُن کے بخش دی مجھ کو حیاتِ جاوداں میری یہ داستانِ شوق ایسے دراز ہوگئی
ہجر میں اُن کے ہر فغاں نغمۂ جانفزا بنی آہ وفغاں کی ہر صدا زمزمہ ساز ہوگئی
غلبۂ عشقِ مصطفےٰؐ ہو گیا دل پہ جب محیط
روحِ ریاضؔ خستہ جاں محوِ نیاز ہو گئی

○

کبھی جو قلب میں اپنے حضور پاؤ گے جمال سرورِ عالم ضرور پاؤ گے
خیالِ حُسنِ نبیؐ میں اُٹھاؤ اپنی نظر تو ذرّے ذرّے میں تم شمعِ طور پاؤ گے
مدامِ ذکرِ محمدؐ بناؤ اپنا شعار اندھیری گور میں تا حشر نور پاؤ گے
پڑھو درود حبیبؐ خدا پہ بھیجو سلام نزولِ رحمتِ ربّ غفور پاؤ گے
سنو بشوق و ادب نعتِ سیّدِ عالم شگفتہ رُوح کو دل میں سُرور پاؤ گے
اگر یہ جان لو وہ باعثِ دو عالم ہیں تو اُن کے فیض کو نزدیک و دُور پاؤ گے
ریاضؔ چشمِ بصیرت کو کھول کر دیکھو
جہاں میں اُن کے کرم کا ظہور پاؤ گے

○

ہوا جو فضلِ الٰہی کرم کی بات ملی طفیلِ سرورِ عالم رہِ نجات ملی
خوشا نصیب جو اُن کے غلام کہلائیں غلام اُن کے بنے ساری کائنات ملی
وہ جن کے دل ہوئے انوارِ عشق سے روشن انہیں ثبات ملا دائمی حیات ملی
نبیؐ کے نام میں پائی ہے ایسی شیرینی زباں نے جب بھی لیا لذتِ نبات ملی
رہیں گے چرخ پہ تا حشر مہر و مہ روشن نبیؐ کے حُسنِ ازل کی انہیں زکات ملی

Marfat.com

ہر ایک سمت سہارا سا مل گیا مجھ کو مجھے تو رحمتِ سرکارؐ شش جہات ملی
ہر ایک گام پہ دستِ کرم نے تھام لیا نبیؐ کی جب سے مجھے نگہہ التفات ملی
ریاضؔ بندوں کو سب کچھ ہی دے دیا حق نے
زہے نصیب ہمیں مصطفےٰؐ کی ذات ملی

○

عشقِ رسولؐ پاک کا زینہ نظر میں ہے منزل پہ پہنچنے کا قرینہ نظر میں ہے
اُس وقت سے ہیں مجھ پہ خدا کی عنائتیں جب سے وہ تاجدارِ مدینہ نظر میں ہے
سیلابِ حشر کا مجھے غم اس لئے نہیں سرکارؐ کی رحمت کا سفینہ نظر میں ہے
ہے اس کے تصور سے معطر دل و دماغ محبوبِؐ کبریا کا پسینہ نظر میں ہے
دونوں سے مل رہا ہے مجھے فیضِ مصطفےٰؐ صدیقؓ و بوترابؓ کا سینہ نظر میں ہے
کیوں دامنِ مراد نہ بھر جائے ہر دفعہ جب آپ کے کرم کا خزینہ نظر میں ہے
خالق کا کُروں شکر میں کیسے ادا ریاضؔ
مجھ سا گنہگار و کمینہ نظر میں ہے

○

سرچشمۂ انوار ہے تصویر تمہاری کونین میں رخشندہ ہے تنویر تمہاری
محروم نہیں کوئی بھی رحمت سے تمہاری ہر جا اثر انداز ہے تاثیر تمہاری
تم صاحبِ قرآن ہو اور صاحب برہان حکمت جسے کہتے ہیں وہ تفسیر تمہاری
سب کچھ تمہارے واسطے پیدا کیا گیا جنت جسے کہتے ہیں وہ جاگیر تمہاری
بعدِ خدا بزرگ ہے بس ذات تمہاری گھر کر گئی دلوں میں ہے توقیر تمہاری

Marfat.com

نکلے ریاضؔ حشر کے میدان میں اس طرح
آقا گلے میں اس کے ہو زنجیر تمہاری

○

آستانِ محمدؐ پہ حاضر ہوا کیسے رُوح الامین آج کی رات ہے
فرش سے عرش تک نور ہی نور ہے کس قدر دل نشیں آج کی رات ہے
عرض کرتے ہیں جبرئیلؑ یہ باادب آپ کے پاس لایا ہوں پیغامِ رب
ساتھ چلئے میرے سیرِ معراج کو سوئے عرشِ بریں آج کی رات ہے
سب نبیؑ ہیں کھڑے مسجدِ شام میں صف بصف اور مصلّے پہ ہیں مصطفیؐ
آپ کی مثل اس مجمع خاص میں ایک بھی تو نہیں آج کی رات ہے
بہرِ معراج موسیٰؑ گئے طور پر اور خلیلِؑ خدا نارِ نمرود میں
چل کے مکہ سے عرشِ علیٰ تک گئے خاتم المرسلیں آج کی رات ہے
قربِ حق کی جو منزل پہ پہنچے نبیؐ کچھ توقف کیا تو ندا آ گئی
آیئے آیئے بے خطر آیئے اے میرے نازنیں آج کی رات ہے
نورِ ایماں سے بوجہل محروم تھا کر دیا اُس نے انکار معراج کا
کر کے تصدیق صدیقؓ نے پالیا نورِ حق الیقیں آج کی رات ہے
لے کے اُمت کی بخشش کا جذبہ گئے لوٹ آئے یہ انعام باری لئے
پنجوقتہ نمازوں کا لائے نبیؐ کیسا تحفہ حسیں آج کی رات ہے
ہر طرف ہو رہا ہے نزولِ کرم شادماں دل ہوئے مٹ گئے رنج و غم
عاصیوں کے لئے مژدہ جانفزا اے ریاضِؔ حزیں آج کی رات ہے

Marfat.com

○

زہے نصیب کہ رہتی ہے جستجو تیری — ازل سے ہی ہے میرے دل کو آرزو تیری
خدا نے ذکر تیرا کر دیا ہے ایسا بلند — کہ یاد ہوتی ہے ہر لحہ چار سو تیری
چمن دلوں کے تیرے دم سے ہی شگفتہ ہیں — تیرا ہی رنگ ہے ان میں بسی ہے خوشبو تیری
ترے فراق میں روتی ہیں اس لئے آنکھیں — نصیب ہو تو کریں دید با وضو تیری
خدا کا ملنا ہے موقوف تیرے ملنے پر — تلاش ہوتی ہے دُنیا میں کوبکو تیری
ترے وقار پہ قرباں وقارِ ہر دو جہاں — محیط خلق دو عالم ہے آبرو تیری

خدا کرے کہ ہو مرا ریاضؔ کا ایسے
کہ جاری اس کی زباں پر ہو گفتگو تیری

○

مدحِ سرکار لب پہ آئی ہے! — کیسی تسکین دل نے پائی ہے
تیرے رُخ کی قسم خدا کھائے — یہ تیری شانِ دل رُبائی ہے
مشرق و مغرب و شمال و جنوب — تیری مدحت سرا خدائی ہے
تیری ہر اک ادا رسولِ کریم — مظہرِ شانِ کبریائی ہے
عقل تجھ کو سمجھ سکی نہ مگر — عشق کی ہو گئی رسائی ہے
جوڑ کر تجھ سے کٹ کے دُنیا سے — اپنی دُنیا الگ بسائی ہے
تیری الفت کی دستِ قدرت نے — شمع دل میں میرے جلائی ہے
بس تیری یاد ہے متاعِ حیات — پر یہ کبھی نہیں عطائی ہے

ان کی سنت کی پیروی ہی ریاضؔ
اصل میں رُوحِ پارسائی ہے

Marfat.com

○

لطفِ ربِ غفور ہو جائے ظلمتِ دل میں نور ہو جائے
اور کچھ ہو نہ ہو نہیں کچھ غم دیدِ احمد ضرور ہو جائے
منحصر ہے شعورِ حق اِس پر مصطفیٰؐ کا شعور ہو جائے
وہ اگر اِس میں جلوہ فرما ہوں دل میرا شمعِ طور ہو جائے
ہجر کی رات صبحِ نور بنے کاش اُن کا ظہور ہو جائے
ذکر کر اُن کا اے دلِ مہجور آشنائے سرور ہو جائے
نعتِ سرکارؐ گنگنا اے ریاضؔ
خستگی دل کی دُور ہو جائے

○

یا نبیؐ تیری دید ہو جائے حشر تک میری عید ہو جائے
میری جانب بھی اِک نگاہِ کرم یہ شقی بھی سعید ہو جائے
وہ خدا کی مراد ہوتا ہے جو بھی تیرا مرید ہو جائے
کاش وقتِ نزع تیری رحمت نزو جبل الورید ہو جائے
یوں تو ہے لطف تیرا ہر لحہ لطف تیرا مزید ہو جائے
دَم جو نکلے تیری محبت میں نام میرا شہید ہو جائے
ذکر تیرا اے حامد و محمود ذکرِ ربّ کی کلید ہو جائے
منتظر ہوں تیری عنایت کا رُوح پرور نوید ہو جائے

Marfat.com

پھر سنا بلبلِ ریاضؔ رسُول
نعت کوئی جدید ہو جائے

○

نور کی تنویر ہم کو مِل گئی　خوب یہ تقدیر ہم کو مِل گئی
بن گئے جب ہم محمدؐ کے غلام　عظمت و توقیر ہم کو مِل گئی
مل گیا اُن کی غلامی کا صلہ　خلد کی جاگیر ہم کو مِل گئی
دردِ عصیاں کا مداوا ہے درُود　کیا دوا اکسیر ہم کو مِل گئی
تب کھلے گا رازِ عشقِ مصطفےٰؐ　اس کی جب تاثیر ہم کو مِل گئی
پَل سے اُن کو یاد کرتے جائیں گے　کیا عجب تدبیر ہم کو مِل گئی
ڈال لیں گے اپنی گردن میں ریاضؔ
عشق کی زنجیر ہم کو مِل گئی

○

منقبت

سیّدنا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

پیکرِ ایثار عثمانِ غنیؓ　مرکزِ انوار عثمانِ غنیؓ
کیوں نہ ذوالنورین ہو اُن کا لقب　نور کا مینار عثمانِ غنیؓ
سینہ اُن کا چشمۂ نورِ نبیؐ　مظہرِ اسرار عثمانِ غنیؓ

Marfat.com

سرِ توحید و رسالت ان کی ذات محرمِ اسرار عثمانِ غنی
فیض سے اُن کے زمانہ فیضیاب ابرِ گوہر بار عثمانِ غنی
کر ریاضؔ اُن کی قیادت کو قبول قافلہ سالار عثمانِ غنی

○

عشقِ سرکار میں مر جاؤں خدا ایسا کرے
یوں غلامی کی سند پاؤں خدا ایسا کرے

گرمیِ عشقِ محمدؐ ہو میسر مجھ کو
قلبِ افسردہ کو گرماؤں خدا ایسا کرے

میری توقیر اِسی میں ہے اِسی میں عظمت
اُن کا چاکر جو میں کہلاؤں خدا ایسا کرے

ان کے دیدار سے ہوں آنکھیں مشرف میری
اب نہ دل اپنا میں ترساؤں خدا ایسا کرے

کشف ہوں عالمِ بالا کے نظارے مجھ پر
نورِ ایمان اگر پاؤں خدا ایسا کرے

یا نبیؐ در پہ تیرے آؤں تو رہ جاؤں وہیں
رات دن گیت تیرے گاؤں خدا ایسا کرے

نزع کے وقت اگر دل میرا گھبرائے ریاضؔ
نعت پڑھ کے اسے بہلاؤں خدا ایسا کرے

Marfat.com

محمدؐ قوتِ قلب و جگر ہے
سکونِ روح ہے نورِ نظر ہے
چلو اُن کے سہارے سوئے منزل
انہی کی ذات شمعِ رہ گزر ہے
ضمانت ہے یہی قربِ خدا کی
محبت آپؐ کی دل میں اگر ہے
غلام اُن کے شہنشاہوں کے آقا
غلامی میں یہ شانِ کرّوفر ہے
بلند اُن کا ہوا ہے ذکر ایسا
ثنا خواں اُن کا ہر فرد و بشر ہے
یہ اُن کی یاد ہی کی روشنی ہے
شبِ غم میری مانندِ سحر ہے
وہی دل مرکزِ انوارِ ربّ ہے
کہ جس دل میں محمدؐ جلوہ گر ہے
اِسی اُمید پہ میں جی رہا ہوں
مدینہ بننے والا میرا گھر ہے
میرا سرمایۂ عشق و محبت
فغاں ہے آہ ہے اور چشمِ تر ہے
ریاضؔ اللہ کا کتنا کرم ہے
جبیں میری ہے اُن کا سنگِ در ہے

○

دل اُن کی ضَو سے مطلعِ انوار بن گئے
چشمِ زدن میں منبعِ اسرار بن گئے
مجھ سے گناہگار پر ان کی نوازشیں
اُن کے کرم کے ہم بھی خریدار بن گئے
دونوں جہاں میں اس کو ملی راہِ مستقیم
جس کے امام سیدِ ابرار بن گئے
سب لوگ اُنکے خوانِ کرم کے ہیں زیرہ چیں
سب لوگ اُن کے ایسے نمک خوار بن گئے
وہ سب کے بعد آئے مگر یہ ملا مقام
سب انبیاء کے قافلہ سالار بن گئے
کتنا کرم ہے ہم پہ یہ ربِّ غفور کا
سرکارؐ اپنے حشر میں غم خوار بن گئے
اے عاصیو وہ دیکھ رہے ہیں ہمیں حضورؐ
شکرِ خدا نجات کے آثار بن گئے
خائف میں دشمنوں سے نہیں اس لئے ریاضؔ
میرے رسولِ پاک طرف دار بن گئے

Marfat.com

○

عشقِ رسولؐ پاک ہے سامانِ زندگی کتنا حسین ہے میرا عنوانِ زندگی
آتی ہیں مشکلیں بہت دورانِ زندگی بنتا ہے اُن کا لطف ہی درمانِ زندگی
تڑپے جوان کی یاد میں سیماب کی طرح جذبہ یہی ہے اصل میں ایمانِ زندگی
پاتے ہیں اُن کی فکر سے تاریک دل ضیاء ہے یاد ان کی شمع شبستانِ زندگی
انکے خیال ہی میں رہوں غرق رات دن خوش بخت ہوں کہ ہے یہی ارمانِ زندگی
یارب مجھے بھی بھیک دے اُنکے جمال کی پھیلا ہوا ہے کب سے یہ دامانِ زندگی
قربان اُن کے نام پہ ہو جاؤں اے ریاضؔ
یہ آرزوئے دِل ہے میری جانِ زندگی

○

کس شان کے مالک ہیں محبانِ مصطفےٰ
محبوب خدا کے ہیں ثناء خوانِ مصطفےٰ
لاریب وہی دل ہے گزرگاہِ کبریا
جس دل میں جا گزیں ہوا ارمانِ مصطفےٰ
محبوب مصطفےٰ پہ ہے اللہ کو درود
اور ذکر ہے اللہ کا بس جانِ مصطفےٰ
اے عاصیو! کیا گرمیِ محشر کا خوف ہے
آ جاؤ زیرِ سایۂ دامانِ مصطفےٰ

Marfat.com

یہ مرتبہ یہ دبدبہ یہ شانِ مصطفٰےؐ
ہیں حضرتِ جبریلؑ بھی دربانِ مصطفٰےؐ
خالق تو ہے زماں و مکاں سے بَری ریاض
عرشِ بریں ہے اصل میں ایوانِ مصطفٰےؐ

○

نظر اُٹھا کر جدھر بھی دیکھو بہار اُن کے ظہور کی ہے
وہ جلوہ گر ہیں ہر ایک جانب انہی کی ہر سمت روشنی ہے
رؤف بھی ہیں رحیم بھی ہیں بڑے شفیق و کریم بھی ہیں
یہ اُن کی رحمت کا ہے کرشمہ مراد ہر اک کی مل گئی ہے
دُرود ان پر سلام ان پر خدا کا لطفِ دَوام ان پر
بنائے عالم محیطِ عالم عجیب شانِ محمدیؐ ہے
خزانے ربّ کے عطا ہے ان کی مراد بر آئی اس کے دل کی
نگاہ جس کی قسم خدا کی درِ نبیؐ پر لگی ہوئی ہے
عُروج ملتا ہے ہر قدم پر نیا ہی محبوبِ کبریا کو
خدا کی بخشش یہ مستقل ہے عطائے باری یہ سرمدی ہے
رسولؐ جو دیں تمہیں وہ لے لو منع کریں جس سے باز آوَ
انہی کی مانو یہ بندگی ہے اُن ہی کی جانو یہ زندگی ہے
ہے عشق اُن کا کمالِ ایماں ہے اُن کی سنت جمالِ ایمان
جسے میسر یہ نعمتیں ہیں وہ جنتی ہے وہ جنتی ہے

Marfat.com

ان ہی کا عاشق ہے نقشبندی ان ہی پہ شیدا ہے سہروردی
ان ہی کی اُلفت میں مست چشتی ان ہی کا مداح قادری ہے
وہ دیں بشارت بشیر ہیں وہ ڈرائیں رب سے نذیر ہیں وہ
وہ انبیاء کے گواہ بھی ہیں ہر اک جگہ اُن کی حاضری ہے
ریاضؔ تیری بساط کیا ہے بڑا اگرچہ تو پُر خطا ہے
مگر ہمیشہ نگاہِ رحمت نبیؐ کی تیری طرف رہی ہے

○

نہ دیکھو مجھ پر خزاں کا عالم یہ کشتِ دل تو میری ہری ہے
غلام اُن کا ہوں اس لئے ہی میرے مقدر میں سروری ہے
انہی کے ہو جاؤ پھر یہ دیکھو مقام ملتا ہے کیا جہاں میں
یہ اُن کے دَر کی جو چاکری ہے سکندری ہی سکندری ہے
اُصول جن کا ہے فقر و فخری یہ ان کے منصب کی ہے بلندی
ہے اُن کی ٹھوکر میں تاجِ شاہی عجیب شانِ قلندری ہے
زہے مقدر کہ مل گیا ہے مجھے بھی عشقِ نبیؐ سے حصہ
میں اس کے قابل کہاں ہو یا ربّ؟ مگر تیری بندہ پروری ہے
میانِ فقر و غنا تفاوت میری نظر میں تو بس یہی ہے
شکم پُری ہو تو ہے امیری ہے چشم سیری تو بُوذریؓ ہے
زباں پہ توحید کے ہیں نغمے صنم دلوں میں ہیں خواہشوں کے
زباں کا اقرار کیا کرے گا جو دل میں پوشیدہ آذری ہے
شعورِ نعت حبیبؐ دَاور ملا کہاں سے ریاضؔ تجھ کو
بڑی عنایت ہے تجھ پہ ربّ کی بڑا یہ فیضِ پیمبری ہے

Marfat.com

○

گدا ہے جو بھی درِ نبیؐ کا تو ایسے سائل کو کیا کمی ہے؟
مراد ہر ایک اس نے پائی جو چیز مانگی عطا ہوئی ہے
علاجِ تشنہ لبی کی خاطر چلو اے پیاسو چلو مدینے
پیو پلاؤ دلوں کے کاسے شرابِ رحمت برس رہی ہے
رَضائے باری حصُولِ جنت نجاتِ دارین کی ضمانت
بلاشبہ عشقِ احمدیؐ ہے بیانِ وصفِ محمدیؐ ہے
ثنائے احمدؐ کا لے کے جذبہ الٰہی جاؤں میں اس جہاں سے
ثنا ہے اُن کی چراغِ محشر اِسی سے مرقد میں روشنی ہے
سلام بھیجا جو میں نے ان پر سلامتی کا پیام آیا
پڑھا جو اُن پر درود میں نے کلی جو دل کی تھی کھل گئی ہے
سہارے دُنیا کے جب ہیں فانی تو ان سہاروں کا ذکر ہی کیا
سہارا اُن کا رہے گا باقی اسی سہارے سے لو لگی ہے
ضعیف بندہ ہوں اپنے ربّ کا مگر یہ کیسا کرم ہے اس کا
غلامِ محبوب کبریا ہوں یہ میری نسبت بڑی قوی ہے
ریاضؔ نعتِ رسُول اکرم ذرا سناؤ تو شوقِ دل سے
اسی سے ہوتے ہیں دل منور اِسی سے روحوں کی تازگی ہے

○

پڑھ پڑھ کے درود اُن پر ہر دُکھ کی دوا کیجئے
رُوحانی سکون لیجئے اور دل کی جلا کیجئے

Marfat.com

روضہ ہو تصوّر میں اور دل میں خیال اُن کا
وہ جلوۂ جو فرمائیں دیدارِ خدا کیجئے
دیدیجئے جاں اپنی ناموسِ رسالت پر
حق اُن کی غلامی کا بس ایسے ادا کیجئے
کونین میں عظمت کی واحد یہ ضمانت ہے
سرکارِؐ دو عالم کی بس دل سے ثنا کیجئے
نعتوں کی شمع لے کر پھر جاؤ زمانے میں
باطل کے اندھیروں میں ہر سمت ضیا کیجئے
یہ ذکر تو دیباچہ ہے ذکرِ الٰہی کا
کثرت سے ذرا ذکرِ محبوبِؐ خدا کیجئے
اے ربِّ محمدؐ ہے یہ تجھ سے دُعا میری
مجھ کو بھی کبھی اُن کا دیدار عطا کیجئے
جب موت ریاضؔ آئے ہو نعتِ نبیؐ لب پر
سب مل کے حضورِ حق للہ دُعا کیجئے

○

آہ میں میری اثر ہو جیسے ہو گئی اُن کو خبر ہو جیسے
دل میں چراغِ عشق ہے روشن سرورؐ دیں کی نظر ہو جیسے
دل خم ہے تعظیم میں ان کی اس میں اُن کا گزر ہو جیسے
یوں ہے مدینہ میری نظر میں خُلد میں میرا گھر ہو جیسے
گنبدِ خضرا قلبِ جہاں میں نور افشاں گوہر ہو جیسے

Marfat.com

نام لیا جیسے ہی نبیؐ کا گھل گئی منہ میں شکر ہو جیسے
ذکرِ نبیؐ کے کیف کا عالم منہ سے لگا کوثر ہو جیسے
ہمسرِ عرش نصیب ہے میرا اُن کے قدم پر سر ہو جیسے
ذکر ریاضؔ خستہ نبیؐ کا
ہجر کی شب میں سحر ہو جیسے

○

دیدِ رسُولِؐ پاک کا ارماں کیا تو ہے دل میں چراغِ عشق فروزاں کیا تو ہے
اپنا لیا ہے نعتِ نبیؐ کے اصُول کو اپنی نجات کا کوئی ساماں کیا تو ہے
لے لے کر اُن کے اسمِ مقدس کو صبح و شام اپنے غمِ فراق کا دَرماں کیا تو ہے
شمعیں جلا کے دِل میں درود و سلام کی تاریکیوں میں ہم نے چراغاں کیا تو ہے
روشن ضرور ہوں گی یہ راہیں حیات کی یادِ نبیؐ سے دل کو دَرخشاں کیا تو ہے
اب دیکھیے ریاضؔ کو ملتا ہے کیا مقام
اُن کے کرم نے اس کو نمایاں کیا تو ہے

○

یادِ نبیؐ سے خوش دلِ گیر کریں گے ہم اُن کی محبت کو یوں تسخیر کریں گے
دن رات کر کے اُن کے رُخِ والضحےٰ کا ذکر اللہ کی کتاب کی تفسیر کریں گے
آنسو بہا کے ان کی محبت میں صبح و شام یہ اپنی مغفرت کی ہم تدبیر کریں گے
اس شان سے محشر میں غلام آئیں گے ان کے زیبِ گلو وہ عشق کی زنجیر کریں گے
قسمت سے اُن کی دید اگر آئے میسر ہم دل پہ نقشِ آپ کی تصویر کریں گے

Marfat.com

بس عظمتِ دارین کے وارث ہیں وہی لوگ — جو سرورِ کونین کی توقیر کریں گے
اسمائے محمدؐ کا کرو ذکر اے ریاضؔ
یہ کیمیا اثر بڑی تاثیر کریں گے

○

جس دل میں محمدؐ کی محبت کا گزر ہے — وہ دل تو ہے کہنے کو مگر رشکِ قمر ہے
اُس شہر کی عظمت کا بیاں ہو نہیں سکتا — جس شہر میں اللہ کے محبوب کا گھر ہے
اُس شہر پہ قربان زمانے کی بہاریں — جس شہر میں جنت کا سماں شام و سحر ہے
دُنیائے دُنی کی نہیں حسرت میرے دل میں — مر جاؤں مدینہ میں تمنا یہ مگر ہے
آنکھوں سے دیکھ لو گے جمالِ خدا نما — دیدارِ محمدؐ کی تڑپ دل میں اگر ہے
سرکار کی رحمت کا تو مرکز ہے مدینہ — ہر گوشۂ دُنیا میں مگر اُس کا اثر ہے
خالی ہے نیکیوں سے یہ فردِ عمل میری — اُن کا کرم ہی میرے لیے زادِ سفر ہے
وہ خوش نصیب قابلِ صد رشک ہے ریاضؔ
مکہ ہے جس کے دل میں مدینہ پہ نظر ہے

○

چوکھٹ پہ محمدؐ کی گنہگار کا سَر ہے — اللہ غنی خلد بریں پیش نظر ہے
اُس آنکھ کو دیدار کی دولت ہے میسر — جو آنکھ غمِ فرقتِ سرکارؐ میں تر ہے
ہر دم ہے یہی نعرہ محبانِ نبیؐ کا — یہ جان فدا تم پہ تو قربان یہ سر ہے
جبریلؑ کی پرواز کی حد سدرہ ہے لیکن — تا عرشِ بریں سرورِؐ عالم کا گزر ہے
کھلتی نہیں انسان پہ جب ان کی حقیقت — پھر کیسے کہا جائے نبیؐ ہم سا بشر ہے؟

Marfat.com

جس دَر کے بھکاری ہیں سلاطینِ زمانہ وہ در تو فقط خواجۂ کونین کا در ہے
جس دل میں شمع اُن کی محبت کی ہے روشن اُس دل کے اُجالے پہ فدا نورِ سحر ہے
قربان نوازش پہ تیری عشقِ محمدؐ دل درد سے لبریز ہے پر سوز جگر ہے

ارمان ریاضؔ اپنے سبھی ہو گئے پورے
مر جاؤں مدینے میں یہ ارمان مگر ہے

○

جو دل ہو ادب آشنا اسی دل میں حُبِّ رسولؐ ہے
اُسی دل میں سوز و گداز ہے وہی خدا کو قبول ہے
وہ مقام بقعہ نور ہے وہ مقام ہمسرِ طور ہے
جہاں وصف نورِ حضور ہے وہیں رحمتوں کا نزول ہے
وہ جسے نبی کی تلاش وہ جسے خدا کی ہے جستجو
وہ بنائے عشق کو رہنما یہ رہِ سلوک و وصُول ہے
ہے گلوں میں کس کی مہک لہک ہے جہاں میں کس کی چمک دمک
ہے بہار کس کی چمن چمن رُخِ مصطفےٰؐ ہی وہ پھول ہے
شہِ انبیاء تیرا نقشِ پا بخدا ہے کعبۂ حق نما
جو کرے نظر کو جلا عطا وہ ترے قدم ہی کی دھول ہے
میری جانِ زار کو یا نبیؐ تیرے ذکر ہی سے سکوں ملا
تیری نعتِ پاک سنی ہے جب ہو شاد قلبِ ملول ہے
اے ریاضؔ نعتِ حبیبِ ربّ پڑھو ذوق وشوق سے روز و شب
یہی عاشقوں کا ہے مشغلہ یہی اہلِ حق کا اصُول ہے

Marfat.com

○

لگاؤ یا رسُول اللہ کا نعرہ ذرا دل سے
سفینہ اک اشارے ہی میں لگ جائے گا ساحل سے
بناتا ہے جو عشقِ مصطفےٰ کو رہنما اپنا
بھٹک سکتا نہیں ہے ایسا سالک اپنی منزل سے
وہ کیا دیتے ہیں اُن کی دین کا انداز کیسا ہے؟
کوئی یہ پوچھ کر دیکھے درِ احمدؐ کے سائل سے
ادھوُرا دین تھا آدمؑ سے لے کر ابنِ مریمؑ تک
ہوتی تکمیل اس کی پھر ظہورِ دین کامل سے
خدا نے دین اپنا مصطفےٰؐ کی شکل میں بھیجا
یہی وہ قوتِ حق ہے نہیں دبتی جو باطل سے
نبیؐ کا نامِ نامی وردِ لب شام و سحر کرکے
گزر جائیں گے ہم دُنیا و عقبیٰ کے مراحل سے
محمدؐ مصطفےٰ کی نعت خوانی کا کرشمہ ہے
ریاضؔ اٹھنے لگے انوار ہر جانب ہی محفل سے

○

یاد کرتا ہوں جب شانِ کریمی تیری
تھام لیتی ہے ہر اک گام رحیمی تیری

Marfat.com

وہ ملے طور پر تم عرشِ بریں پر حق سے
بڑھ گئی حضرتِ موسیٰؑ سے کلیمی تیری

اس لئے چاہا خدا نے تیرا ہو جانا یتیم
کہ یتیموں کا سہارا ہو یتیمی تیری

دشمنوں نے بھی تیرا پڑھ لیا کلمہ آخر
کر گئی کام زمانے میں حلیمی تیری

کپکپاتے ہیں شہنشاہ حضوری میں تیری
خلعتِ شاہی پہ غالب ہے گلیمی تیری

گو گنہگار ہے لیکن ہے پُر امید ریاضؔ
کام آئے گی سرِ حشر کریمی تیری

○

دل کے ارمان مدینے میں نکلتے دیکھے
ڈگمگاتے ہوئے انسان سنبھلتے دیکھے

ہر گلی کوچے میں ہے نورِ محمدؐ کا ظہور
نور کے چشمے ہر اک دل سے اُبلتے دیکھے

جس کسی نے بھی انہیں قاسمِ نعمت جانا
اُس کے حالات زمانے نے بدلتے دیکھے

ان کی بخشش کا یہ عالم ہے بھکاری اُن کے
ہاتھ خالی درِ اقدس سے نہ ٹلتے دیکھے

Marfat.com

اُن دلوں ہی میں چمکتے ہیں محبت کے چراغ
آتشِ عشقِ محمدؐ میں جو جلتے دیکھے

زیرہ چیں کون نہیں خوانِ کرم پر اُنؐ کے
اُن کے ٹکڑوں پہ شہنشاہ بھی پلتے دیکھے

کوئے سرکارؐ میں عشاق کا یہ جذبِ ادب
سر خمیدہ وہ ہر اک گام پہ چلتے دیکھے

جن کو نسبت نہیں اُن سے وہ رہے ہیں گمنام
اہلِ نسبت تو اک دَور میں پھلتے دیکھے

اُن کے مداح بیاں کرتے ہیں مدحت اُن کی
مُونگ یوں سینۂ اعداء پہ وہ دَلتے دیکھے

آئے جو روتے ہوئے اُن کی حضوری میں ریاضؔ
شادماں ہو کے یہاں سے وہ نکلتے دیکھے

○

سلطانِ مدینہ ہو نظر ایک ادھر بھی　　روشن ہو تیری ضو سے میرا دل بھی نظر بھی
دیکھوں جو تیرے روئے ضیا پاش کا جلوا　　اس میری شبِ ہجر کی ہو جائے سحر بھی
اللہ غنی تیری بلندی کا یہ عالم　　یہ عرش ہے مسند بھی تیری راہ گزر بھی
بٹتی ہے حسینوں میں تیرے حُسن کی خیرات　　سائل درِ اقدس کے ہیں یہ شمس و قمر بھی
ہر شے کا اثر دیکھ لیا اہلِ جہان نے　　دیکھے تو کوئی اسمِ محمدؐ کا اثر بھی
رہتا ہے سفر پیشِ نظر ملکِ عدم کا　　یا ربّ ہو مگر پہلے مدینہ کا سفر بھی

سرمایہ ریاضؔ اپنا ہو بس دردِ نبیؐ کا
اے کاش میسر ہو مجھے دیدۂ تر بھی

Marfat.com

○

گو پاس کچھ نہیں ہے لبوں پر دُعا تو ہے
لب پر فغاں ہے آہ ہے اور التجا تو ہے

یارا نہیں زباں کو کرے عرضِ مدعا
پر دل نے چپکے چپکے کچھ اُن سے کہا تو ہے

آئے گا اُن کا بحرِ کرم اب تو جوش میں
دل میرا ہر خطا پہ پشیمان ہوا تو ہے

ہوتا ہے اَوج کیسا مقدّر کو اب نصیب
سر آستانِ سرورؐ دیں پر جھکا تو ہے

لطف و عطا کی بھیک ملے گی تجھے ضرور
ان کے کرم کا ہاتھ ادھر بھی بڑھا تو ہے

کیا اَور قبر میں ہو اُجالے کا اہتمام
نعتِ رسولِؐ پاک کی آخر ضیا تو ہے

اُن کا بغیر دیکھے تصور کریں گے ہم
ذکرِ جمیل بارہا اُن کا سنا تو ہے

منزل کو پا ہی لے گی میری کشتیٔ حیات
غم اِس لئے نہیں ہے میرا ناخدا تو ہے

یہ مانتا ہوں میں کہ گنہگار ہوں مگر
دل میرا لطف ربّ سے کرم آشنا تو ہے

کیسے نہیں ہے اسمِ محمدؐ میں کچھ اثر
یہ دافعُ البلاء ہے دوائے وبا تو ہے

Marfat.com

میری نجات کے لئے محشر میں اے ریاضؔ
کچھ اور تو نہیں ہے غمِ مصطفےٰؐ تو ہے

○

نور سے دل معمور ہو جیسے سامنے کوہِ طور ہو جیسے
میرا طویل سفر ہے کتنا میری منزل دور ہو جیسے
تڑپا کروں میں ہجر میں اُن کے اُن کو یہی منظور ہو جیسے
اُن کے کرم کی بات ہی کیا ہے لطفِ ربِّ غفور ہو جیسے
زندگی بخش صدا ہے ان کی اسرافیلؑ کا صُور ہو جیسے
وہ ہیں بشر کی شکل میں لیکن وہ ہیں مجسم نور ہو جیسے
نغمۂ نعت ریاضؔ کے لب پر!
مرحوم و مغفور ہو جیسے

○

آستانِ شہ کونین سے کیا ملتا ہے؟
مانگنے وَالا ہو کوئی تو خدا ملتا ہے
جو گدا ہو کے سلاطین کا سلطان بنے
کوچۂ سرورِ دیں میں وہ گدا مِلتا ہے
رَشک کھاتے ہیں غنی شانِ غنا پر اس کی
شاہِ طیبہ کا جسے دستِ سخا ملتا ہے

Marfat.com

میں سمجھتا ہوں مناجات ہوئی میری قبول
جب کبھی دل کو سکوں وقتِ دُعا ملتا ہے

منزلِ عشق و محبت پہ پہنچتا ہے وہی
مصطفےٰؐ جیسا جسے راہنما ملتا ہے

ایسا مرنا تو ہے جنت کی بشارت کی سند
کوئے احمدؐ میں جو پیغامِ قضا ملتا ہے

کیوں نہ میں دل سے بنوں اُن کا ثنا خوان ریاضؔ
اُن کا صدقہ ہی مجھے صبح و مسا ملتا ہے

○

یا الٰہی دکھا دے جمالِ نبیؐ ورنہ ہم ان کی فرقت میں مر جائیں گے
شاملِ حال تیرا اگر ہے کرم پھر تو دُنیا میں دیدار کر جائیں گے

خالقِ نعمتِ دو جہاں ہے خدا، بانٹتے ہیں انہیں خلق میں مصطفےٰؐ
کر لیا اُن کو تسلیم قاسم اگر پھر تو دامن مُرادوں سے بھر جائیں گے

قبر کی وہ گھٹا ٹوپ تاریکیاں جن کو سُن کر لرزتے ہیں پہلوؤں میں دل
مصطفےٰ کے قدم اس میں جب آئیں گے، نور ہی نور ہر سمت کر جائیں گے

پلصراط ایسی دُشوار ہے رہ گزر پُر خطر جس میں ممکن نہیں ہے گزر
ربّ سلّم جو ہو گی ندائے نبیؐ پھر بلطفِ الٰہی گزر جائیں گے

دِل ہے سیلابِ محشر سے خائف اگر رحمتِ مصطفےٰؐ پر مگر ہے نظر
اُن کی جب بھی نگاہِ کرم ہو گئی ساحلِ عافیت پر اُتر جائیں گے

عشق سے اُن کے کھلتے ہیں رازِ حیات عشق سے اُنکے ہوتا ہے عرفانِ ذات
عشق اُن کا جو اپنا بنا رہنما پھر تو اپنے مقدرّ سنور جائیں گے

Marfat.com

اِک دفعہ تو درِ پاک پر حاضری ربِّ اکبر کے لطف و عطا سے ہوئی
آس اب بھی ہے اُن کے کرم پر لگی ہے یہ اُمید بارِ دگر جائیں گے
ہو جو طیبہ میں رہنا ریاضِؔ حزیں عالمِ آخرت کی طرف بالیقیں!
سرزمینِ مدینہ سے ہم زندگی اُن کے قدموں میں کر کے بسر جائیں گے

○

رہنما عشقِ محمدؐ کا اگر ہوتا ہے
دین و دُنیا کا ہر اُک معرکہ سر ہوتا ہے

اللہ اللہ عجب شے ہے مدینہ کا غبار
مرضِ دل کی دوا نورِ نظرؔ ہوتا ہے

جانبِ خلدِ بریں اٹھتا ہے ہر ایک قدم
جب تصور میں مدینہ کا سفر ہوتا ہے

اُن سے گر دُور ہیں ہم پر یہ کرم ہے ان کا
وہ ہیں نزدیک یہ احساس مگر ہوتا ہے

دل وہی منبعِ انوارِ خداوندی ہے
یادِ سرکارؐ کا جس دل میں گزر ہوتا ہے

رُوح پرور ہے وہی وقت ریاضِؔ خستہ
یادِ محبوبِؐ خدا میں جو بسر ہوتا ہے

○

عشقِ احمدؐ میں کسی عاشق سے مرنا سیکھیے
اس طرح روشن جہاں میں نام کرنا سیکھیے

بارگاہِ مصطفیٰؐ میں بھیج کر ہر دم درود
نعمتِ کونین سے دامن کو بھرنا سیکھیے

اُن کے اخلاقِ کریمانہ کو اپناتے ہوئے
دوست بن کر دل میں دشمن کے اترنا سیکھیے

Marfat.com

خود بخود ہو جائے گی سر زندگی کی ہر مُہم
منزلِ عشق و محبت سے گزرنا سیکھیے

خالق و مخلوق کے محبوب بن جاؤ گے تم
سنتِ محبوبِ باری سے سنورنا سیکھیے

حال وارد ہو تو ہوتا ہے مؤثر قال بھی
نقش دل پر سیرتِ سرکارؐ کرنا سیکھیے

نفس اور شیطان پر غلبہ تمہیں مل جائے گا
روز و شب اللہ سے ہر آن ڈرنا سیکھیے

شوقِ دل سے تم پڑھو نعتِ محمدؐ اے ریاضؔ
ایسے دنیائے محبت میں ابھرنا سیکھیے

○

نعتِ سرکار پڑھو ایسے اُجالے ہوں گے
قالبِ نور میں قدرت نے جو ڈھالے ہوں گے

عاصیو! تم کو مبارک ہو یہ مژدہ سن کر
سب گنہگار محمدؐ کے حوالے ہوں گے

بخشواتے ہیں وہ خالق سے گنہگاروں کو
کس نے اس طور سے بدکار سنبھالے ہوں گے

حشر میں آئیں گے اس شان سے پیاسے اُن کے
ہاتھ میں کوثر و تسنیم کے پیالے ہوں گے

کوئی سائل نہ پھرا آپؐ کے در سے خالی
کس نے یوں اپنے گدا لطف سے پالے ہوں گے

Marfat.com

اے خوشا بخت ملی گرمیِ محشر سے اماں
سائے کملی کے میرے آقا نے ڈالے ہوں گے
گرد عشاق کے حشر میں ریاضِ خستہ
نورِ عشقِ شہِ کونین کے ہالے ہوں گے

○

دل میں اسمِ شہِ کونین بسا رکھا ہے
گنبدِ خضرا کو سینے سے لگا رکھا ہے
بختِ خفتہ کو جگانے کی تمنا لے کر
پائے سرکارؐ پہ سر اپنا جھکا رکھا ہے
جذبۂ عشقِ محمدؐ سے ہے آرائشِ دل
ہم نے اس گھر کو عجب طور سجا رکھا ہے
للہ الحمد کسی فقر کا خدشہ نہ رہا
دستِ بخشش شہِؐ والا نے بڑھا رکھا ہے
دیکھیے رحمتِ عالم کے کرم کی وسعت
مجھ سا بدکار بھی دامن میں چھپا رکھا ہے
کیوں نہ ہو نور سے معمور فضائے عالم
رُخ سے پردہ مہہ طیبہ نے اٹھا رکھا ہے
سوزِ فرقت کے مداوا کی بڑی ہے امید
قصہ درد انہیں ہم نے سنا رکھا ہے
دل کے سجدوں کے لئے ہم نے ریاضِ خستہ
ان کا نقشِ کفِ پا کعبہ بنا رکھا ہے

Marfat.com

○

نگاہِ لطف مجھ پر سیّد ابرار ہو جائے
مجھے بھی کاش تیرے عشق کا آزار ہو جائے

پلا دے جام مجھ کو بھی ذرا اپنی محبت کا
ترے لطف و کرم سے دل مرا سرشار ہو جائے

ترے آبِ کرم سے صاف ہو فردِ عمل میری
ترے در پر اگر حاضر یہ عصیاں کار ہو جائے

مری جھولی بھی بھر جائے مرے دل کی مرادوں سے
ادھر بھی دستِ بخشش احمدِ مختار ہو جائے

حوادث میں پھنسی ہے کشتیِ عمرِ رواں مری
تری ٹھوکر میسر ہو تو فوراً پار ہو جائے

ادھر بھی ایک چھینٹا آبِ رحمت کا گرا دیجئے
خزاں دیدہ میری یہ کشتِ دل گلزار ہو جائے

وہ پیارا خلق کا ہے اور وہ ہے محبوب خالق کا
حبیب کبریا تجھ سے جسے بھی پیار ہو جائے

تمنائے ریاضِ دلِ حزیں اے کاش ہو پوری
نزع کا وقت جب آئے ترا دیدار ہو جائے

○

بیمار ہجر ہوں میں دوائیں نہ دو مجھے
جلنے دو سوزِ غم میں ہوائیں نہ دو مجھے

میں پی رہا ہوں عشق میں ان کے فنا کا جام
اب میری زندگی کی دُعائیں نہ دو مجھے

آئے قضا تو شہر مدینہ نصیب ہو
زاہد بہشت کی وہ فضائیں نہ دو مجھے

میں طالبِ وفا ہوں وفا ہے میرا شعار
اہل جہاں یہ اپنی جفائیں نہ دو مجھے

دل میں کلاہِ فقر کی رکھتا ہوں آرزو
سلطانیٔ جہاں کی قبائیں نہ دو مجھے

مستی اگر ہو عشق کی ہے کفر بھی اسلام
میری خطا نہیں ہے سزائیں نہ دو مجھے

مدّت سے گم ہوں ان کی محبت میں اے ریاض
وہ میرے سامنے ہیں صدائیں نہ دو مجھے

Marfat.com

○

محمد مصطفیٰ جس کو ترا دیدار ہو جائے
نظر اس کی یقیناً منبعٔ انوار ہو جائے

قدم تیرا اگر آئے میرے اس خانۂ دل میں
معطر تیری خوشبو سے درو دیوار ہو جائے

اگر اپنا سحابِ لطف اس جانب بھی برسا دو
چمن میری امیدوں کا گل وگلزار ہو جائے

تصور میں کروں جب بھی تیرے روئے منور کا
ترا دیدار محبوبِ خدا ہر بار ہو جائے

مرے آزار سب ہی دور ہو جائیں میرے آقا
اگر تیری محبت کا مجھے آزار ہو جائے

تمنا ہے یہ میری آرزو ہے دل کی حسرت ہے
تصدق تجھ پہ میری جان سو سو بار ہو جائے

ملے تیری شفاعت اس ریاضؔ دلِ حزیں کو بھی
بَری نارِ جہنم سے یہ عصیاں کار ہو جائے

○

میں پڑھ رہا ہوں نعت رسالب مآب کی
تشریح کر رہا ہوں خدا کی کتاب کی

مہکا دیئے تھے جن کے پسینے نے رستے
کیا اُن کے سامنے ہے حقیقت گلاب کی

وہ روئے والضحیٰ جو سراجاً منیر ہے
ہے اُس کے فیض ہی سے ضیا آفتاب کی

ہر آن حسنِ ماہ مدینہ ہے اوج پر
اُس پر نثار روشنی ہے ماہتاب کی

مانگا خدا سے اُن کے توسط سے جب بھی
ہر بار حق نے میری دُعا مستجاب کی

کونین جو مثل نہیں کوئی آپ کی
کیسے کہیں مثال ہو اس لاجواب کی

جو مانتا ہے شافع روزِ جزا انہیں
کیسے کرے گا فکر وہ روزِ حساب کی

کشتِ دلِ ریاضؔ میں آئے سدا بہار
بارش اگر ہو ان کے کرم کے سحاب کی

Marfat.com

○

دید ان کی ہو نصیب جسے وہ نظر ملے — سودا ہوا اُن کے عشق کا جس میں وہ سَر ملے
ہر دم پیئوں میں جامِ مئے عشقِ مصطفےٰ — یہ اب جو کبھی نہ ہو ایسا جگر ملے
ہر گام پر ہی ہوگا زمیں بوس دل مِرا — محبوبِ کبریا کی اگر راہ گزر ملے
سمجھوں گا میں کہ دولتِ کونین مل گئی — تھوڑا سا مجھ کو دردِ محبت اگر ملے
ہر بار بار پائے تری بارگاہ میں — اس آہِ نارسا کو میری کچھ اثر ملے
کچھ اور شے ملے نہ ملے پر نزع کے وقت — دیدار تیرا رحمتِ عالم مگر ملے

یارب یہ آخری ہے تمنا ریاض کی
ترے کرم سے مجھ کو مدینہ میں گھر ملے

○

غلامِ سیدِ عالم جہاں پناہ بنے — گدائے کوچۂ سرکار کجکلاہ بنے
نگاہِ لطف محمدؐ کی پڑ گئی جن پر — ملی بصیرت دل صاحبِ نگاہ بنے
زمیں سے عرش بریں تک حجاب اٹھ جائیں — نظر کا سرمہ جو ان کا غبارِ راہ بنے
وہ دل جو نورِ محمد سے ہو گئے روشن — وہ آسمانِ رسالت کے مہر و ماہ بنے
بس ایک سجدے میں قرباں ہزار سجدے ہوں — جو ان کا نقش قدم اپنی سجدہ گاہ بنے
ہر اک رسول نے محشر میں عذر خواہی کی — مگر حضورؐ خلاق کے خیر خواہ بنے

نجات تیری فقط اس پہ منحصر ہے ریاضؔ
شفیع حشر کی رحمت تیری پناہ بنے

Marfat.com

○

جو خوش نصیب محمدؐ کو یاد کرتے گئے
دلوں کو نورِ رُخِ والضحیٰ سے بھرتے گئے

ہر اک قدم پہ ملی ہے نئی حیات انہیں
فراقِ سرورِ کونینؐ میں جو مرتے گئے

ادھر ادھر سے ہوائیں کرم کی چلتی گئیں
جدھر جدھر سے غلام آپؐ کے گزرتے گئے

ڈبو دیا تھا گناہوں نے بحرِ غم میں ہمیں
ملی جو ان کی شفاعت تو ہم ابھرتے گئے

ہر اک گلی میں مدینے کی خلد کے جلوے
نظر کے راستے دل میں مرے اترتے گئے

ملی جو خاک مدینہ کی اپنے چہروں پر
تو چاند بن کے ہر اک گام پر نکھرتے گئے

دہائی نامِ محمدؐ کی جب بھی دی میں نے
ریاضؔ بگڑے ہوئے کام سب سنورتے گئے

○

خیالِ طیبہ میں ارمانِ دل مچلتے گئے
چراغ عشقِ محمدؐ کے دل میں جلتے گئے

جو حادثات میری زندگی میں پیش آئے
نگاہِ رحمتِ کونین سے وہ ٹلتے گئے

سنا ہے جب سے کمالاتِ مصطفیٰؐ کا بیاں
شرارے عشق کے دل میں جو تھے سلگتے گئے

ملا جو اذنِ شفاعت رسولِؐ اکرم کو
گنہگار جو بد حال تھے سنبھلتے گئے

طلوع مہرِ رسالت ہوا جو دُنیا میں
ہر ایک سمت ہی باطل کے سائے ڈھلتے گئے

انہی دلوں میں ہیں جلوے جمالِ قدرت کے
جو سوزِ عشقِ محمدؐ سے دل پگھلتے گئے

لیا جو جائزہ فردِ عمل کا میں نے ریاضؔ
نظر کے چشموں سے اشکِ الم اُبلتے گئے

Marfat.com

○

زہے نصیب کہ رہتی ہے جستجو تیری
میری زباں پہ ہے سرکارؐ گفتگو تیری

تیرے ہی نام کے چرچے ہیں دونوں عالم میں
کہ یاد ہوتی ہے ہر آن کو بکو تیری

تیری اماں تیرے مجرم نے اس لئے پائی
کہ انتقام نہ لینا رہی ہے خو تیری

یہ کیفیت بھی گزرتی رہی ہے وقتِ درود
کہ بھینی بھینی سی آئی ہے مجھ کو بو تیری

خدا نے بخشی وہ رفعت ہے ذکر کو تیرے
ثنا زمانے میں ہوتی ہے سو بسو تیری

بلا کے عرشِ علیٰ پر خدائے برتر نے
بڑھائی سارے رسولوں سے آبرو تیری

یہ آرزو ہے کہ ہر آرزو مٹے لیکن
دلِ ریاضؔ میں رہ جائے آرزو تیری

○

خیال دل میں رُخِ مصطفیٰ کے آتے گئے
تجلیات کا مرکز اسے بناتے گئے

نزولِ رحمت باری کی حد نہ کوئی رہی
جو ذکر رحمتِ عالم کا ہم سناتے گئے

بلندیوں پہ پہنچتا گیا نصیب اپنا
جبیں کو جب درِ احمدؐ پہ ہم جھکاتے گئے

گراں گزرتی ہے ان پر ہماری ہر تکلیف
ہر آڑے وقت ہمارے وہ کام آتے گئے

عمل تو سوئے جہنم ہی لے چلے تھے ہمیں
شفیعِ روزِ قیامت مگر بچاتے گئے

ریاضؔ جب بھی تصور کیا مدینے کا
بڑے نظارے کرم کے نظر میں آتے گئے

Marfat.com

کیسی نرالی شان شہِ انبیاء کی ہے
سب سے زیادہ اُن پہ عنایت خدا کی ہے
پہنچا نہ کوئی بھی معِ نعلین عرش پر
یہ قدرو منزلت تو فقط مصطفاؐ کی ہے
تخلیق میں اوّل ہیں تو بعثت میں ہیں آخر
زینت انہی سے ابتداء اور انتہا کی ہے
اتنا دیا کہ کر دیا سائل کو بے نیاز
کیا بات اُن کی بخشش وجود عطا کی ہے
یہ نورِ مہر و ماہ ستاروں کی یہ چمک
دراصل روشنی یہ رُخِ والضحیٰ کی ہے
جز ان کے مل سکا نہ کسی کو بھی یہ مقام
سارے جہاں میں دھوم بس انکی ثنا کی ہے
ہر گام پہ ہی مجھ سے خطا کا ہوا صدور
شکرِ خدا کہ آپؐ کی عادت عطا کی ہے
جس دَر کے تاجور بھی بھکاری ہیں اے ریاضؔ
یہ شان تو حضور کے دَر کے گدا کی ہے

شب فراق کے مارو بڑا اندھیرا ہے
نبیؐ کو دل سے پکارو بڑا اندھیرا ہے
مدد کو آؤ کہ گرداب میں سفینہ ہے
سلامتی کے کنارو بڑا اندھیرا ہے
ہر ایک گام پہ کر کر کے ذکرِ نورِ رسولؐ
دلوں کا زنگ اتارو بڑا اندھیرا ہے
میری لحد کو بھی چمکاؤ اپنے جلووں سے
رُخِ نبیؐ کے نظارو بڑا اندھیرا ہے
ستا رہی ہے گناہوں کی مجھ کو تاریکی
اے مغفرت کے سہارو بڑا اندھیرا ہے
دبیز پردے گناہوں کے اس میرے دِل سے
شفیعِ حشر اتارو بڑا اندھیرا ہے
فیوضِ نورِ رسالت تمہیں بھی چمکا دیں
میرے نصیب کے تارو بڑا اندھیرا ہے
دلِ ریاضؔ شکارِ خزاں ہے مدت سے
اِدھر بھی آؤ بہارو بڑا اندھیرا ہے

Marfat.com

منقبت

اعلیٰ حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی علیہ الرحمتہ

○

محبوب نبیؐ کے مہرؒ علی اللہ کے پیارے مہر علیؒ
اے خواجہؒ اجمیری تیرے ہیں راج دُلارے مہر علیؒ

دربارِ محمدؐ تک اُن کو بخشی ہے رسائی خالق نے
انوارِ رسالت کے ہر دم کرتے ہیں نظارے مہر علیؒ

تو راہِ خدا دکھلاتا ہے سرکارؐ کی دید کراتا ہے
پکڑا دے ہمیں بھی تو اپنے دَامن کے کنارے مہر علیؒ

جو طالبِ منزلِ عرفاں ہیں تو ان کا ہادی و درماں ہے
اس رہ کے مسافر ہم بھی ہیں دے ہم کو سہارے مہر علیؒ

دیدارِ محمدؐ کی خاطر تڑپیں گے یہ دل اپنے کب تک
ہم کو بھی زیارت ہو ان کی ہم ہجر کے مارے مہر علیؒ

جس فیض سے سینچا ہے تونے پنجاب کے لوگوں کے دل کو
للہ ادھر بھی موڑ ذرا اُس فیض کے دَھارے مہر علیؒ

سرچشمۂ فیض تیری تربت جس سے ہے عیاں شانِ قدرت
ہوتے ہیں ہمیشہ اُس کی طرف رحمت کے اشارے مہر علیؒ

Marfat.com

کس پر ہے محمدؐ کا سایہ اور کس کا علیؑ ہے سرمایہ؟
یہ سُن کے ریاضؔ خستہ جگر سب لوگ پکارے مہر علیؒ

○

جو سراجاً منیر ہوتا ہے
سب میں وہ بے نظیر ہوتا ہے
دستِ قاسم بڑھا ہو جس کی طرف
وہ امیر و کبیر ہوتا ہے
اُن کے مدحت سرا پہ ہر لحہ
لطفِ ربّ قدیر ہوتا ہے
کوئے سرکارؐ تک جو پہنچا دے
وہ حقیقت میں پیر ہوتا ہے
ہر غلامی سے وہ ہوا آزاد
جو نبیؐ کا اِسیر ہوتا ہے
ہو وہ صدیقؓ یا وہ ہو فاروقؓ
مصطفےٰؐ کا وزیر ہوتا ہے
ہر جگہ اُن کی دھاک بیٹھی ہے
کون اُن سا شھیر ہوتا ہے
جس گنہگار کا ہے نام ریاضؔ
اُن کے دَر کا فقیر ہوتا ہے

○

لطف ربِّ مجیب ہوتا ہے
اوج پر پھر نصیب ہوتا ہے
دل سے جو بھیجتا ہے اُن پہ درود
مصطفےٰؐ کے قریب ہوتا ہے
منظرِ روضۂ رسولِؐ کریم
کیا عجیب و غریب ہوتا ہے
جو بھی بیمارِ ہجر ہو اس کا
ذکرِ احمدؐ طبیب ہوتا ہے
بن گیا دل سے جو محبِّ رسولؐ
وہ خدا کا حبیب ہوتا ہے
اُن کا خطبہ خطاب ہے ربّ کا
کون اُن سا خطیب ہوتا ہے

Marfat.com

جا کے دیکھو ریاض جنت میں کیف دل کو عجیب ہوتا ہے
بوستانِ حبیبِ حق کا ریاضؔ
خوشنوا عندلیب ہوتا ہے

○

یا ربّ تیرے محبوب کا جلوا نظر آئے
اُس نورِ مجسم کا سراپا نظر آئے
اے کاش کبھی ایسا بھی ہو خواب میں میرے
ہوں جس کی غلامی میں وہ آقا نظر آئے
روشن رہیں آنکھیں یہ میری بعد فنا بھی
گر وقتِ نزع وہ شہِ وَالا نظر آئے
تا حشر میری قبر میں ہو جائے اُجالا
مَرقد میں جو اُن کا رُخِ زیبا نظر آئے
جس دَر کا بنایا ہے گدا مجھ کو الٰہی
اُس دَر پہ کبھی کاش یہ منگتا نظر آئے
کس دَرجہ بنایا انہیں اللہ نے محبوب
ہر ایک کے دل کی وہ تمنا نظر آئے
آؤ کہ شمع نعتوں کی ہر سمت جلائیں
ہر گوشۂ ہستی میں اُجالا نظر آئے
کس آنکھ نے دیکھی ہے مثال اُن کی جہاں میں
سرکارؐ تو کونین میں یکتا نظر آئے

Marfat.com

کعبہ اے ریاضؔ اُس کو بنا لوں گا میں دل کا
گر نقشِ قدم مجھ کو نبیؐ کا نظر آئے

○

جس آنکھ کو سرکارؐ کی صُورت نظر آئی
اللہ کی سب سے بڑی نعمت نظر آئی
جس آنکھ نے دیکھے ہیں مدینے کے نظارے
لاریب اسے دُنیا میں جنت نظر آئی
محشر میں گنہگار ہوئے فکر سے آزاد
جب اُن کو محمدؐ کی شفاعت نظر آئی
اُس رحمتِ عالم کا ہوا ذکر جہاں بھی
ہر سمت برستی ہوئی رحمت نظر آئی
جب شانِ نبیؐ حشر میں دکھلائی خدا نے
پھر عید کی صُورت میں قیامت نظر آئی
بے پردہ سرِ حشر زیارت ہوئی اُن کی
یوں خلق پہ خالق کی عنایت نظر آئی
آئینہ بنے آپ جو عرفانِ خدا کا
کثرت کے ہر اک رنگ میں وحدت نظر آئی
اللہ غنی اسمِ محمدؐ کی یہ تاثیر
جب ورد کیا اس کا تو راحت نظر آئی

Marfat.com

جب مَیں نے ریاضؔ اُن کو مصیبت میں پکارا
سَر سے میرے ٹلتی ہوئی آفت نظر آئی

○

دلوں سے کونسا پردہ اٹھا دیا تو نے
یہ کس کا جلوا نظر کو دکھا دیا تو نے
دکھا دکھا کے صفاتِ قدیر کے جلوے
خُدا کے نام کا سِکّہ بٹھا دَیا تو نے
جلا کے شمعِ ہدایت تمام دُنیا میں
خُدا سے ملنے کا رستہ دکھا دیا تو نے
وہ سر جو غیر کی چوکھٹ پہ سجدہ ریز رہے
درِ الٰہ پہ اُن کو جھکا دیا تو نے
ہوا زمانے میں ایسے تیرے کرم کا ظہور
جہاں کے اُجڑے ہوؤں کو بسا دیا تو نے
کلاہِ فقر سجائی جو فرقِ اقدس پر
تو تاجِ شاہی کا رتبہ گھٹا دیا تو نے
جو رَو رہے تھے گناہوں کو دیکھ کر اپنے
انہیں بشانِ شفاعت ہنسا دیا تو نے
یہ تیرے ذکر کی تاثیر ہے رسولؐ کریم
کہ دردِ ہجر کو دل سے مٹا دیا تو نے
یہ کس سُرور میں تو نے پڑھی ہے نعت ریاضؔ
رسولِ پاکؐ کا شیدا بنا دیا تو نے

Marfat.com

بنو غلام نبیؐ کے سکندری کے لئے
یہی تو ایک ضمانت ہے قیصری کے لئے

درِ نبیؐ سے ملی جن کو فقر کی دولت
وہ منتخب ہوئے دُنیا میں سروری کے لئے

رہا ہے دامنِ سرکار جن کے ہاتھوں میں
چنے گئے وہی الطاف داوری کے لئے

فلاح اپنی رہی کب نبیؐ کے پیشِ نظر
وہ آئے صرف خلائقِ کی بہتری کے لئے

نگاہِ رحمتِ عالم ہی کار فرما تھی
یہی سہارا تھا بازوئے حیدریؓ کے لئے

وہ آئے راہِ ھُدیٰ مل گئی زمانے کو
تمام دُنیا ترستی تھی رہبری کے لئے

نہ جانے بندوں پہ کیا کچھ گزر گیا ہوتا
نہ ہوتے آپؐ اگر بندہ پروری کے لئے

دلوں پہ نقش کرو اسمِ سیّدِ عالم
عجیب تیشہ ہے یہ دل کی آذری کے لئے

کیا ہے نظم میں جذباتِ دل کو میں نے رقم
نہیں یہ رنگِ تغزل سخنوری کے لئے

بنایا عشقِ محمدؐ کو رَہ نما اپنا
بڑا شرف ہے یہ شانِ قلندری کے لئے

ریاضؔ عظمتِ دارین کی طلب ہے اگر
تو وقف ہو جا محمدؐ کی چاکری کے لئے

○

کیفیت خوب ہے یہ آپ کے دیوانوں کی
عقل حیراں ہے انہیں دیکھ کے فرزانوں کی
حاضری گر درِ اقدس کی میسر آئی
خاک چائیں گے مدینہ بیابانوں کی

Marfat.com

شمعِ حُسنِ نبیؐ جب سے ہوئی ہے روشن
بھیڑ ہر سَمت نظر آتی ہے پروانوں کی
منہ کے بل گر گئے اصنام صنم خانوں میں
صُورتیں دیکھیں جو توحید کے مستانوں کی
زندگی ان کے کرم ہی سے گزرتی ہے میری
ان سے آباد ہے دُنیا میرے ارمانوں کی
مسندِ فقر پہ یہ رعُبِ رسالت دیکھو!
گردنیں خم ہیں حضور اُن کے جہاں بانوں کی
کوئی لوٹا درِ سرکار سے خالی نہ ریاضؔ
لاج رکھتے ہیں وہ پھیلے ہوئے دامانوں کی

○

دیکھو جو محمدؐ کو ایمان کی آنکھوں سے
دیکھے گی تمہیں قدرت احسان کی آنکھوں سے
آتے ہیں نظر ہر سُو وہ اہلِ بصیرت کو
پوشیدہ مگر ہیں وہ نادان کی آنکھوں سے
اُس دل پہ ہی کھلتے ہیں اسرار رسالت کے
جس دِل نے انہیں دیکھا قرآن کی آنکھوں سے
ہر ذرۂ عالم ہے عرفان کا اک دفتر
لو جائزہ ہر شے کا ایقان کی آنکھوں سے
آئیں گے نظر سب کو وہ گوشۂ مرقد میں
اُٹھ جائے گا ہر پردہ انسان کی آنکھوں سے

Marfat.com

وابستہ ہے جب اُن کے دامن سے نجات اپنی
ہم کیوں نہ انہیں ڈھونڈیں ارمان کی آنکھوں سے
اے کاش ریاضؔ آنکھیں بن جائے خدا تیری
دیکھے گا انہیں پھر تو رحمٰن کی آنکھوں سے

○

ہر منظر شہر مدینے کا کیا کہیے کیسا لگتا ہے!
گویا کہ نظارے جنت کے ہر سمت ہیں ایسا لگتا ہے
بیمار شفا پاتے ہیں یہاں ملتی ہے دوائے دردِ نہاں
ہر گوشہ یہاں کی بستی کا کیا رشکِ مسیحا لگتا ہے
اچھوں کا تو کہنا ہی کیا ہے لیکن یہ ہمیشہ دیکھا ہے
وہ اس پہ کرم فرماتے ہیں جو سب کو نکما لگتا ہے
سیرت میں مثال نہیں ان کی صورت میں جواب نہیں ان کا
محبوب خدائے واحد کا مخلوق میں یکتا لگتا ہے
اٹھتی ہے بشر کی اُن پہ نظر، کہتا ہے انہیں اپنا سا بشر
پر اہلِ نظر کو ایسا بشر اک نور سراپا لگتا ہے
جس ہاتھ میں ہاتھ اُن کا آیا قرآن نے یہ اعلان کیا
ظاہر میں نبیؐ کا ہاتھ ہے یہ باطن میں خدا کا لگتا ہے
جس آنکھ نے اُن کو دیکھا ہے وہ آنکھ خدا کو پیاری ہے
جس دل میں محبت ہے ان کی خالق کو وہ اچھا لگتا ہے

Marfat.com

کرتے رہو ہر دم ذکرِ نبیؐ اِس ذکر سے غافل ہو نہ کبھی
یہ ذکر ریاضِ خستہ جگر ہر دُکھ کا مداوا لگتا ہے

○

نورِ نبیؐ کے ذکر سے دل اپنے جگمگایئے ہر گوشۂ حیات کی تاریکیاں مٹایئے
نامِ نبیؐ کو چوم کر آنکھوں سے بھی لگایئے ہر شے میں کائنات کی جلوے خدا کے پایئے
بھیج کے ذوق وشوق سے ان پر درود اور سلام قربِ نبیؐ کی لذتیں دل کو ذرا چکھایئے
نور ہیں یا بشر ہیں وہ ہو گا یہ راز منکشف اپنی نگاہ کے حجاب پہلے مگر اٹھایئے
روشن دلوں میں مشعلیں ہونگی نبیؐ کے نور کی نعتِ رسولؐ پاک کے ہر سُو دیئے جلایئے
خواہش اگر یہ ہے کہ تم ممدوحِ دو جہاں بنو ذکرِ حبیب حق سے دل اپنا ذرا لگایئے
بحرِ کرم کو جوش پر چاہو جو دیکھنا ریاضؔ
آنکھوں سے اشکِ انفعال صبح و مسا بہایئے

○

جب کبھی مصطفٰیؐ کی یاد آئی دل نے تسکینِ جانفزا پائی
بارگاہِ نبیؐ کا کیا کہنا سب کی ہوتی یہاں ہے شنوائی
تھام لو دامنِ کرم اُن کا! پھر نہ محشر میں ہو گی رسوائی
دل سے اُن کے غلام بن جاؤ ہر جگہ ہو گی پھر پذیرائی
دل جو اندھے تھے کر دیئے بینا خوب ہے آپؐ کی مسیحائی
اُس کی ہر آرزو ہوئی پوری جو ہوا آپؐ کا تمنائی
ان کی توقیر کر کے خالق نے اُن کی تعظیم ہم کو سکھلائی

Marfat.com

قبر میں یاد اُن کی لے جاؤ پھر نہ محسوس ہو گی تنہائی
ہجر نے اُن کے سوزِ دل بخشا عشق نے اُن کے روح گرمائی
غنچۂ دل ریاضؔ کا چٹکا
بوئے گیسوئے مصطفےٰؐ آئی

○

آپؐ کے در سے ہر اک کی بگڑی بنی میری بگڑی بنانے میں کیا دیر ہے؟
آپؐ کی ضو سے روشن ہیں دُونوں جہاں دل میرا جگمگانے میں کیا دیر ہے؟
آپؐ کی ذات کس کی نہ مونس بنی آپ کی ذات کس کی نہ ہمدم رہی؟
میری جانب اے سلطانِ جود و کرم چشمِ رحمت اٹھانے میں کیا دیر ہے؟
حاضری آپؐ کے دَر کی سلطانِ دیں جز کرم کے کسی کو میسر نہیں
اپنے دربارِ دُربار میں یا نبیؐ مجھ سا بے زر بُلانے میں کیا دَیر ہے؟
کیسے جواد ہیں سرورِؐ انبیاء دیکھئے آپؐ کی آج شانِ عطا
ہاتھ اپنا بڑھا سائلِ بے نوا اَب نصیب آزمانے میں کیا دیر ہے؟
ہے سراجاً منیرا صفت آپؐ کی ذرے ذرے کو اُن سے ملی روشنی
عاشقو دیکھتے کیا ہو آگے بڑھو دل کی شمعیں جلانے میں کیا دیر ہے؟
آپؐ کے دم قدم سے اے رحمت نشاں بس گئیں دم میں اُجڑی ہوئی بستیاں
اے بہارِ جہاں نورِ خستہ دلاں میری بستی بسانے میں کیا دیر ہے؟
آپؐ کی جس کی جانب نظر اُٹھ گئی اُس کے دل کو نئی زندگی بخش دی
اِس ریاضؔ حزیں کا حبیبؐ خدا بختِ خفتہ جگانے میں کیا دیر ہے؟

○

Marfat.com

عرشِ اعظم سے بھی آگے اُن کا جانا یاد ہے
سیرِ اسریٰ کے لئے ربّ کا بلانا یاد ہے
روز و شب غاروں میں جا کر اپنی اُمت کیلئے
رحمتِ کونین کا آنسو بہانا یاد ہے
اللہ اللہ آپؐ کا عفو و کرم کے جوش میں
خون کے پیاسوں کو دامن میں چھپانا یاد ہے
نقش دل پر اب بھی ہے ان کے عطا کی داستاں
تختِ شاہی پر غلاموں کو بٹھانا یاد ہے
اس کو ہر لحظہ ہوئی حاصل رضائے کبریا
جس کو یادِ مصطفیٰؐ سے دِل لگانا یاد ہے
جائے گا دُنیا سے وہ پڑھتا ہوا دل سے درود
ان کا مرقد میں جسے تشریف لانا یاد ہے
گرچہ اُمی تھے معلم بن کے آئے وہ ریاضؔ
علم و حکمت اُن کا دُنیا کو سکھانا یاد ہے

○

دھیمی دھیمی صدا سنی ہے ابھی — جیسے دل کی کلی کھلی ہے ابھی
مطمئن ہو گیا دلِ مضطر — شاید اُن کو خبر ہوئی ہے ابھی
والضحیٰ رُخ کا کیا خیال آیا — مٹ گئی دل کی تیرگی ہے ابھی
وہ اٹھا کر نقاب آ ہی گئے — ہجر کی داستاں کہی ہے ابھی
ڈھونڈتے پھر رہے ہیں پروانے — کیا کہیں شمعِ دل جلی ہے ابھی

Marfat.com

دل کی دُنیا میں آ گئی ہے بہار اک نسیمِ کرم چلی ہے ابھی
اُٹھ گئے ہیں نظر سے سب پردے اُن کے دَر پر جبیں جھکی ہے ابھی
بات کیسے بنے گی تیری ریاضؔ
تیرے اخلاص میں کمی ہے ابھی

منقبت

پیران پیر غوث الاعظم دستگیر رحمۃ اللہ علیہ

غوث الاعظم کی یاد آئی ہے کیسی تسکین دل نے پائی ہے
اٹھ گئی ہیں نگاہیں کس جانب؟ ہو رہی اُن کی رُونمائی ہے
اُن کی مستی کا کیا ٹھکانہ ہے خود جسے غوث نے پلائی ہے
لطف کی انتہا ہے چوروں کی دامنِ غوث میں سمائی ہے
اثر افگن قلوبِ عالم پر آپ کی شانِ دلربائی ہے
کیسے بھٹکے گا وہ جسے حاصل غوثِ اعظم کی رہنمائی ہے
بن گئے لوگ نفس کے بندے عبدِ قادر تیری دُہائی ہے
قادری فیض پانے والوں کی حق کی درگاہ تک رسائی ہے
مصطفائی ہے اپنی سیرت میں شکل و صُورت میں مرتضائی ہے
وہ شہنشاہ ہیں ولایت کے اُن پہ قربان اولیائی ہے
ذکر سے اُن کے کشتِ دل میں ریاضؔ
رُوح پرور بہار آئی ہے

Marfat.com

○

طورِ سینا اور ہے عرشِ معلیٰ اور ہے
حق کا طالب اور ہے مطلوبِ مولا اور ہے
حُسنِ یوسفؑ دیکھ کر تو کٹ گئی تھیں انگلیاں
دل کٹیں جس سے وہ حُسنِ شاہِ والا اور ہے
ہیں خلیلؑ حق کے رضا جُو حق رضا جوئے رسولؐ
دوست ہونا اور ہے محبوب بننا اور ہے
یہ نظر تو جانتی ہے اُن کو اپنا سا بشر
نور سمجھے جو انہیں وہ چشمِ بینا اور ہے
کر دیئے موسیٰؑ نے پتھر سے رَواں چشمے مگر
انگلیوں سے آپؐ کا دریا بہانا اور ہے
بحرِ قلزم کا عصا کی ضرب سے پھٹنا ہے یاد
آسماں پر چاند کا دونیم ہونا اور ہے
ربّ کی یکتائی کا کیا کہنا کہ وہ یکتا ہی ہے
خلق میں محبوب اُس کا ایک یکتا اور ہے
چاند سُورج اور ستارے نور برساتے تو ہیں
یہ منور جس سے ہیں وہ نور والا اور ہے
وہ جو موسیٰؑ سے پسِ پردہ ہوا ہے ہم کلام
عرش پر آنکھوں سے جس نے اس کو دیکھا اور ہے

Marfat.com

یہ تو ہے قرآنِ جامد دیکھتے ہیں سب جسے
بولتا خلاقِ عالم کا مجلّا اور ہے
آنکھ کو تو ہے لقائے مصطفیٰؐ کی آرزو
دل ہو بیمارِ محبت یہ تمنا اور ہے
ہر حسیں شے پر نظر قربان ہوتی ہے ریاضؔ
جس پہ قدرت ہے فدا وہ روئے زیبا اور ہے

○

پیامِ خالق بنامِ خلقت لیے جو خیرؐ الانام آئے
ہر اک قدم پر خدا کے اُن پر دَرود آئے سلام آئے
خدا ہے معطی بدستِ قاسمؐ ہر اک کے دامن کو بھر رہا ہے
ہمیشہ اُن کے درِ کرم پر خواص آئے عوام آئے
رسُول سارے ہی بیت مقدس میں مقتدی بن کے منتظر تھے
حضورؐ آئے تو سب پکارے امام آئے امام آئے
نبیؐ کی صُورت میں اپنی رحمت خدا نے بھیجی ہے اس جہاں میں
ہر اک کو ہے احتیاج اُن کی بنانے سب کے وہ کام آئے
نویدِ جنت ملے گی اُن کو خُدا کی جانب سے حشر کے دن
لگاتے نامِ نبیؐ کا نعرہ جو مصطفیٰؐ کے غلام آئے
کسی نے یہ غیب سے ندا دی رچے گی گھر گھر جہاں میں شادی
اُٹھو کرو ہر طرف منادی وہ ایسا لے کر نظام آئے

Marfat.com

ریاضؔ محبوب ربّ کا بننا بس اس حقیقت پہ منحصر ہے
بڑے ادب سے تیری زباں پر حبیبؐ باری کا نام آئے

○

متفرق

○

خدا کے ساتھ محمدؐ کا نام کب نہ ہوا
کوئی بتائے کہ یہ اہتمام کب نہ ہوا؟
یہ بندے بھیجیں نہ بھیجیں درود اُن پر مگر
خدا کا اُن پہ درود و سلام کب نہ ہوا؟
سکھائے حق نے رسالت کے خود ہی جب آداب
رسولِ پاکؐ کا پھر احترام کب نہ ہوا؟
وہ اپنی مرضی سے جب بات ہی نہیں کرتے
پیام رب کا نبیؐ کا پیام کب نہ ہوا؟
ازل سے ان کی ثنا کا ہے سلسلہ جاری
جہاں میں ذکرِ نبیؐ صبح و شام کب نہ ہوا

Marfat.com

ریاضؔ اُن کے وسیلے سے تو نے جب مانگا
ذرا بتا تو سہی تیرا کام کب نہ ہوا؟

○

کنت کنزاً مخفیاً جب خود بیاں تک آگیا
ہو گیا پھر راز افشا ہر زباں تک آگیا
ایسی رفعت تک تخیّل کی رسائی ہو گئی
خود خبر مجھ کو نہیں ہے میں کہاں تک آگیا
معرفت ہے ورطۂ حیرت میں گم ہونے کا نام
یہ بھی اُن کا ہے کرم جو میں یہاں تک آگیا
فقر کا ڈر اُس کے دل میں پھر نہ کچھ باقی رہا
ہاتھ جس سائل کا اُن کے آستاں تک آگیا
اُن کے فیضانِ نظر کا کیا عجب اعجاز ہے
پر بریدۂ طائرِ دل آشیاں تک آگیا
جز خدا کے دو جہاں پر تھا عدم سایہ فگن
ہر جہاں آمد سے اُن کی کن فکاں تک آگیا
دامنِ رحمت میں اُن کے یوں ملا مجھ کو سکوں
اک پریشاں حال جیسے پاسباں تک آگیا
اُن کے سنگِ آستاں کو چومتے ہی اے ریاضؔ
میرا خوابیدہ مقدر آسماں تک آگیا

Marfat.com

کنزِ مخفی کا راز ہیں ہم لوگ
داستانِ دراز ہیں ہم لوگ

ہم ہیں خوگر ثنائے احمدؐ کے
مدح خوانِ حجاز ہیں ہم لوگ

جب سے اُن کے نیاز مند بنے
ہو گئے بے نیاز ہیں ہم لوگ

سر ہے خم اُن کے آستانے پر
دہر میں سرفراز ہیں ہم لوگ

ہے زباں پہ نبیؐ کا ذکرِ جمیل
ذاکرِ دل نواز ہیں ہم لوگ

دل کی مسجد ہے نقشِ پا اُن کا
اُس میں محوِ نماز ہیں ہم لوگ

آتشِ عشق کی نوازش ہے
نغمۂ دل گداز ہیں ہم لوگ

کیف آور ہماری ہر دھن ہے
دردِ الفت کا ساز ہیں ہم لوگ

ہم ریاضؔ ان کی نعت پڑھتے ہیں
اِس لئے وجہِ ناز ہیں ہم لوگ

Marfat.com

منقبت

امام اہلِ سنت مجددِ دین وملّت

اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

نورِ علم و فن سے ہو کیسے حَسیں اَحمد رضاؒ
ہم نے دیکھا ہی نہیں تم سا کہیں احمد رضاؒ
منزلِ علم الیقیں ہے عام لوگوں کا مقام
تیری منزل ہے مگر حق الیقیں احمد رضاؒ
ذکرِ نورِ مصطفےٰؐ سے بن گیا تو خود بھی نور
نور افشاں ہے تری روشن جبیں احمد رضاؒ
ایسی شیرینی عطا کرتا ہے یہ تیرا کلام
جیسے مِل جاتا ہے جامِ انگبیں احمد رضاؒ
نورِ عشقِ سیّدِ عالمؐ نے دل چمکا دیا
نام تیرا جب بنا اس کا نگیں احمد رضاؒ
یہ حقیقت ہے کہ تجھ سا ہند و پاکستان میں
آج تک پیدا ہوا کوئی نہیں احمد رضاؒ
تو نے بھڑکائی دلوں میں آتشِ عشقِ رسولؐ
خود محمدؐ ہیں ترے دل میں مکیں احمد رضاؒ

Marfat.com

ہر حقیقت کو کیا تو نے ہمیشہ بے نقاب
تو ہے ایسا شارحِ دینِ متیں احمد رضاؒ

اب بھی تیرے فیض سے خلقِ خدا ہے فیض یاب
تو فیوضِ مصطفیٰؐ کا ہے امیں احمد رضاؒ

تجھ پہ رب العالمین کا ہے یہ احسانِ عظیم
تو حبیب رحمۃ اللعالمین احمد رضاؒ

وارثِ علمِ نبوت حاملِ علم الکتاب
کب روا ہے تجھ سے رکھنا بغض وکیں احمد رضاؒ

عمر بھر تیرا رہا شیوہ ثنائے مصطفیٰؐ
مدح خواں تیرے بنے اہلِ زمیں احمد رضاؒ

دل منوّر کر رہا ہے نورِ دانش سے ریاضؔ
آسمانِ علم کا ماہِ مبیں احمد رضاؒ

○

روح کی تازگی رسولؐ اللہ قلب کی روشنی رسولؐ اللہ
سرخرو ہے وہ بن گیا جس کا مقصدِ زندگی رسولؐ اللہ
علم ان کا محیط عالم ہے مرکزِ آگہی رسولؐ اللہ
آپ ہی کو تلاش کرتی ہے میری دیوانگی رسولؐ اللہ
آپؐ کی پیروی سے ملتی ہے سندِ بندگی رسولؐ اللہ
کون ہے وہ جسے نہیں تسلیم آپؐ کی سروری رسولؐ اللہ
آپ کے ذکر ہی سے مٹتی ہے دل کی ہر خستگی رسولؐ اللہ

Marfat.com

یہ حقیقت ہے اے ریاضؔ حزیں
دولتِ سرمدی رسولؐ اللہ

○

مصطفیٰؐ کے غلام ہیں ہم لوگ
کیسے عالی مقام ہیں ہم لوگ

ان کے فیضِ کرم کا صدقہ ہے
مرجع خاص و عام ہیں ہم لوگ

ہم سے روشن ہے محفلِ عشاق
کیسے رخشندہ نام ہیں ہم لوگ

نعت کہنا شعار ہے اپنا
کیسے شیریں کلام ہیں ہم لوگ

عشق نے کر دیا ہے دل زندہ
یک نقشِ دوام ہیں ہم لوگ

بھول سکتا نہیں ہمیں کوئی
داستانِ تمام ہیں ہم لوگ

ہم جلاتے ہیں نعت کی شمعیں
رونقِ صبح و شام ہیں ہم لوگ

اُن کے عشاق کا یہ کہنا ہے
اہلِ دل کے امام ہیں ہم لوگ

اُن کو چاہو تو رب تمہیں چاہے
اک حقیقی پیام ہیں ہم لوگ

ہم مداوائے تشنگی ہیں ریاضؔ
کیف و مستی کا جام ہیں ہم لوگ

حمد باری تعالیٰ

○

میرے ربّ کہاں پہ نہیں ہے تو تیری شان جلّ جلالہٗ
تری ذرّے ذرّے میں ہے نمو تیری شان جلّ جلالہٗ

تری ذات خالق دوجہاں چلے حکم تیرا یہاں وہاں
تری ہر زباں پہ ہے گفتگو تیری شان جلّ جلالہٗ

Marfat.com

تجھے کچھ کسی سے غرض نہیں تری سب کو رہتی ہے احتیاج
ترا ذکر ہوتا ہے کوبکو تیری شان جلّ جلالہٗ

تری قدرتوں کا شمار کیا تیری وسعتوں کا حساب کیا
محیطِ عالم میں رنگ و بو تیری شان جلّ جلالہٗ

جسے چاہے تو وہ عزیز ہے جسے تو نہ چاہے ذلیل ہے
تیرے ہاتھ ذلت و آبرو تیری شان جلّ جلالہٗ

ترا فیض فیضِ عمیم ہے تو ہی میرا ربّ کریم ہے
میرے دل میں ہے تری آرزو تیری شان جلّ جلالہٗ

ہے ریاضِ خستہ کی التجا تری بارگاہ میں اے خدا
مرا چاک داماں بھی ہو رفو تیری شان جلّ جلالہٗ

○

گو غمِ ہجر سے مجبور ہیں مہجور ہیں ہم
نشۂ عشقِ محمدؐ سے مگر چور ہیں ہم

یہ کرم اُن کا ہے وہ ہم سے بہت ہیں نزدیک
پر گناہوں کے سبب ان سے بہت دور ہیں ہم

دل میں ہوتا ہے محبت کی تجلی کا ورود
عالمِ عشق میں اِک جلوہ گہ طور ہیں ہم

بارِ عصیاں سے دبے جاتے ہیں لیکن پھر بھی
بخشش ولطف کی امید سے مسرور ہیں ہم

نعت کہنے کی سعادت جو عطا کی حق نے
بن گئے راہِ محبت کے لئے نور ہیں ہم

ہاتھ خالی تھے مگر اُن کی نوازش دیکھو
بخششِ سرورِ کونین سے معمور ہیں ہم

امتِ احمدؐ مرسل میں ہوا اپنا شمار
اے خوشا بخت کہ مرحوم ہیں مغفور ہیں ہم

ذکر اُن کا جو کریں روحیں شگفتہ ہوں ریاضؔ
وہ جو دل مردہ ہوئے ان کے لئے صور ہیں ہم

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

○

کہیں بھی نہیں تیری کوئی نظیر ہے تو ہی علیٰ کل شیٔ قدیر
تری ذات ہی ہے محیطِ جہاں ترے دستِ قدرت میں ہر شے اسیر
بڑائی کہیں اس کو حاصل نہیں ہوا جو نگاہوں میں تیری حقیر
غنی ذات تیری عطا تیرا کام جسے دیکھو وہ تیرے دَر کا فقیر
ترے سامنے پست ہے کائنات تو سب سے بڑا تو سب سے کبیر
ترے ترجماں انبیاء و رسل تری بارگاہِ کرم کے سفیر
خدائی میں تیری فقط تو ہی تو نہیں کوئی تیرا مشیر و وزیر
کریم و عزیز و حمید و مجید ستائش کریں تیری برنا و پیر
گزارا کسی کا نہیں بن ترے تجھی کو پکاریں غریب و امیر
ہے ہر لمحہ ہر شے کی تجھ کو خبر الٰہی تو ایسا علیم و خبیر
تو ستار ہے لاج رکھ لے مری سرِ حشر ہو نہ مری داروگیر

ریاضؔ حزیں پر بھی لطف و کرم
طفیلِ محمدؐ سراجاً منیر

○

Marfat.com

منقبت

شیخ الشیوخ خواجہ شہاب الدین عمر سہروردی رضی اللہ عنہ

تو ہے تفسیر سرِ کُن فکاں خواجہ شہاب الدینؒ
کلامِ مصطفیٰؐ کا ترجماں خواجہ شہاب الدینؒ

اسے قربِ خدا قربِ محمدؐ ہو گیا حاصل
مِلا ہے جس کو تیرا آستاں خواجہ شہاب الدینؒ

دَرخشاں تیرے ماتھے پر ہے نورِ سنتِ نبوی
جہاں دیکھا وہاں تو ضوفشاں خواجہ شہاب الدینؒ

ملی تیرے سبب تاتاریوں کو دولتِ ایماں
دلوں پر ثبت تیری داستاں خواجہ شہاب الدینؒ

ترے در کی زمیں ہے کاشفِ اسرارِ ربّانی
بلندی میں ہے رشکِ آسماں خواجہ شہاب الدینؒ

ترا نامِ مقدس بخشتا ہے رَوشنی دل کو
کروں اس کو نہ کیوں وردِ زباں خواجہ شہاب الدینؒ

تری درگاہ تسکینِ دو عالم کی ضمانت ہے
ترا کوچہ تو ہے دَارالاماں خواجہ شہاب الدینؒ

Marfat.com

بحمد اللہ میں چاکر ہوں اُس مردِ قلندر کا
جو تیرے فیض کا روشن نشاں خواجہ شہاب الدینؒ
ریاضؔ سہروردی فضلِ باری سے رہے ہر دم
مناقب میں ترے رطب اللساں خواجہ شہاب الدینؒ

○

آسمانی صحیفے ہیں سب محترم ہے مگر ان میں قرآن سب سے الگ
ہر نبیؑ صاحبِ عظمت وشان ہے پر محمدؐ کی ہے شان سب سے الگ
یوں تو درجے ہیں ایمان کے مختلف ایک درجہ مگر سب میں مخصوص ہے
جو نبیؐ کی محبت میں سرشار اُس بشر کا ہے ایمان سب سے الگ
ایسے ایسے سلاطینِ عالم ہوئے جن کا دادو دہش میں بڑا نام تھا
جس نے بخشا غلاموں کو تاجِ شہی ہے عرب کا وہ سلطان سب سے الگ
آتشِ عشقِ احمدؐ میں جلتا رہوں ان کو تکتا رہوں اور سنبھلتا رہوں
روح تن سے جدا ہو اسی حال میں میرے دل کا ہے ارمان سب سے الگ
پاس میرے عبادت ریاضت کہاں زہد وتقویٰ کہاں ذوقِ طاعت کہاں
بس شفاعت پہ ان کی مجھے ناز ہے یہ ہے بخشش کا سامان سب سے الگ
ظاہراً ہے بشر باطناً نور ہے نورِ حق ہے بشر میں جو مستور ہے
دوسرا کوئی انسان ایسا نہیں ایک ہی ہے وہ انسان سب سے الگ
انبیاء آسمانوں کے مسند نشیں سدرۃ المنتہیٰ پر ہیں روح الامیں
ہر بلندی سے آگے بڑھے مصطفیٰؐ عرش پر رب کے مہمان سب سے الگ
رب کے انعام ہیں اے ریاضِؔ حزیں اس کے بندوں پہ اتنے کہ حد ہی نہیں
مصطفیٰؐ اس کا انعام سب سے بڑا مصطفیٰؐ اُس کا احسان سب سے الگ

Marfat.com

منقبت

سیدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

چراغِ ہدایت وجودِ علیؓ ہے محمدؐ کے جلوے ہیں روئے علیؓ میں
نظارے حسیں سیرتِ مصطفےٰؐ کے نظر صاف آتے ہیں خوئے علیؓ میں
شگفتہ نہ دل کیوں ہوں ذکرِ علیؓ سے معطر نہ کیوں جان ہو فکرِ علیؓ سے
عقیدت نہیں بلکہ ہے یہ حقیقت محمدؐ کی خوشبو ہے بوئے علیؓ میں
خدا کا پتہ اُس سے پوچھو کہ جس کو خبر اس کی ہو اور اسے جانتا ہو
پتہ تم کو مل جائے گا ذاتِ حق کا ذرا جا کے دیکھو تو کوئے علیؓ میں
پہنچ ہی گئے وہ درِ مصطفےٰؐ تک وہاں سے گئے بارگاہِ خدا تک
علیؓ کی محبت میں سرشار ہو کر نکل آئے جو جستجوئے علیؓ میں
ہیں صدیقؓ مظہر جو صدقِ نبیؐ تو فاروقؓ و عثمانؓ عدل و حیاء کے
محمدؐ کی حکمت کے چشمے ہیں جاری خدا کی قسم گفتگوئے علیؓ میں
صحابہؓ ہیں چرخِ نبوت کے تارے چمک مختلف ہے مگر سب ہیں پیارے
نبیؐ کی غلامی کی زنجیر دیکھو ہے گردن میں سب کی گلوئے علیؓ میں
اگرچہ ہے فرقِ مراتب ضروری مگر سب کی تعظیم ہم پر ہے لازم
صحابہ اگر دوسرے محترم ہیں تو کیوں ہو کمی آبروئے علیؓ میں
نبیؐ کی محبت کے گُر اہلِ ایمان علیؓ ابنِ طالب کی سیرت سے سیکھو
پیو ذوقِ الفت سے اے بادہ نوشو شرابِ محبت سبوئے علیؓ میں

Marfat.com

ریاضؔ حزیں یہ کرم ہے خدا کا نبیؐ میرے نانا علیؑ میرے دادا
جیوں میں نبی کی محبت میں یارب نکل جائے دم آرزوئے علیؑ میں

○

کیا کرے گا ثنا تیری کوئی تیرا مداح ہے حق تعالیٰ
فرش سے عرش تک یا محمدؐ ہو رہا ہے تیرا بول بالا
شاہ دیتے ہیں اُس کو سلامی ہے وہی دونوں عالم میں نامی
طوق تیری غلامی کا جس نے شاہِ دیں اپنی گردن میں ڈالا
نور نے نور اپنا ہی بھیجا نور کی شمع ہاتھوں میں دے کر
شمع نورِ رسالت نے ہر سو حشر تک کر دیا ہے اُجالا
کون ہے تیرے فیضِ کرم سے جس کو قدرت نے حصہ نہ بخشا؟
کون ہے دستِ رحمت سے اپنے یا نبیؐ جس کو تو نے نہ پالا
تو نے بخشی یتیموں کو شاہی تو نے دھو دی دلوں کی سیاہی
تو نے دُکھیوں کی کی دستگیری تو نے گرتے ہوؤں کو سنبھالا
معجزانہ تھی تیری ولادت تھی بظاہر بشر ہی کی صُورت
خالقِ خلق نے درحقیقت سانچۂ نور میں تجھ کو ڈھالا
کُنتُ کنزاً کا مخفی خزانہ جس کو رکھا تھا حق نے مقفل
بھیج کر تجھ کو پھر اس جہاں میں خود ہی کھلوایا تجھ سے یہ تالا
لطف ربّ ہے ریاضؔ حزیں پر خوب بخشا یہ سامانِ محشر
غم ہو کیوں مجھ کو روزِ جزا کا ہے حمایت پہ جب کملی والا

Marfat.com

○

رحمت کا گنہگار سے ہوتا ہے جب ملاپ
جھڑتے ہیں پھر تو موسمِ پت جھڑ کی طرح پاپ
تکیہ ہے میرا آپ کی رحمت پہ یا رسولؐ
حامی میرے کونین میں یا مصطفیٰؐ ہیں آپؐ
ہر اک قدم پہ نصرتِ غیبی ہے اُس کے ساتھ
قسمت پہ جس کے لگ گئی تیرے کرم کی چھاپ
خالق ہی جانتا ہے مقامِ نبیؐ ریاضؔ
پیمانۂ خرد سے تو اس کو کبھی نہ ناپ
وہ دل جو سرد ہیں انہیں گرما دے اے ریاضؔ
اٹھ ذوقِ دل سے نغمۂ نعتِ نبیؐ الاپ

○

شعلہ زن ہے یا نبیؐ دل میں تیری فرقت کی آگ
کب تیرا دیدار ہو گا کب مِرے جاگیں گے بھاگ
مجھ سے عاصی پر میرے ربّ کا ہے بے پایاں کرم
دل تیرا ذاکر لبوں پر ہے تیری الفت کا راگ
اس کو پہنا دی خدا نے خلعتِ محبوبیت
یا رسولؐ اللہ تیری لگ گئی ہے جس کو لاگ

Marfat.com

جس کو چاہو بخشوا لو گے خدا سے یا نبیؐ
حشر میں ہو گی شفاعت کی تیرے ہاتھوں میں باگ
بوئے محبوبِ مدینہ لائی ہے بادِ صبا!
اے دلِ آزردہ خوش ہو قسمتِ خوابیدہ جاگ
کب حضوری کا شرف پائے گا یہ عاجز ریاضؔ؟
ڈس رہا ہے رات دِن اس کو تیری فرقت کا ناگ

○

پڑھے ہیں قصیدے خدا نے تیرے — فرشتوں نے گائے ترانے تیرے
یہ اقصیٰ یہ سدرہ یہ عرشِ بریں — تو اُونچا ہے اُونچے ٹھکانے تیرے
تقاضا یہ اسمِ محمدؐ کا ہے — ہیں مداح سارے زمانے تیرے
خدا جانتا ہے حقیقت تیری — بشر نے تو رُتبے نہ جانے تیرے
جہاں تیرے پہنچے مبارک قدم — وہاں بن گئے آستانے تیرے
مبارک تجھے مغفرت اے ریاضؔ — بڑے کام آئے بہانے تیرے
تو قاسم تو معطی ہے ربّ کریم — خزانے خدا کے خزانے تیرے
ہیں بچپن سے تا آخری عمر تک — یہ ادوار کیسے سہانے تیرے
غلاموں کو شانِ تہی ملِ گئی — لگے جب وہ حلقے میں آنے تیرے
قبیلوں میں اونچا قبیلہ تیرا — گھرانوں میں اعلیٰ گھرانے تیرے

تو ہے عندلیبِ ریاضِ رسولؐ
بنے خُلد میں آشیانے تیرے

○

Marfat.com

جس دِل میں رسولِؐ اکرم کے دیدار کا ارمان ہوتا ہے
اُس دل کے مقام کا کیا کہنا وہ خلد بداماں ہوتا ہے
تسکینِ دل و جاں گر چاہو اللہ سے دردِ نبیؐ مانگو
یہ دَرد جسے مل جاتا ہے ہر دَرد کا درماں ہوتا ہے
اُس کشتی کی غرقابی کا کچھ خوف نہیں طوفانوں میں
جس کشتی کا کملی والاؐ خود آپ نگہبان ہوتا ہے
مومن کی کسوٹی حبِ نبیؐ اور اُن کی اطاعت کا جذبہ
محبوب جو اُن کو رکھتا ہے وہ صاحبِ ایماں ہوتا ہے
کیا اُن کے غلام کی عظمت ہے، کیا اس کی شانِ جلالت ہے
بیٹھا ہوا فقر کی مسند پر وہ رشکِ سلیماں ہوتا ہے
رحمت کی پھواریں پڑتی ہیں بخشش کے نظارے ملتے ہیں
ہر لحہ گنہگاروں کے لئے کیا لطف کا سامان ہوتا ہے
ہو جائے ریاضؔ میرے دل پر اے کاش نبیؐ کی ایک نظر
فیضانِ نظر سے تو اُن کی صحرا بھی گلستاں ہوتا ہے

○

ہیں خوش بخت فرقت کے مارے تیرے — وہ کرتے ہیں آخر نظارے تیرے
ہوا شق قمر، شمس اُلٹا پھرا — ہوئے جب فلک پر اشارے تیرے
ہر اُک گام پر اُس کو منزل ملی — جسے مل گئے ہیں سہارے تیرے
جو دیکھی کٹھن ہے رہِ پُلصراط — غلاموں نے نعرے پکارے تیرے
رُخِ و الضحیٰ کی پھبن بڑھ گئی — جو قدرت نے گیسو سنوارے تیرے

Marfat.com

تو چرخِ نبوت کا بدرِ منیر صحابہؓ ہیں روشن ستارے تیرے
وہی نعمتوں کے خزانے بنے جو خالق نے صدقے اُتارے تیرے
صلہ ہے یہ نعتِ نبیؐ کا ریاضؔ
سنورتے گئے کام سارے تیرے

○

ہیں حضور مظہر ذات حق یہ بڑے کمال کی بات ہے
وہ بھی نور ہے یہ بھی نور ہے یہ عجب کمال کی بات ہے
وہ اذاں مدینہ سے جو چلی وہی عرش پر بھی سنی گئی
نہیں ذکر یہ کسی اور کا یہ فقط بلالؓ کی بات ہے
میں رحیم ہوں وہ رحیم ہیں میں رؤف ہوں وہ رؤف ہیں
یہ کسی بشر کا کہا نہیں یہ تو ذوالجلال کی بات ہے
وہ جو بات صرف زبان سے کہی جائے قال میں ہے شمار
اگر اس کا ساتھ یہ دل بھی دے تو یہ بات حال کی بات ہے
ملی جس کو نسبتِ مصطفےٰؐ تو درود اُس پہ پڑھا گیا
یہ ہے اک حقیقت حق نما یہ نبیؐ کی آل کی بات ہے
جو رضائے حق کی ہیں منزلیں انہیں طے وہ عشق میں کر گئے
یہ ہے پسرِ زہرؓا کا تذکرہ یہ علیؓ کے لال کی بات ہے
وہ کلیمؑ دید کی طلب ہے وہ حبیبؐ عرش نشیں ہوئے
نہ کہیں ہے اُن کی طلب کا ذکر نہ کہیں سوال کی بات ہے

Marfat.com

تو ثنائے خواجہؐ دوسرا اے ریاضؔ وردِ زباں بنا
یہ تیری نجات کی راہ ہے یہ تیرے مآل کی بات ہے

○

نورِ نبیؐ قندیل میں روشن عرشِ بریں ہے جگمگ جگمگ
ذکرِ جمالِ سرورؐ دیں سے فرشِ زمیں ہے جگمگ جگمگ

شاہد اُن کو ربّ نے کہا ہے وہ حاضر ہیں اور ناظر بھی
میرا عقیدہ محکم محکم میرا یقیں ہے جگمگ جگمگ

نور نے اپنے نور کو بھیجا نور کا دے کر ایک صحیفہ
دینِ متیں ہے روشن روشن داعی دیں ہے جگمگ جگمگ

اُن کے حسن کے پرتو سے ہے ہر اک ذرّہ حسنِ بداماں
رنگارنگ ہے ساری دُنیا ایک حسیں ہے جگمگ جگمگ

ظاہری آنکھ سے دیکھنے والو چشمِ بصیرت کھول کے دیکھو
پھر تو تمہیں محسوس یہ ہوگا کوئی یہی ہے جگمگ جگمگ

نور کا مرکز گنبد خضرا پیش نظر ہے طور کا جلوا
سارا مکاں ہے روشن روشن کیونکہ مکیں ہے جگمگ جگمگ

Marfat.com

جب سے اُن کے دَر پہ جھکی ہے روشنی اک دلکش سی ملی ہے
دل کی عقیدت کے سجدوں سے میری جبیں ہے جگمگ جگمگ

مجھ کو دیکھ کے ہنسنے والو چشمِ بصیرت کھول کے دیکھو
اُن کی نگاہِ لطف سے میری جانِ حزیں ہے جگمگ جگمگ

میری ریاضؔ حقیقت ہی کیا میں تو ہوں اک ناچیز سا بندہ
نعتِ نبیؐ کے نور سے میرے دل کا نگیں ہے جگمگ جگمگ

Marfat.com

اظہارِ تشکر

اللہ تعالیٰ اور حضور اکرم ﷺ کا یہ احسانِ عظیم ہے کہ ایوانِ حمد و نعت و منقبت سہروردیہ فاؤنڈیشن انٹرنیشنل لاہور کو لسان حسان، پیر و مرشد حضرت علامہ سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ جو نعت گوئی اور نعت خوانی میں امام کی حیثیت رکھتے ہیں کہ نعتیہ کلام ''دیوانِ ریاض'' کے دوسرے ایڈیشن کو خوبصورت انداز میں زیورِ طبع سے آراستہ کرنے کا شرف حاصل ہوا میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہمیں یہ سعادت پیر و مرشد حسانِ رسول امام انقلاب نعت حضرت علامہ مولانا سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کی خاص دُعاؤں اور آپ کی لختِ جگر ایوان حمد و نعت و منقبت سہروردیہ فاؤنڈیشن انٹرنیشنل کے سرپرست عالمی شہرت یافتہ ثنا خواں سفیر سلسلہ عالیہ سہروردیہ الحاج قاری سیّد محمد فصیح الدین سہروردی کے بھرپور تعاون سے نصیب ہوئی ہے میں ایوان کے جملہ اراکین اور حضرت کرمانوالہ بک شاپ کا ممنون و مشکور ہوں کہ انہوں نے اس کارِ خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا بالخصوص ایوان کے جنرل سیکرٹری کمال الدین سہروردی الحسینی کی کاوشیں قابل ستائش ہیں۔

امامِ انقلاب نعت حضرت علامہ سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کے کلام میں ایسی چاشنی اور حلاوت ہے جو دلوں میں محبتِ رسول ﷺ پیدا کرتی ہے۔ ''دیوانِ ریاض'' عشاقانِ مصطفےٰ ﷺ کے لئے ایسا انمول تحفہ ہے جس کے حسن کی رعنائیاں اور تجلیاں دلوں کو سوز اور آنکھوں کو نور بخشتی ہیں۔ ''دیوانِ ریاض'' کے اک اک شعر میں حضرت علامہ سیّد

Marfat.com

محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کی سرکارِ دو جہاں فخرِ کون و مکاں حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم سے والہانہ محبت کی جھلک نظر آتی ہے۔ میری اللہ رب العزت سے یہ دُعا ہے کہ جو عشقِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیر و مرشد حسانِ رسول، امام انقلاب نعت حضرت علامہ سیّد محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کو عطا کیا ہے اس کا اک ذرہ ہمیں اور ہماری اولاد بالخصوص سیّد محمد شاہ سہروردی، سیّد احمد جہان سہروردی، محمد عبداللہ سہروردی، شبیر حسین سہروردی، احمد سہروردی، عمر سہروردی، محمد زین العابدین سہروردی محمد [illegible] سہروردی، محمد شمائل سہروردی، حسام الدین سہروردی کو بھی عطا فرما اور ہم سب کو حضرت علامہ سید محمد ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کے فروغِ حمد و نعت و منقبت کے مشن کو خلوصِ نیت کے ساتھ جاری رکھنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین

دُعاؤں کے طالب

خاکِ پائے سیدی و مرشدی

سیّد محمد سلیم شاہ سہروردی الحسینی

صدر: ایوانِ حمد و نعت و منقبت سہروردیہ فاؤنڈیشن انٹرنیشنل لاہور

Marfat.com

Marfat.com

میں لکھوں نعتِ نبیؐ ایسا کہاں مجھ میں شعور
اصل میں فیضِ رسالتؐ ہے یہ دیوانِ ریاضؒ

حضرت علامہ سید محمد ریاض الدین سہروردی

کرمانوالہ بک شاپ

Voice: 042-7249515
0300-4306876

Marfat.com